

وبه نعوذ من فتنة الغواة والأذكياء

الحمد لله الذي وفقنا لنشر

القصائد البارعة البالغة في الفصاحة والبلاغة الأعلى النهاية وسميناها

معين اللبيب ١٣٥٥ھ

في شرح

قصائد الحبيب ١٩٣٢ع

للفاضل العلامة الهمام مولانا ومولى

الأذكياء من العلماء الشيخ حبيب الرحمن الديوبندي المدير

لدار العلوم الديوبندية قدس الله سره

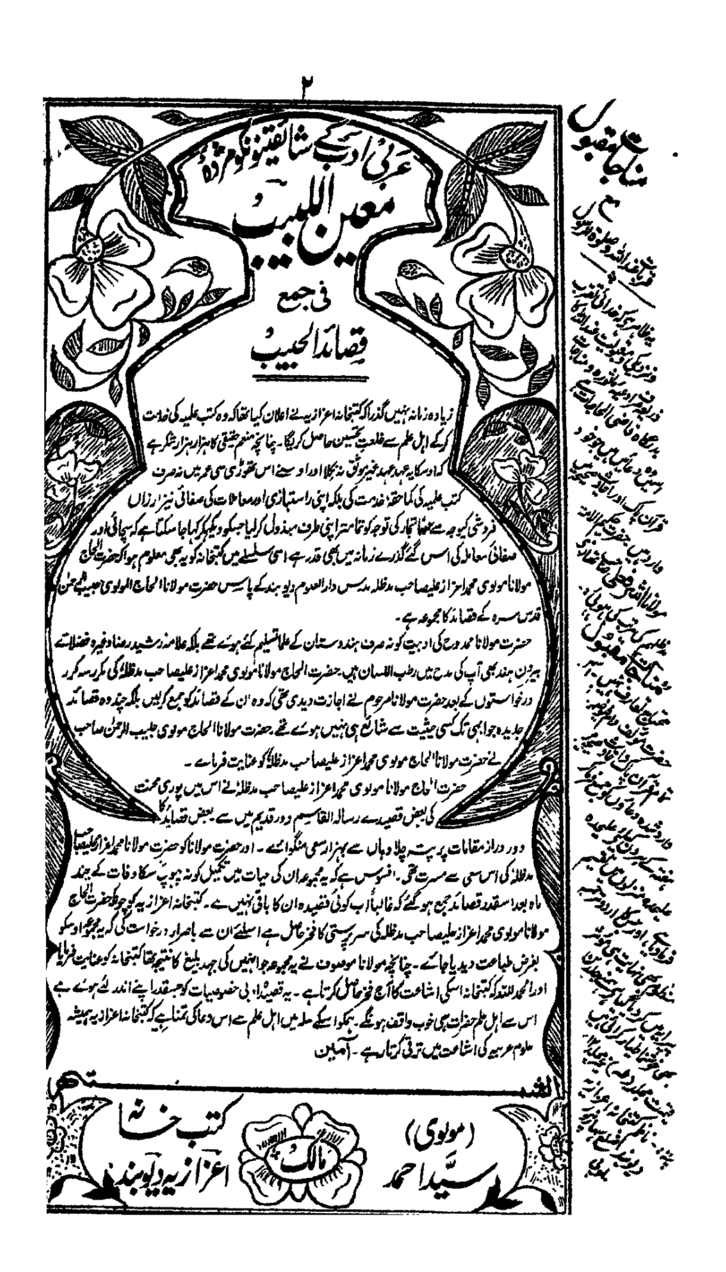
جمعها وسعى في طبعها

أضعف عباد الله عبده المدعو بمحمد اعزاز العلي وفقه الله التزود لغد آمين

على نفقة

المكتبة الاعزازية الديوبندية التي سعت في نشر العلوم وإفادة الفنون

مطبوعه جامعه برقی پریس دهلی



عربی ادب کے شائقین کو مژدہ

معین اللبیب

فی جمع

قصائد الحبیب

زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ کتبخانہ اعزازیہ نے اعلان کیا تھا کہ وہ کتب علمیہ کی خدمت کرکے اہل علم سے خلعت تحسین حاصل کریگا۔ چنانچہ منعم حقیقی کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اوسکا یہ عہد عہد غیر موثق نہ نکلا اور اوسنے اس تھوڑی سی عمر میں نہ صرف کتب علمیہ کی کما حقہٗ خدمت کی بلکہ اپنی راستبازی اور معاملات کی صفائی نیز ارزاں فروشی کیوجہ سے عما تجار کی توجہ کو تمامتر اپنی طرف مبذول کرلیا جسکو دیکھکر کہا جاسکتا ہے کہ سچائی اور صفائی معاملہ کی اس گئے گذرے زمانہ میں بھی قدر ہے اسی سلسلے میں کتبخانہ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت الحاج مولانا مولوی محمد اعزاز علیصاحب مدظلہ مدرس دار العلوم دیوبند کے پاس حضرت مولانا الحاج المولوی حبیب الرحمٰن قدس سرہ کے قصائد کا مجموعہ ہے۔

حضرت مولانا ممدوح کی ادبیت کو نہ صرف ہندوستان کے علما تسلیم کئے ہوئے تھے بلکہ علامہ رشید رضا وغیرہ فضلائے بیرون ہند بھی آپ کی مدح میں رطب اللسان ہیں۔ حضرت الحاج مولانا مولوی محمد اعزاز علیصاحب مدظلہٗ کی مکرر سہ کرر درخواستوں کے بعد حضرت مولانا مرحوم نے اجازت دیدی تھی کہ وہ ان کے قصائد کو جمع کرلیں بلکہ چند وہ قصائد جدیدہ جو ابھی تک کسی حیثیت سے شائع ہی نہیں ہوئے تھے۔ حضرت مولانا الحاج مولوی حبیب الرحمٰن صاحب نے حضرت مولانا الحاج مولوی محمد اعزاز علیصاحب مدظلہٗ کو عنایت فرمائے۔

حضرت الحاج مولانا مولوی محمد اعزاز علیصاحب مدظلہٗ نے اس میں پوری محنت کی بعض قصیدے رسالہ القاسم دور قدیم میں سے۔ بعض قصائد کا دور دراز مقامات پر پتہ چلا وہاں سے بہزار سعی منگوائے۔ اور حضرت مولانا کو حضرت مولانا محمد اعزاز علیصاحب مدظلہٗ کی اس سعی سے مسرت تھی۔ افسوس ہے کہ یہ مجموعہ ان کی حیات میں تکمیل کو نہ پہونچ سکا وفات کے چند ماہ بعد اسقدر قصائد جمع ہو گئے کہ غالباً اب کوئی قصیدہ ان کا باقی نہیں ہے۔ کتبخانہ اعزازیہ کو چونکہ حضرت الحاج مولانا مولوی محمد اعزاز علیصاحب مدظلہ کی سرپرستی کا فخر حاصل ہے اسلئے ان سے باصرار درخواست کی کہ یہ مجموعہ اوسکو بغرض طباعت دیدیا جائے۔ چنانچہ مولانا موصوف نے یہ مجموعہ جو انہیں کی جہد بلیغ کا نتیجہ تھا کتبخانہ کو عنایت فرمایا اور الحمد للہ کہ کتبخانہ اسکی اشاعت کا آج فخر حاصل کرتا ہے۔ یہ قصیدہ ادبی خصوصیات کو جسقدر اپنے اندر لئے ہوئے ہے اس سے اہل علم حضرات بھی خوب واقف ہونگے۔ ہمکو اسکے صلہ میں اہل علم سے اس دعا کی تمنا ہے کہ کتبخانہ اعزازیہ ہمیشہ علوم عربیہ کی اشاعت میں ترقی کرتا رہے۔ آمین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً۔ حضرت مولانا الحاج المولوی حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے پنجشنبہ و جمعہ کی درمیانی رات میں ۲-۳ رجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۵-۶ دسمبر ۱۹۲۹ء بوقت ۵ بجے وفات پائی۔

مؤذن نے عشاء کی اذان دیکر عشاء کی نماز کی اطلاع دی تھی اور خدا کے مقبول بندے دربار خداوندی میں اجسام کے ساتھ حاضری کی طیاری کر رہے تھے کہ آپ کی روح دربار حقیقی میں حاضر ہوگئی۔

مولانا مرحوم کے احسانات مجھ پر اسقدر ہیں کہ اونکا احصا انواع و اجناس کی صورت میں بھی بمشکل ہو سکیگا میں اون کا اسوقت ذکر نہیں کرتا ہوں۔ اسوقت تو فقط اسقدر ذکر کرونگا جس کا تعلق اس کتاب سے ہے۔

وفات سے چندماہ قبل مولانا مرحوم نے ان قصائد کی طباعت کا ارادہ فرمایا تھا۔ اسکا انتظام میرے سپرد کیا اور اگر کاتب حسب منشا اپنے وعدوں کی پابندی فرماتے تو غالباً یہ قصائد مولانا مرحوم کی خواہش کے موافق طباعت کی اعلیٰ خوبیوں کے ساتھ مزین ہوکر پیش ہو چکے ہوتے لیکن ایسا نہ ہوا۔ کتابت کی اس رفتار سے مولانا مرحوم کو بھی تردد تھا اور اسی واسطے ایک روز بعد مغرب مجھ کو طلب فرماکر فرمایا کہ اگر میں ان قصائد کی طباعت کے وقت تک زندہ رہا تو زر کثیر صرف کرکے ان قصائد کی بے مثل طباعت کراؤنگا لیکن اگر میری حیات میں اس کا وقت نہ آوے تو میری وصیت یہ ہے کہ تو ان کی اشاعت ضرور کردینا خواہ اسکی طباعت کیسی ہی معمولی درجہ کی کیوں نہ ہو۔ اوسوقت تو اس کا وہم بھی نہ ہوا تھا کہ یہ وصیت اس طرح پوری کرنی ہوگی۔ لیکن وفات کے بعد خیال ہوا کہ اس وصیت کا پورا کرنا میرے ذمہ ہے اس لئے میں نے اپنے ذاتی مصارف سے اون کی وصیت کی تکمیل کا ارادہ کیا۔

اس اثنا میں معلوم ہوا کہ مولانا مرحوم کے پاس اونکے قصیدوں کے چند ہی مسودے تھے۔ ایسے بھی قصائد ہیں جو اونکو بھی یاد نہ تھے کہ وہ کس طرح اور کہاں کب شائع ہوئے۔ میں نے اونکی جستجو کی تو بعض مطبوعہ ملے اور بعض غیر مطبوعہ۔ اس جستجو میں بہت سا وقت بھی صرف ہوا اور مراسلت کے مصارف بھی ہوئے۔ لیکن اگر اب بھی کوئی قصیدہ مولانا مرحوم کا کسی کے پاس محفوظ ہو تو براہ کرم میرے پاس روانہ کردیں میں دوسرے ایڈیشن میں اوس کو بھی شامل کردونگا۔ اور اونکا اصل مسودہ بذریعہ رجسٹری واپس کردونگا۔

یہ قصائد مولانا مرحوم کی یادگار رہینگے اور اگر خداوند عالم نے توفیق عطا فرمائی تو میں انکا ترجمہ بھی اہل علم کی خدمت میں کسی وقت پیش کرونگا۔ یہ اشعار کس درجہ کے ہیں انکے لئے فقط اسقدر عرض کردینا کافی ہے کہ ادبیات کے ایک فاضل بزرگ دارالعلوم دیوبند میں تشریف لائے اور ان قصائد کو اونہوں نے سنا تو فرمایا کہ "انکی طباعت سے ایک نفع یہ بھی ہوگا کہ ہمارے مدارس عربیہ کے طلبہ جو تساہل کی وجہ سے یہ سمجھ چکے ہیں کہ علم ادب شرف نبوت کی طرح ختم ہو چکا ہے اپنی غلطی پر متنبہ ہو جاوینگے اور آگے بڑھنے کی کوشش کرینگے اور اس مسابقت میں اس شعر پر عمل کرینگے

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب		آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی"۔

اگرچہ خود مجھ کو علم ادب کی ہوا بھی نہیں لگی لیکن رائے میری بھی یہ ہے کہ ان قصیدوں سے قدمائے عرب کی زبان معلوم ہوتی ہے اور شعرائے جاہلیت کی فصاحت و بلاغت سامنے آجاتی ہے۔

محل میں ثالث کا عملی نمونہ پیش کرنے کیلئے میں نے اپنا ایک مخمس بھی اسکے ساتھ شامل کردیا ہے جسمیں مولانا مرحوم کی وفات کا ذکر ہے۔ اگر ناظرین کو میرے اشعار میں کوئی اچھی چیز نہ ملیگی تو کم از کم یہ تو ہوگا کہ اسکے عیوب کو دیکھنے کے بعد مولانا مرحوم کے قصیدوں کا حسن دوبالا ہو جاویگا اور میرے لئے

فی الجملہ نسبتے بتو کافی بود مرا		بلبل ہمیں کہ قافیہ گل شود بس ست

موجب شرف ہوگا۔

ناظرین سے امید ہے کہ مولانا مرحوم کے رفع درجات کے لئے اور میرے حسن خاتمہ کے لئے دعا سے دریغ نہ فرماویں گے۔

محمد اعزاز علی عفی عنہ

۱۷ شوال ۱۳۴۸ھ — مدرس دارالعلوم دیوبند

لا شك إن الموت آت كل حي
لكنني مذ رحت صحت وذاك عي
لا ينفع الإنسان تعجيل ولي
يا شمس ما لك تطلعين أما ترى
شمس المعارف غيبت بكسوف

قد صارت الأوطان لي كوبيلة
فأتيه معبرًا بكل قبيلة
[illegible]
لجليلة نزلت وأي جليلة
لهفي على حبر بكل فضيلة
قد كان مرجوًا لكل مخيف

من كنز أعمال وعلم متقن
يجزي له من غافر ومهيمن
بل من ثمار الشجرتين المجتني
كان الخفيف على تقي [illegible]
لكن على الفجار غير خفيف

ذا الموت كان على البرية زلزلها
نادى البرية يا عميد وقل لها
صبت وفاتك ذي المصائب
عم المصاب به الطوائف كلها
لما الحد وخص كل حنيف

لقيتك إذ صيرت مقبو الثرى
وأتاك كل مخبرًا ومبشرا
فئة من الله الذي قد غفرا
بشراك يا ابن علي العالي الذرى
إذ بت ضيفًا عند خير مضيف

قد ست من رحل حليم ساتر
فإذن أتيت إلى ولي قادر
وجنبت كرهًا من عزيز زائر
ولقد نزلت على كريم غافر
بالنازلين كما علمت رؤوف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

اَلْجُزْءُ الْاَوَّلُ

دُعَاءُ الْمُضْطَرِّ

انشاتها حين ما احاطت بي الآثام والذنوب وطوحت بي طوائح الآلام والكروب واقلقتني الامراض والاوجاع وسلمتني بيد المهالك الى الضياع وضرتني الادواء والاسقام فبسببه عجني السهار والناس نيام اذكر بها الآخرة واحث على الاعمال الصّالحة وفيها طريقة الامتثال بقوله تعالٰى شانه اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وهي قصيدة على منوال القصيدة الميمونة البُرديه وارجو من فضل الله ورحمته ان يتقبلها كما تقبّل تلك القصيدة الغرّاء

دَعَا وَدِّ عَارِيمِ الظِّبَاءِ وَاَوْدَعَا	١	بُدُوْرَ الْحِمٰى فِي الْحَيِّ رَهْنًا مُضَيَّعَا
وَسَمْرًا وَسُمَّارًا وَلَحْظًا وَصَبْوَةً	٢	وَرَبْعًا خَلَاءً دَارِسَ الرَّسْمِ اَقْرَمَا
وَهَجْرًا وَصَرْمًا وَاصْطِبَارًا وَسَلْوَةً	٣	دِنَانًا وَخَمَّارًا وَرَاحًا مُشَعْشَعَا
وَقَوْلًا لِطَيْفٍ سَارَ فِي غَسَقِ الدُّجٰى	٤	يُمَثِّلُ اَطْلَالًا مَصِيْفًا وَمَرْبَعَا

وحوراً وعيناً يستلذ عناقها	۵	وتعرض للتقبيل خداً ممنعا
تراك تنكبت الطريق متيماً	۶	نجي هموم ساهر الليل أجمعا
يحاسب منه ما مضى في غواية	۷	وما فات من أعمال بر وضيعا
ويرعى نجوم الليل يحصي ذنوبه	۸	فزادت عليها ألف ضعف تنوعا
ومن يسع أو يركب جناحي نعامة	۹	ليدرك ما قد فات خاب وما سعى
وكيف يلذ النوم في العين بعدما	۱۰	أصات المنادي بالرحيل وأسمعا
وكيف وقد ولى بريعانه الصبا	۱۱	وندد إصباح المشيب وروعا
وكيف وقد أوهى القوى وتضائلت	۱۲	وآذن إرهاب المنون وزعزعا
لعالك يا من غاص في لجج الهوى	۱۳	إذا أنت لم تصلح لعقباك مزرعا
ولو كنت ذا دين وحزم ويقظة	۱۴	لبيباً فلا سحقاً يقال ولا لعا
أفق واتعظ بالشيب يجلو ضيائه	۱۵	ظلام التصابي أو يزحزح لعلعا
ولا تتركن النفس مرخى عنانها	۱۶	فترتع غياً مرتعاً ثم مرتعا
إذا أنت أرخيت العنان وجدتها	۱۷	خليعاً على دست الهوى متربعا
أفق واجتنب عن مورد الجهل والهوى	۱۸	ورفقاً عليها أيها المرء واربعا
إذا جاوز الإنسان خمسين حجة	۱۹	فما عذره أن لا يكف ويقلعا
أراها تظن الدار دار إقامة	۲۰	تشيد بها قصراً منيعاً مرصعا
تشيد بناء الخالدين وإنما	۲۱	بقاؤك فيها ما أقل وأوضعا
أراها تظن المرديات كياسة	۲۲	وتحسبها لباً ودينا مشرعا
على ذا يسود الناس زهواً ورفعة	۲۳	ويدعى إذا يدعى قريعاً سميدعا
يقال له ما أظرف المرء فطنة	۲۴	وما جلده في الناس مرئى ومسمعا
وما فيه إيمان كمثقال ذرة	۲۵	ولا عمل عند الله شبراً وإصبعا

الصدر	رقم	العجز
وَمَنْ تَكُنِ الدُّنْيَا عَلَى الْمَرْءِ اَنْ يُرٰى	۲۶	لَئِيْمُ كَرِيْمِ الْقَوْمِ اَفْرَعَ اَتْلَعَا
وَمَنْ رَقَّعَ الدُّنْيَا بِتَمْزِيْقِ دِيْنِهٖ	۲۷	اَبَى الدِّيْنُ اَنْ يَبْقٰى لَهٗ اَوْ تُرَقَّعَا
وَمَنْ يَعْمَلِ الْحُسْنٰى رِيَاءً وَّسُمْعَةً	۲۸	يُرَائِىْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامِ مُسَمَّعَا
كَلَابِسِ ثَوْبَيِ الزُّوْرِ مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ	۲۹	يَقِيْنٌ وَّاَمْسٰى بِالْهُدٰى مُتَشَبِّعَا
أَرَاهَا تَقَضَّتْ فِي التَّعَامِيْ سِنِيُّهَا	۳۰	وَلَا انْتَهَجَتْ لِلرُّشْدِ نَهْجًا وَّمَهْيَعَا
وَلَا انْتَصَبَتْ لِلّٰهِ يَوْمًا قِيَامُهَا	۳۱	وَلَا نَبَذَتْ لَيْلًا فِرَاشًا وَّمَضْجَعَا
وَلَا ذَرَفَ الْعَيْنَانِ لِلّٰهِ خَشْيَةً	۳۲	وَلَا اغْبَرَّتِ الْقَدَمَانِ فِي اللّٰهِ مُسْرِعَا
أَنَالَ فِىْ اَرْضِ الْحِجَازِ غُبَارُهَا	۳۳	عِذَارَكَ مُغْبَرًّا وَّلَمْ تَكُ اَضْرَعَا
أَنْدُبُ النَّفْسَ الَّتِيْ لَا اَخَا لَهَا	۳۴	تُجِيْبُ نَصِيْحًا اَوْ تُحَاوِلُ مَنْزَعَا
أَرَا تَلَظّٰى جَمْرَةً مِّنْ شِقَائِهَا	۳۵	وَكَمْ اَتَرَجّٰى اَنْ تُنِيْبَ وَتَرْجِعَا
وَكَمْ اَتَرَدّٰى هُوَّةَ الْجَهْلِ وَالْعَمٰى	۳۶	وَاَخْبِطُ فِىْ تِيْهِ الضَّلَالِ مُضَرَّعَا
وَاُغْمِضُ عَيْنِىْ وَالْقَذٰى فِىْ جُفُوْنِهَا	۳۷	وَاَشْرَبُ كَاسَاتِ الرَّدٰى مُتَجَرِّعَا
فَكَيْفَ وَقَدْ سُدَّتْ عَلَىَّ مَسَالِكِىْ	۳۸	وَاَصْبَحْتُ فِىْ وَادِ الْهَوَانِ مُصَرَّعَا
هُنَالِكَ لَا اَرْجُوْ سِوَى اللّٰهِ مَلْجَأً	۳۹	وَلَا دُوْنَ قَرْعِىْ بَابَهٗ لِىْ مَفْزَعَا
اِلٰهِىْ فَاَنْتَ الْبَرُّ ذُو الطَّوْلِ غَافِرٌ	۴۰	تُجِيْبُ نِدَاءَ الْمُسْتَغِيْثِ اِذَا دَعَا
وَمَنْ مُّوْئِسُ الْجَانِىْ مُقَنِّطُ مُفْرِطٍ	۴۱	وَاَنْتَ عَفُوٌّ وَّاسِعُ الْفَضْلِ مُوْسِعَا
وَقُلْتَ لَهُمْ لَا تَقْنَطُوْا حِيْنَ اَسْرَفُوْا	۴۲	وَوَطَّنْتَهُمْ بِالرَّوْحِ رَبًّا وَّمَشْرَعَا
اَتَاكَ اِلٰهِىْ خَائِفٌ مُّتَضَرِّعٌ	۴۳	بِبُؤْسٍ كَسِيْرُ الْقَلْبِ وَلْهَانَ مُوْجَعَا
وَمُعْتَرِفٌ اَنِّىْ خَلَطْتُ بِصَالِحٍ	۴۴	ذُنُوْبًا هَوَتْ مِنْهَا الْجِبَالُ تَصَدُّعَا
اَتَيْتُكَ لَا اَرْجُوْ سِوَاكَ وَلَا اَرٰى	۴۵	لِنَفْسِىْ مُنْحَازًا وَّلَا مُتَفَزَّعَا
اَتَيْتُكَ وَالْغَبْرَاءُ ضَاقَ نِطَاقُهَا	۴۶	عَلَىَّ وَشَقَّ الْهَمُّ صَدْرًا وَّاَضْلُعَا

أَتَيْتُكَ وَالرَّغَبَاتُ شَوْقاً تَقُوْدُنِي	۴۷	وَرَهْبَةُ أَعْمَالِي تَزِيْدُ تَسَرُّعَا
أَتَيْتُكَ ذَا فَقْرٍ شَدِيْدٍ وَمُمْلِقاً	۴۸	وَلُطْفُكَ أَنْ أُمْسِي خَصِيْباً وَمُمْرِعَا
وَلُطْفُكَ سَوَّانِي وَلُطْفُكَ صَاغَنِي	۴۹	بِأَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ سَوِيّاً مُرَعْرَعَا
وَلُطْفُكَ فِي صُلْبِ الْجُدُوْدِ أَحَاطَنِي	۵۰	وَلُطْفُكَ رَبَّانِي جَنِيْناً وَمُرْضَعَا
وَلُطْفُكَ أَعْطَانِي هُدَى مُحَمَّدٍ	۵۱	سَبِيْلاً نَقِيّاً وَاضِحاً ثُمَّ مَنْجَعَا
سَوَادِي وَجِسْمِي ثُمَّ عَظْمِي وَمُخُّهُ	۵۲	وَنَاظِرُ عَيْنِي مَا رَآهُ وَمَا رَعَى
وَلَحْمِي وَشَحْمِي وَاللِّسَانُ وَمَنْطِقِي	۵۳	وَأُذْنِي وَسَمْعِي ثُمَّ عَقْلِي وَمَا وَعَى
وَقَلْبِي وَلُبِّي ثُمَّ سِرِّي وَمُهْجَتِي	۵۴	وَنَفْسِي وَرُوْحِي كُلُّهَا لَكَ خُضَّعَا
وَمِنْكَ صَلَاتِي ثُمَّ مِنْكَ مَنَاسِكِي	۵۵	وَمِنْكَ دُعَائِي حِيْنَ أَدْعُو تَضَرُّعَا
وَمَا أَنَا إِلَّا مِنْكَ رَسْمُ وُجُوْدِهِ	۵۶	وَمِنْكَ مَمَاتِي حِيْنَ أُصْرَعُ مَصْرَعَا
وَلِي بَعْدَ هٰذَا وُصْلَةٌ وَوَسِيْلَةٌ	۵۷	بِأَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ أَتْقَى وَأَوْرَعَا
نَبِيِّ الْهُدَى عَمَّ الْوَرَى بَذْلُ جُوْدِهِ	۵۸	شَفِيْعاً لِأَهْلِ الْأَرْضِ طُرّاً مُشَفَّعَا
هُوَ الرَّحْمَةُ الْمُهْدَاةُ لِلنَّاسِ بَعْدَمَا	۵۹	أَظَلَّ الْعَمَى وَالْخَيْرُ عَنْهُمْ تَقَشَّعَا
وَكَانُوْا قُلُوْباً يَنْظُرُ اللّٰهُ فِيْهِمْ	۶۰	بِمَقْتٍ وَسُخْطٍ تَائِهِيْنَ تَأَمُّعَا
فَأَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ وَالصِّدْقِ نَاطِقاً	۶۱	بَشِيْراً نَذِيْراً دَاعِياً ثُمَّ مُصْدِعَا
سِرَاجاً مُنِيْراً يُبْصِرُ الْعُمْيُ نَهْجَهُمْ	۶۲	وَيَفْتَحُ لِلْآذَانِ سَمْعاً لِتَسْمَعَا
وَأَفْئِدَةً غُلْفاً يُزِيْلُ غِطَاءَهَا	۶۳	وَيَمْلَأُهَا رُشْداً وَنُوْراً لِتَسْطَعَا
وَأَمَّنَهُمْ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَنِقْمَةٍ	۶۴	يَعُمُّهُمْ أَخْذاً وَبَطْشاً وَمَوْقِعَا
هُوَ الْعَاقِبُ الْمَاحِي وَأَوَّلُ قَارِعٍ	۶۵	لِأَبْوَابِ خُلْدٍ مُرْقِياً وَمُرْفِعَا
وَكَانَ نَبِيّاً قَائِدَ الرُّسْلِ خَاتَماً	۶۶	وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مُوْدَعَا
وَأَوَّلَهُمْ خَلْقاً وَمَجْداً وَسُؤْدَداً	۶۷	وَأَطْيَبَهُمْ فَرْعاً وَأَصْلاً وَمَطْلِعَا

٦٨ وَاَكْمَلَ خَلْقًا ثُمَّ اَزْكٰى خَلَائِقًا … وَاَحْسَنَ مِنْ بَدْرٍ اِذَا مَا تَطَلَّعَا

٦٩ وَاَجْوَدَ مِنْ رِيحِ الْغَدَاةِ اِذَا جَرَتْ … نَسِيمًا يَفُوحُ الْمِسْكُ مِنْهَا تَضَوُّعَا

٧٠ وَاَثْبَتَ قَلْبًا ثُمَّ اَمْضٰى عَزِيمَةً … اِذَا مَا تَرَدّٰى لَامَةً اَوْ تَدَرَّعَا

٧١ وَاَكْثَرَ اِقْدَامًا وَجَالَتْ خُيُولُهُمْ … وَشَتَّتَهُمْ حَمْيُ الْوَطِيسِ وَاَفْزَعَا

٧٢ اَغَرَّ جَبِينًا ثُمَّ اَحْلٰى شَمَائِلًا … وَاَجْمَلَ وَجْهًا ثُمَّ اَبْهٰى وَاَبْرَعَا

٧٣ اَخَفَّهُمُ رُوحًا وَجِسْمًا فَلَا لَهُ … عَلَى الْاَرْضِ ظِلٌّ كَانَ يَمْشِي تَقَلُّعَا

٧٤ وَاَحْسَنَ سَمْتًا ثُمَّ اَفْصَحَ مَنْطِقًا … وَاَطْوَلَ صَمْتًا ثُمَّ اَبْلَغَ مِصْقَعَا

٧٥ وَاَبْسَطَهُمْ بِشْرًا وَلُطْفًا وَرَحْمَةً … وَاَوْسَعَ صَدْرًا ثُمَّ اَسْخٰى وَاَنْفَعَا

٧٦ وَكَانَتْ عَجُوزٌ اِذْ تَجِيءُ لِحَاجَةٍ … يَقُومُ لَهَا حِينًا لِتُقْضٰى فَتَرْجِعَا

٧٧ وَاَحْيٰى مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي كِنِّ بَيْتِهَا … وَاَوْفٰى ذِمَامًا ثُمَّ اَقْوٰى وَاَشْجَعَا

٧٨ وَكَانَ صَبُورًا لِلْاَذٰى مُتَحَمِّلًا … وَعَبْدًا شَكُورًا دَائِبًا مُتَضَرِّعَا

٧٩ وَسِيمًا جَمِيلًا بَاسِطًا مُتَهَلِّلًا … مَهِيبًا جَلِيلًا ثُمَّ اَخْشٰى وَاَخْشَعَا

٨٠ مُنِيبًا وَاَوَّاهًا نَجِيًّا مُرَاقِبًا … بِحُزْنٍ طَوِيلٍ دَائِمَ الْفِكْرِ اَخْضَعَا

٨١ حَبِيبَ اِلٰهِ الْعٰلَمِينَ خَلِيلَهُ … وَعَبْدًا صَفِيًّا اِصْطَفَاهُ وَاَرْفَعَا

٨٢ وَاُمَّتُهُ غُرٌّ سَعٰى نُورُ دِينِهِمْ … لَهُمْ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ جَمِيلًا وَاَلْمَعَا

٨٣ وَاُمَّتُهُ غُرٌّ بِتَحْجِيلِهَا سَمَتْ … اِذَا وَرَدَتْ تُمْتَازُ وَسْمًا مُبَدَّعَا

٨٤ وَكَوْثَرُهُ مِثْلُ النُّجُومِ كُؤُوسُهُ … وَاَزْهَرُ لَوْنًا ثُمَّ اَلْطَفُ مَصْنَعَا

٨٥ وَاَزْيَدُ مِنْ لَبَنٍ بَيَاضًا شَرَابُهَا … وَمِنْ عَسَلٍ اَحْلٰى يَكُونُ وَاَمْرَعَا

٨٦ اِذَا سَكَتُوا فِي الْجَمْعِ كَانَ خَطِيبَهُمْ … وَاِذْ وَفَدُوا كَانَ النَّقِيبَ الْمُقَنَّعَا

٨٧ وَكَانَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهِ مِثْلَ مَا يَرٰى … تُجَاهَ يَدَيْهِ خَيْرَ خَافٍ وَاَسْطَعَا

٨٨ وَكَانَ لَهُ عَيْنٌ تَنَامُ وَقَلْبُهُ … عَلٰى حَالِهِ يَقْظَانَ اَوْعٰى وَاَسْمَعَا

سرى ليلة الإسراء فوق براقه	٨٩	فجاوز حد الحد قربا ومسمعا
علا فاعتلى فوق السماوات قدره	٩٠	يرى دونه الروح الأمين تخشعا
دنى فتدلى قاب قوسين فادّنا	٩١	فسبحان ربي ما أجلّ وأرفعا
هو السيد المحمود يحمده الورى	٩٢	عليه لواء الحمد يهتز أرفعا
إذا اشتد هول والنبيون كلهم	٩٣	بنفسي نفسي يلفظون مرجّعا
تقوم فتأتي أمة بعد أمة	٩٤	إليه وترجو أن يغيث ويشفعا
فما زال يدعو ربه وهو ساجد	٩٥	بأدعية حتى يقال فيرفعا
وذاك أوان يشهد الجمع أنه	٩٦	هو الأول الداعي وخاتمهم معا
إلهي سقام الجسم أوهن بنيتي	٩٧	وصيّرني ملقى ضعيفا مضعضعا
وأوهى عظامي والتحى قشر جلدتي	٩٨	إذا نهضت رجلاي أمشي مدعدعا
وصرت كفرخ لا يطيق نهوضه	٩٩	ولا يتقوى أن يطير ويسرعا
تعاودني الأسقام بدءا وعودة	١٠٠	وتعركني الأوجاع عركا مفجّعا
أمرتهمو أن يسألوا منك صحة	١٠١	وعافية تزجي السقام مودّعا
ولا يسألوا منك البلاء ولا العنا	١٠٢	فيلفوا هلوعا حين ذاك وجزّعا
وإني سقيم فاعف عني وعافني	١٠٣	وهب لي شفاء ليس يبقي توجّعا
وهب لي شفاء عاجلا غير آجل	١٠٤	أكون به للخير أقوى وأطوعا
سريعا إلى الخيرات أدعوك رغبة	١٠٥	منيعا عن الفحشاء أدعو تورّعا
وهب لي قلبا قانتا متذللا	١٠٦	حزينا كئيبا خاشعا متخشّعا
إلهي وأدخل في حشاي وأضلعي	١٠٧	بشاشة إيمان فتحشى تورّعا
إلهي خلقت الخلق للنار عصبة	١٠٨	وأخرى لروض الخلد قسما موزّعا
ولست أبالي من جعلت له اللظى	١٠٩	ومن شئت خلّدت النعيم ممتّعا

وَلَا عِلْمَ لِي أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ عُصْبَتِي	۱۱۰	سَعِيدًا أُنَادَى أَمْ شَقِيًّا مُقَرَّعَا
إِلٰهِي فَأَدْخِلْنِي بِفَضْلِكَ وَاحْبُنِي	۱۱۱	نَعِيمًا مُقِيمًا خَالِدًا أَوْ مُوَسَّعَا
وَلَسْتُ بِأَعْمَالِي أُرِيدُ كَرَامَتِي	۱۱۲	وَلَا لِي أَنْ أَرْجُو وَأَنْ أَتَوَقَّعَا
وَلٰكِنَّكَ التَّوَّابُ وَالْعَبْدُ مُذْنِبٌ	۱۱۳	وَأَنْتَ كَرِيمٌ لِلْخَلَاصِ مُوَقِّعَا
إِلٰهِي وَآنِسْ وَحْشَتِي وَارْثِ غُرْبَتِي	۱۱۴	إِذَا بِتُّ فِي لَحْدِي أُجَاوِرُ بَلْقَعَا
وَأُخْلِي بِأَعْمَالِي وَحِيدًا بِحُفْرَتِي	۱۱۵	وَلَيْسَ أَنِيسٌ غَيْرُ لُطْفِكَ مُمْتِعَا
وَكُنْ لِي وِقَاءً عَنْ جَحِيمٍ وَنَارِهَا	۱۱۶	إِذَا صُبَّتِ الْأَهْوَالُ وَالْأَمْرُ أَقْطَعَا
إِلٰهِي رَجَائِي فَوْقَ ذَنْبِي وَإِنَّنِي	۱۱۷	لَأَعْلَمُ أَنَّ الْعَفْوَ يُنْجِي الْمُرَوَّعَا
وَعَفْوُكَ كَمَاءٌ وَعَفْوُكَ شَامِلٌ	۱۱۸	وَعَفْوُكَ حِصْنٌ كَانَ أَرْسَى وَأَمْنَعَا
وَعَفْوُكَ شَمْسٌ لَا يَقُومُ لَهَا الدُّجَى	۱۱۹	وَذَنْبِي ظَلَامٌ يَنْجَلِي مُتَقَشِّعَا
وَتِلْكَ مُنَى قَلْبِي وَفِي بُغْيَتِي الَّتِي	۱۲۰	إِذَا نِلْتُهَا حَازَتْ لِيَ الْفَوْزَ أَجْمَعَا

(۱۲۱) إِلٰهِي بِجَاهِ الْمُصْطَفٰى فَاقْضِ حَاجَتِي
بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا سَامِعَ الدُّعَا (تمّت)

لَامِيَّةُ الْمُعْجِزَات

تَمْهِيدٌ فِي خِطَابِ النَّفْسِ وَتَنْبِيهِهَا عَلَى غَفَلَاتِهَا وَتَوَرُّطِهَا فِي وَرَطَاتِ الْغَوَايَةِ وَغَمَرَاتِهَا وَإِيقَاظِهَا عَنْ عَمَايَتِهَا

أَيُّهَا الْمُخْتَالُ فِي ثَوْبِ الْأَمَلْ	۱	وَالْمُبَاهِي بِطِرَازٍ فِي الْحُلَلْ
وَالْمُجَارِي فِي مَيَادِينِ الْخَلَا	۲	قَدْ دَنَتْ مِنْكَ مَرَارَاتُ الْأَجَلْ
أَنْتَ فِي تِيهِ الْعَمٰى تَبْغِي الْمُنَى	۳	وَالْمَنَايَا كَشَّرَتْ نَابَ الْوَجَلْ
أَنْتَ فِي لَهْوٍ وَزَهْوٍ تَجْتَنِي	۴	مِنْ ثِمَارٍ مُوبِقَاتٍ مَنْ أَكَلْ

كم ترجّى في حيوة ما صفت	٥	والقذى في جفنها مدّ الطول
كم تميل او تميد مترفا	٦	في رداء من شباب مقبل
كم تبيت في مناغاة الدمى	٧	والمنادي بالصباح قد نزل
كم تحن او تجن بالصبا	٨	واستنار الراس شيبا واشتعل
لا تلمني او فلمني انما	٩	قلت ما قلت وبي امر جلل
كيف ينجو من تشا ترب الهوى	١٠	والمعاصي شب فيها واكتهل
لم يفق عن سكره يوما ولم	١١	يحفظ الاعضاء عن وسم الزلل
قلبه كالليل داج اذ سجى	١٢	سار نور العرف منه وارتحل
واللسان في اغتياب ترتعي	١٣	ولحوم الناس حلواء العسل

الالتجاء الى باب سيد الكونين شفيع المذنبين ملجأ المكروبين سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وسلم والتوسل به

ما له من ملجأ او موئل	١٤	غير باب السيد المولى الاجل
سيد السادات فخر الانبيا	١٥	مكمل التوحيد محاء الملل
لذ بباب المصطفى خير الورى	١٦	ملجأ المكروب مفتاح العضل
واقرع الباب ملحا مدمنا	١٧	من ادام القرع لا بد يصل
لذ باعطاف المرجّى واعتصم	١٨	تحرز النعمى كما اذ الجمل

ذكر بعض شمائله ومناقبه واوصافه وكمالاته صلى الله عليه وسلم

سيد الكونين مصباح الدجى	١٩	اول المخلوق في علم الازل
منه في الكونين نور ساطع	٢٠	واقتباس للتوالي والاول
وجهه كالبدر او شمس الضحى	٢١	صدره مشكوة انوار الرسل

مَنْهَلٌ عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ	٢٢	جُودُهُ الْمَرْوِيُّ بِنَهْلٍ وَعَلَلْ
نَشْرُهُ مِسْكٌ ذَكِيٌّ فَائِحٌ	٢٣	تَعْطُرُ الْأَكْوَانُ مِنْهُ إِذْ رَفَلْ
مَا مَشَى إِلَّا وَمِنْ طِيبِ الشَّذَى	٢٤	يَعْرِفُ الْمُشْتَاقُ أَيْنَ الْمُرْتَحَلْ
أَطْيَبُ الطِّيبِ لَهُمْ فِي عُرْسِهِمْ	٢٥	عَرَقٌ مِنْ جِسْمِهِ الْأَزْكَى نَسَلْ
كَفُّهُ شَثْنٌ حَرِيرٌ نَاعِمٌ	٢٦	مَسُّهَا يَكْفِي مُعَانَاةَ الْعِلَلْ
كُلَّمَا مَسَّ لِشَاةٍ ضَرْعَهَا	٢٧	عَادَ فِيهِ الدَّرُّ مِنْهُ وَاحْتَفَلْ
رِيقُهُ فِيهِ نَمَاءٌ وَالشِّفَا	٢٨	فِي الْأَوَانِي حِينَ مَجَّ أَوْ تَفَلْ
أَوْ دَعَا لِلْغَيْثِ لَمَّا أُقْحِطُوا	٢٩	أُطْبِقَتْ بِالْغَيْمِ وَانْهَلَّ الْهَطِلْ
فَارَ مِنْ أَيْدٍ بِهِ مَاءٌ كُلُّهَا	٣٠	غَاضَ مَاءُ الْبِئْرِ وَامْتَصَّ الْوَشَلْ
أَوْ بَدَا عِنْدَ ابْتِسَامٍ سِنُّهُ	٣١	أَبْرَقَ الظَّلْمَاءُ وَامْتَازَ السُّبُلْ
يَنْبَعُ الْمَاءُ يَفُورُ زَاخِرًا	٣٢	مِنْ يَدَيْهِ حِينَمَا الْمَاءُ يَقِلّ
تَسْتَقِي الْجَيْشُ الْمِئُونَ كُلُّهَا	٣٣	مَنْ تَوَضَّأَ مِنْهُمُ أَوِ اغْتَسَلْ
رَحْمَةٌ لِلْخَلْقِ مُهْدَاةٌ لَهُمْ	٣٤	تَشْمَلُ الْكُلَّ عَلَى قَدْرِ الْعَمَلْ

حَالُ الدُّنْيَا قَبْلَ مَبْعَثِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا أَفْرَادُهَا مِنْ عُمُومِ الضَّلَالِ وَشُمُولِ الْمَقْتِ وَالسَّخَطِ

كَانَ فِي الدُّنْيَا ظَلَامٌ مُسْبِلٌ	٣٥	لَيْسَ لِلْأَنْوَارِ فِيهَا مِنْ شُعَلْ
يَعْبُدُ الْأَقْوَامُ أَصْنَامًا لَهُمْ	٣٦	بِسُجُودٍ وَطَوَافٍ وَرَمَلْ
كُلُّ قَوْمٍ عِنْدَهُمْ طَاغُوتُهُمْ	٣٧	يَمْرَغُونَ عِنْدَهُ وَجْهًا أَذَلّ
مِنْهُمُ مَنْ يَعْبُدُ الْعُزَّى عَمًى	٣٨	مِنْهُمُ مَنْ يَسْتَغِيثُ بِالْهُبَلْ
وَإِسَافٌ رَبُّهُمْ أَوْ أُخْتُهَا	٣٩	يُعْبَدَانِ فِي الْحِمَى أَوِ الرُّزْءُ حَلّ

ثُمَّ بِالتَّثْلِيثِ ضَلَّتْ عُصْبَةٌ	٤٠	يَجْعَلُونَ الْإِبْنَ لِلّٰهِ الْأَجَلّ
خَفِيَتِ الْأَحْلَامُ زَيْغًا شَبَّهُوا	٤١	بِالْإِلٰهِ الْخَلْقَ مَخْلُوقًا ضُؤُولْ
وَاسْتَطَالَتْ عُصْبَةٌ فِي غَيِّهَا	٤٢	تُطْفِئُ الْأَنْوَارَ سَعْيًا لَا كَلَلْ
حَرَّفُوا التَّوْرَاةَ عَنْ تَنْزِيلِهَا	٤٣	غَيَّرُوا مِنْهَا حُرُوفًا وَجُمَلْ
بَدَّلُوا الْأَحْكَامَ وَانْصَبُّوا عَلَى	٤٤	لِلْكِفَاحِ بِالسُّيُوفِ وَالْأَسَلْ
عَانَدُوا الْحَقَّ وَكَانُوا كُلُّهُمْ	٤٥	يَعْرِفُونَ أَنَّهُ حَقٌّ نَزَلْ
ثُمَّ قَوْمٌ بِالْوُقُودِ تَنْتَمِي	٤٦	سَعَّرُوا نَارًا لَهِيبًا تَشْتَعِلْ
مَا لِعُرْبٍ مُسْتَقَرٌّ فِي الْهُدٰى	٤٧	وَلِعُجْمٍ مُسْتَرَاحٌ فِي الظُّلَلْ
عَمَّهُمْ مَقْتٌ وَسُخْطٌ مَا خَلَا	٤٨	مَنْ يُقِيمُ فِي مَغَارَاتِ الْقُلَلْ

ذِكْرُ مَا حَصَلَ لِلدُّنْيَا وَأَفْرَادِ الْعَالَمِ مِنْ أَنْوَارِ الْهِدَايَةِ بَعْدَ بَعْثَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمُومِهَا

فَاسْتَنَارَتْ إِذْ بَدَا أَنْوَارُهُ	٤٩	وَامْتَلَا بِالضَّوْءِ سَهْلٌ وَجَبَلْ
قَدْ حَبَاهُ اللّٰهُ مُلْكًا وَاسِعًا	٥٠	فَانْمَحَى الْأَدْيَانُ وَانْسَاخَ الدُّوَلْ
أَخْرَجَ الْأَوْثَانَ عَنْ بَيْتِ الْهُدٰى	٥١	وَانْمَحَتْ ظُلُمَاتُ عُزّٰى وَهُبَلْ
كُسِّرَ الصُّلْبَانُ فِي بِيعَاتِهَا	٥٢	وَانْطَفَتْ نِيرَانُ كِسْرٰى وَأَفَلْ

ذِكْرُ مَا ظَهَرَ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَبْلِيغِ الرِّسَالَةِ مِنَ الْمُعْجِزَاتِ وَالْآيَاتِ وَأَنَّ مُعْجِزَاتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَتْ عَلَى مُعْجِزَاتِ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَدَدًا وَرُتْبَةً وَأَنَّهُ أُوتِيَ مِنْهَا مَا لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ

أَظْهَرَ الْآيَاتِ نَشْرًا لِلْهُدٰى	٥٣	فَاسْتَقَامَ الْمَيْلُ وَانْسَدَّ الْخَلَلْ

كلُّ إعجازٍ بدا من قبله	٥٤	لنبيٍّ أو رسولٍ ذي نبل	
فله في كلِّ نوعٍ مثله	٥٥	بل وأعلى منه أبهى وأجلّ	
ثمّ فاق كلَّها ما قد أتى	٥٦	ليس يحصيها كتابٌ أو سجلّ	
ثمّ ما لم يؤته من قبله	٥٧	لا ولا فيه لريبٍ مدخل	

تفصيل ما أودعت هذه القصيدة من المعجزات

القسم الأول معجزاته الخاصة به التي لم يؤت أحد من الأنبياء مثلها

هاك قرآنًا مبينًا فاستمع	٥٨	لم يزل إعجازه منذ نزل	
فيه تعجيزٌ لهم عن مثله	٥٩	من أطاق مثله قولًا يقل	
منه إعجاز الكلام قد بدا	٦٠	ما به خصّ سوى ختم الرسل	
كثرة الردّ به لم يبله	٦١	وبتكرار التلاوة لم يملّ	
تعتري منه القلوب روعةٌ	٦٢	والجلود تقشعرّ بالوجل	
ما انقضت من ذخره ما ينطوي	٦٣	وانقضى الأعمار في رفع الكلل	
أذعنوا بالعجز علمًا أنّه	٦٤	من بديع النظم في أعلى محلّ	
فاز من يتلوه لم يفتر به	٦٥	وتراه حين حلّ مرتحل	

القسم الثاني معجزاته صلى الله عليه وسلم في ملكوت السموات من انشقاق القمر ورد الشمس ووقوفها

وعلى إيمائه انشقّ القمر	٦٦	شاهدوا ما بين فرقيه الجبل	٢
ردّت الشمس وكانت قد هوت	٦٧	فأجابت إذ دعاها تقتبل	٣
مدّ في طول النهار إذ رست	٦٨	تبتغي الإذن لها شمس الطفل	٤

اَلْقِسْمُ الثَّالِثُ مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَمَادَاتِ

سَبَّحَ اللّٰهَ بِأَيْدِيهِ الْحَصَى	٦٩	فَوَعَاهُ مَنْ هُنَاكَ وَعَقَلْ	٥
سَلَّمَتْ أَحْجَارُ وَادٍ إِذْ رَأَتْ	٧٠	يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَتْ تَسْتَهِلّْ	٦
وَكَذَا يَعْنُو لِأَمْرٍ وَجْهُهَا	٧١	بِسُجُودٍ أَوْ هُبُوطٍ مِنْ قُلَلْ	٧
وَالطَّعَامُ حِينَ يُؤْتَى عِنْدَهُ	٧٢	سَبَّحَ اللّٰهَ فَمَا عَنْهُ غَفَلْ	٨
وَأَبُو الدَّرْدَاءِ لَمَّا أَنْ هَوَتْ	٧٣	قِدْرُهُ دَارَتْ تُهَلِّلُ لَا تَكِلّْ	٩
كَانَ فِي تُرْسٍ لِكَبْشٍ صُورَةٌ	٧٤	فَانْمَحَتْ مِنْ غَيْرِ صُنْعٍ وَعَمَلْ	١٠
تَبْتَغِي الْمَرْضَاةَ أَشْجَارُ الْفَلَا	٧٥	فَتُحَيِّي كَسَلَامِ الْمُبْتَهِلْ	١١
ثُمَّ تَنْقَادُ لِمَا تُومِي بِهِ	٧٦	مِنْ مَسِيرِ الْأَرْضِ تَعْدُو كَالذُّلُلْ	١٢
ثُمَّ تَهْوِي سُجَّدًا حِينَ تَرَى	٧٧	لَيْسَ يَثْنِيهَا كَلَالٌ أَوْ فَشَلْ	١٣
ثُمَّ جَاءَتْ إِذْ دَعَاهَا طَالِبٌ	٧٨	شَهِدَتْ بِالْحَقِّ تُعْلِي وَتُهِلّْ	١٤

اَلْقِسْمُ الرَّابِعُ مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيَوَانَاتِ

تُسْرِعُ الْبُدْنُ تُحِبُّ كُلُّهَا	٧٩	أَنْ تُضَحَّى أَوَّلًا أَوْ يُعْتَقَلْ	١٥
وَشَكَوْا فَحْلًا لَهُمْ فِي حَائِطٍ	٨٠	هَاجَ وَاسْتَعْصَى عَلَيْهِمْ وَانْتَحَلْ	١٦
فَأَتَاهُ فَاتِحًا مِنْ بَابِهِ	٨١	دَاخِلًا فِيهِ نَشِيطًا لَا وَجِلْ	
إِذْ رَآهُ الْفَحْلُ خَرَّ وَانْهَوَى	٨٢	بَيْنَ أَيْدِيهِ سُجُودًا وَابْتَهَلْ	
وَالْبَعِيرُ إِذْ أَرَادُوا نَحْرَهُ	٨٣	جَاءَ وَالْتَجَا بِعَيْنٍ تَنْهَمِلْ	١٧
ثُمَّ فِي أُذْنَيْهِ نَاجَى مُفْصِحًا	٨٤	مَا بِهِ مِنْ أَزْمَةِ الْبَلْوَى نَزَلْ	
فَاشْتَرَاهُ ثُمَّ خَلَّاهُ سُدًى	٨٥	لَا يُعَنَّى فَهْوَ مِنْ حُرِّ الْجَمَلْ	
طَارَ بِالْخُفِّ غُرَابٌ فَرَمَى	٦٦	أَسْوَدَ الْحَيَّاتِ مِنْهُ إِذْ دَخَلْ	١٨

وَافِدُ الذِّئْبِ أَتَى كَيْ يَمْتَرِيْ	٨٧	مِنْ قَطِيْعِ الشَّاءِ سَخْلًا أَوْ حَمَلْ	١٩
وَانْثَنَى إِذْ قَالَ خَالِيْهِمْ إِذَنْ	٨٨	فِيْ هَنَاءٍ وَسُرُوْرٍ وَعَسَلْ	

اَلْقِسْمُ الْخَامِسُ

مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَكَلُّمِ الْحَيَوَانَاتِ وَشَهَادَاتِهَا بِالرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ

وَاسْتَغَاثَتْ ظَبْيَةٌ قَدْ شَدَّهَا	٨٩	حَابِلٌ رَامَ اقْتِنَاصًا فَاحْتَبَلْ	٢٠
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَطْلِقْنِيْ أَعُدْ	٩٠	بَعْدَ إِرْضَاعِيْ لِخِشْفٍ مُنْخَزِلْ	
حَلَّهَا تَعْدُوْ وَتَتْلُوْ أَنَّهُ	٩١	خَاتَمُ الرُّسْلِ وَحَلَّالُ الْعُضَلْ	
ثُمَّ عَادَتْ تَقْتَفِيْ آثَارَهَا	٩٢	لِلْإِسَارِ مَا أَخَلَّتْ بِالْأَجَلْ	
ثُمَّ خَلَّاهَا تَصِيْحُ فِي الْفَلَا	٩٣	تُعْلِنُ التَّوْحِيْدَ جَهْرًا لَا تَمَلّْ	
وَأَبَانَ الْحَقَّ ضَبٌّ إِذْ بِهِ	٩٤	عَلِقَ الْإِيْمَانُ مِنْ ذَاكَ الْوَجَلْ	٢١
وَشَكَا الرَّاعِيْ أُوَيْسٌ نَزْعَهُ	٩٥	بِكَلَامٍ مُفْصِحٍ لَا كَالْحُكَلْ	٢٢
ثُمَّ قَالَ إِذْ رَأَى إِعْجَابَهُ	٩٦	أَعْجَبُ مِنْ ذَاكَ مَنْ يَهْدِي السُّبُلْ	

اَلْقِسْمُ السَّادِسُ مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ إِحْيَاءِ الْمَوْتٰى

وَالِدَانِ أَخْبَرَا إِذْ أَسْلَمَا	٩٧	أَنَّ بِنْتًا غَيَّبُوْهَا فِي الْجَرَلْ	٢٣
فَأَجَابَتْ إِذْ دَعَاهَا حَيَّةً	٩٨	وَهْيَ تَعْدُوْ لَا كَإِسْرَاعِ الْوَعِلْ	
وَارْتَضَتْ دَوْحَ الْإِلٰهِ وَانْثَنَتْ	٩٩	وَأَقَامَتْهُمْ عَلٰى وَجْدِ الثَّكَلْ	
مَاتَ ابْنٌ لِعَجُوْزٍ هَاجَرَتْ	١٠٠	وَاضَّرَّتْ ثُمَّ وَاجَهَهَا الْهَبَلْ	
أَخَّرُوْهَا ثُمَّ سَجَّوْا وَجْهَهُ	١٠١	فَدَعَتْ لِلّٰهِ تَشْكُوْ مَا نَزَلْ	
وَاسْتَوَى فِيْهِمْ سَوِيًّا نَاطِقًا	١٠٢	وَأَكَلَ الْقَوْمُ طَعَامًا مِلْوَ أَبَلْ	

حَنَّ جِذْعُ النَّخْلِ اِذْ حَلَّ بِهِ	۱۰۳	مِنْ مُصَابِ الْهَجْرِ حُزْنٌ وَّخَجَلْ	۲۵
ضَمَّهُ بِالصَّدْرِ فَاسْتَسْلَى بِهِ	۱۰۴	كَصَبِيٍّ بِلِبَانٍ يُشْتَغَلْ	
وَاَسَرَّ بِكَلَامٍ فَارْتَضٰى	۱۰۵	كَوْنَهُ فِي الْخُلْدِ غَرْسًا وَّمُثُلْ	

اَلْقِسْمُ السَّابِعُ

مُعْجِزَاتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَدَمِ اِحْرَاقِ النَّارِ

كَمْ اَتٰى مِنْ اَنَّ نَارًا اُجِّجَتْ	۱۰۶	لِصَحَابَتِهٖ فَتَصْلٰى اَوْ تَمُلّ	
لَمْ تُؤَثِّرْ بَلْ وَصَارَتْ رَوْضَةً	۱۰۷	ذَاتَ بَرْدٍ وَّسَلَامٍ وَّاُكُلْ	
فَذُؤَيْبٌ حِيْنَ اَلْقَوْا فِي اللَّظٰى	۱۰۸	كَالْخَلِيْلِ صَارَ فِيْ بَرْدٍ وَّظِلّ	۲۶
وَابْنُ خَوْلَانَ رَمَوْا فِيْ جَمْرِهَا	۱۰۹	فَاسْتَعَاذَ الْجَمْرُ مِنْهُ وَانْفَتَلْ	۲۷
وَاُحْتُمِيَ الْعَمَّارُ مِنْهَا سَالِمًا	۱۱۰	لَمْ يَضُرَّ اللَّفْحُ مِنْهَا وَالشُّعَلْ	۲۸
وَتَمِيْمٌ رَدَّهَا فِيْ غَارِهَا	۱۱۱	اِذْ بَدَتْ تَرْمِيْ ضِرَامًا كَالْجَبَلْ	۲۹
كَانَ مِنْدِيْلٌ اِذَا يُصْلٰى بِهَا	۱۱۲	صَارَ مُبْيَضًّا كَثَوْبٍ قَدْ غُسِلْ	۳۰

اَلْقِسْمُ الثَّامِنُ مُعْجِزَاتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِضَاءَةِ السَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْاَصَابِعِ وَاسْتِنَارَةِ الْوَجْهِ وَغَيْرِهَا

وَاَضَا سَوْطٌ عَصًا وَّاَصَابِعٌ	۱۱۳	مِثْلَ مِصْبَاحٍ لِتَمْتَازَ السُّبُلْ	
فَاُسَيْدٌ وَّابْنُ بِشْرٍ اِذْ رَاَوْا	۱۱۴	اَنْ يَّسِيْرُوْا فِيْ ظَلَامٍ مُّنْسَدِلْ	۳۱
صَارَ مِصْبَاحًا عَصًى لِوَاحِدٍ	۱۱۵	يُبْصِرَانِ النَّهْجَ مَاءً وَّوَحَلْ	
ثُمَّ لَمَّا اَنْ تَقَضّٰى جَمْعُهُمْ	۱۱۶	صَارَ مِصْبَاحَيْنِ مِنْهُ كَالْبَدَلْ	
وَقَتَادَةُ اَضَاءَ عُرْجُوْنُهٗ	۱۱۷	فَمَضٰى حَتّٰى اِلَى الْمَثْوٰى وَصَلْ	۳۲

وَطُفَيْلٌ إِذْ سَرَىٰ فِي ظُلْمَةٍ	١١٨	صَارَ ذَا نُورٍ بِسَوْطٍ مُشْتَعِلْ	٣٣
وَمَضَى السِّبْطَانِ لَمَّا أَبْرَقَتْ	١١٩	بَرْقَةٌ لِلْبَيْتِ وَاللَّيْلُ غَطِلْ	٣٤
أَنْمُلَاتُ أَسْلَمِيٍّ أَشْرَقَتْ	١٢٠	فَأَنَاخَ الْقَوْمُ فِي الضَّوْءِ الْإِبِلْ	٣٥
وَقَتَادَةُ أَضَاءَ وَجْهُهُ	١٢١	تَنْظُرُ الْأَشْبَاحَ فِيهَا وَالْمُثُلْ	٣٦

اَلْقِسْمُ التَّاسِعُ مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِفْظِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْدِ الْكُفَّارِ وَإِيذَائِهِمْ قَبْلَ الْهِجْرَةِ

وَأَشَدُّوا لِلْمَكْرِ فَارْتَاعَتْ لَهُ	١٢٢	ثُلَّةٌ مِّنْ كُلِّ مِقْدَامٍ بَطَلْ	٣٧
وَأَتَوْا لَيْلًا لِيَغْتَالُوا بِهِ	١٢٣	فِي ظَلَامٍ لَيْسَ يُدْرَىٰ مَنْ قَتَلْ	
فَمَضَىٰ مِنْ بَيْنِهِمْ لَمْ يَشْعُرُوا	١٢٤	وَحَثَى التُّرْبَ عَلَيْهِمْ إِذْ رَحَلْ	
فَأَتَتْهُمْ مَّا أَمَّلُوا وَأَصْبَحُوا	١٢٥	يَمْسَحُونَ التُّرْبَ عَنْ وَجْهٍ خَجِلْ	
وَأَبُو جَهْلٍ أَرَادَ وَطْئَهُ	١٢٦	إِذْ رَآهُ فِي سُجُودٍ مُبْتَهِلْ	٣٨
فَرَأَىٰ نَارًا وَهَوْلًا دُونَهُ	١٢٧	وَمَضَىٰ نُكْصًا وَوَافَاهُ الْوَجَلْ	
بِنْتُ حَرْبٍ ذَاتَ يَوْمٍ أَقْبَلَتْ	١٢٨	بِلِسَانٍ فِي بَذَاءٍ تَهْتَمِلْ	٣٩
وَأَتَتْ بِالْقِهْرِ تَرْمِيهِ بِهِ	١٢٩	تَشْتَفِي غَيْظًا لِمَا فِيهَا نَزَلْ	
كَلَّمَتْ صِدِّيقَهُ وَأَصْبَحَتْ	١٣٠	لَا تَرَاهُ مِنْ حِجَابٍ قَدْ سُدِلْ	
وَرَآهُ النَّضْرُ يَوْمًا خَالِيًا	١٣١	إِذْ أَتَى الْغَائِطَ فِي شِعْبِ الْجَبَلْ	٤٠
فَدَنَا مِنْهُ لِيُرْدِيَ غِيلَةً	١٣٢	ثُمَّ عَادَ وَهُوَ مَرْعُوبٌ وَجِلْ	
قَدْ رَأَىٰ مِنْ فَوْقِ رَأْسٍ أَسْوَدًا	١٣٣	فَاغِرًا فَاهُ لِيَغْتَالَ الرَّجُلْ	
وَالْوَلِيدُ كَانَ فِي أَمْثَالِهِ	١٣٤	يَسْخَرُ مِنْهُ وَيُؤْذِي بِالْخَطَلْ	٤١
فَكَفَى الْمُسْتَهْزِئِينَ آيَةٌ	١٣٥	دَمَّرَتْهُمْ بِنَكَالٍ لَمْ يَزَلْ	

وَبَنُو الْمَخْزُومِ يَوْمًا أَجْمَعُوا	١٣٦	أَنْ يُوَافُوهُ لِقَتْلٍ إِذْ شُغِلْ	٤٢
أُغْشِيَتْ أَبْصَارُهُمْ لَمْ يُبْصِرُوا	١٣٧	يَسْمَعُونَ خَلْفَهُمْ صَوْتًا زَجِلْ	

اَلْقِسْمُ الْعَاشِرُ مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ الْهِجْرَةِ فِي الْحِفْظِ عَنْ كَيْدِ الْكُفَّارِ وَمَكْرِهِمْ

أُعْمِيَتْ أَبْصَارُهُمْ لَمَّا أَتَوْا	١٣٨	غَارَ ثَوْرٍ فِي شَقَاءٍ وَّدَغَلْ	٤٣
وَرَأَوْا أَزْوَاجَ الْحَمَامِ قَائِمًا	١٣٩	فِي فَمِ الْغَارِ بُعَيْدَ أَنْ دَخَلْ	
وَرَأَوْا لِلْعَنْكَبُوتِ نَسْجَهُ	١٤٠	فَاسْتَكَانُوا بِهَوَانٍ وَّفَشَلْ	
لَوْ رَأَوْا مَا تَحْتَ أَقْدَامٍ رَأَوْا	١٤١	أَكْرَمَ الْخَلْقِ نَزِيلًا مَّا رَحَلْ	
وَالَّذِي سَارَ لِفَتْكٍ غِيلَةً	١٤٢	أَوْ إِسَارٍ بِاكْتِيَادٍ وَّحِيَلْ	
إِذْ رَأَى خَسْفَ الْجَوَادِ سَاقِطًا	١٤٣	مِنْ فُوَيْقِ الْأَرْضِ دَانٍ وَانْفَتَلْ	٤٤
رَاجِعًا مِنْ حَيْثُ جَاءَ قَائِلًا	١٤٤	قَدْ كَفَاهُمْ مَّا هُنَاكَ وَكَفَلْ	

اَلْقِسْمُ الْحَادِي عَشَرَ

مُعْجِزَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِفْظِ عَنْ كَيْدِ الْكُفَّارِ بَعْدَ الْهِجْرَةِ

أَرْبَدًا أَوْمَى لِقَتْلٍ عَامِرٌ	١٤٥	غِيلَةً إِذْ بِالْكَلَامِ يَشْتَغِلْ	٤٥
فَحَمَى اللّٰهُ وَحِيلَ عَامِرٌ	١٤٦	ضَلَّ مَسْعٰى ذٰلِكَ النَّذْلِ الْفَسِلْ	
وَدَعَا اللّٰهَ لِيَكْفِي شَرَّهُ	١٤٧	مَاتَ بِالطَّاعُونِ عَامِرُ الْعُتُلْ	٤٦
ثُمَّ صَعْقٌ قَدْ أَبَادَ أَرْبَدًا	١٤٨	أَمْلَا خَطْبًا جَسِيمًا لَمْ يَنَلْ	٤٧
وَلَبِيدٌ كَادَ بِالسِّحْرِ يَرٰى	١٤٩	أَنْ يُّصِيبَهُ جُنُونٌ أَوْ خَبَلْ	٤٨
لَمْ يَنَلْ مَا رَامَ إِلَّا أَنَّهُ	١٥٠	إِعْتَرَاهُ مِنْهُ دَاءٌ وَّكَسَلْ	

فاتاه ملكان ليلة	۱۵۱	يكشفان ما عرا ومن عمل	
فاتى العمار ذروان التي	۱۵۲	ماءها من خبث ما فيها رهل	
اخبرته الشاة نطقا انها	۱۵۳	سمه قوم وقد كان اكل	۴۹
لم يؤثر فيه سم ناقع	۱۵۴	خاب من شاء اذاه وخذل	
قام صلتا من اتاه فاتكا	۱۵۵	وهو مستلق بظل مستظل	۵۰
قال من يحميك من بطشي اذن	۱۵۶	قال الله عليه اتكل	
فاعترته رعدة مالت به	۱۵۷	ورمى السيف وولى مشتعل	

القسم الثاني عشر معجزاته صلى الله عليه وسلم في ركانة الذي لم يظهر احد عليه في المصارعة

وركانة اتى حربا له	۱۵۸	ما لمرء في صراع قبل	۵۱
قام يرميه ثلثا وبدت	۱۵۹	حجة الله على ذاك البطل	
واراه اية لما دعا	۱۶۰	سمرة ذات فروع وعبل	۵۲
سار منها النصف يعدو طائعا	۱۶۱	ثم التام كان لم ينفصل	

القسم الثالث عشر

معجزاته صلى الله عليه وسلم في من كان يؤذيه

وامتلا رعبا ابو جهل به	۱۶۲	وقضى مستعجلا دين الابل	۵۳
اذ راى فحلا يصول كاشرا	۱۶۳	اخذا بالراس لو شيئا مطل	
عتبة اذاه شتما فغدا	۱۶۴	عرضة للكلب ما اغنى الحول	۵۴
وبشير ذلك الخب الذي	۱۶۵	لج في الشتم وزاد في الدغل	۵۵

مات إذ خرت عليه داره	١٦٦	لم يحطه طائف لما انتقل	

القسم الرابع عشر

معجزاته صلى الله عليه وسلم في ابراء المرضى وذوي العاهات

وذوو العاهات أبرا جمعهم	١٦٧	إذ دعا أو مس عضوا قد بطل	
أرمدت عين علي فاشتكت	١٦٨	لم يصبها قط داء أو سبل	٥٦
ودعا أن لا يناله الأذى	١٦٩	من شتاء أو مصيف مشتعل	٥٧
فلباس الصيف يرضى شاتيا	١٧٠	والجباب حين قيظ يأتكل	
صار عين لقتادة إذن	١٧١	أكمل العينين حسنا وكحل	٥٨
واليماني يوم ميلاد أتى	١٧٢	شاهدا بالحق نطقا منفصل	٥٩
ثم لم ينطق بحرف واحد	١٧٣	بعده حتى تربى وشبل	
أخرس شب على الخرس أتى	١٧٤	فجرى منه لسان وارتجل	٦٠
وزنيرة أضرت بالعمى	١٧٥	قالت الكفار زورا وختل	٦١
ضرها لات وعزى إذ رمت	١٧٦	امتعاضا منهما حبل الوصل	
فشفاها الله لما أن دعا	١٧٧	والتوت أعناقهم خزيا وذل	
والتي جاءت لتعطى لقمة	١٧٨	لاكها تبغي حياء قد عزل	٦٢
زال عنها ما بها وأصبحت	١٧٩	في حياء الوجه ضربا بالمثل	
وشرحبيل أمحت عن كفه	١٨٠	سلعة صدته عن مسك الجدل	٦٣

القسم الخامس عشر معجزاته صلى الله عليه وسلم في بركة الطعام والشراب

ودعا جمعا من أهل صفة	١٨١	كابدوا واتخذوا الليل جمل	٦٤

لِطَعَامٍ قَدْ رُمِدٍ قَدْ كَفَى	١٨٢	لِلثَّمَانِينَ وَقَدْ زَادَ الْأُكُلْ	
وَابْنُ أَسْقَعَ اشْتَكَى مِنْ فَاقَةٍ	١٨٣	مُذْ ثَلَاثٍ لَمْ يَذُقْ طَعْمَ الْأَكَلْ	٦٥
فَدَعَا خُبْزًا بِسَمْنٍ فَتَّةً	١٨٤	وَدَعَا قَوْمًا لِيَنْتَابُوا النُّزُلْ	
فَالثَّلَاثُونَ أَتَوْهُ وَانْتَهَى	١٨٥	كُلُّهُمْ شِبْعًا وَبَعْدَهُمْ أَكَلْ	
وَهُوَ بَاقٍ لَمْ يَزِدْهُ أَكْلُهُمْ	١٨٦	غَيْرَ تَكْثِيرٍ وَمَا كَانَ أَقَلّْ	
كَانَ فِي قَدَحٍ حَلِيبٌ فَاتِرٌ	١٨٧	وَابْنُ دَوْسٍ طَاوِيَ الْكَشْحِ دَخَلْ	٦٦
فَأَشَارَ أَنْ يُضِيفَ صَحْبَهُ	١٨٨	يَشْرَبُوا نَهْلًا وَمَنْ قَدْ شَاءَ عَلّْ	
فَأَدَارُوا الْقَدَحَ يَنْتَابُونَهُ	١٨٩	وَارْتَوَى الْكُلُّ وَمَا غَاضَ الثَّمَلْ	
وَاغْتَدَوْا يَوْمًا ثَرِيدَ قَصْعَةٍ	١٩٠	مِنْ لَدُنْ صُبْحٍ إِلَى الظُّهْرِ وَصَلْ	٦٧
وَهِيَ مَلْأَى قَدْ رَبَتْ مِنْ فَوْقِهَا	١٩١	وَاسْتَدَارَتْ تُجْتَلَى مِثْلَ الْقُلَلْ	
آلُ مَسْعُودٍ بِفِيهِمْ أَعْنُزٌ	١٩٢	فَكَفَاهُمْ نِصْفُ شَاةٍ وَفَضَلْ	٦٨
وَقَضَى عَنْ جَابِرٍ مِنْ صُبْرَةٍ	١٩٣	مَا عَلَيْهِ مِنْ دُيُونٍ لَا تُقَلّْ	٦٩
لَمْ تَكُنْ تَكْفِي إِذَا أَحْصَيْتَهَا	١٩٤	بَعْضَ مَا أَدَّانَ فَقُمْ وَاذْهَبْ وَكِلْ	
وَقَضَاهَا مُوفِيًا إِذْ أَنْكَرُوا	١٩٥	حَطَّهَا شَيْئًا وَتَأْخِيرَ الْأَجَلْ	
أَرْبَعِينَ مِنْ عَشِيرٍ قَدْ دَعَا	١٩٦	إِذْ وَأَنْذِرْ فِي الْعَشِيرَةِ نَزَلْ	٧٠
كَانَ كُلٌّ مِنْهُمُ مِنْ بَسْطِهِ	١٩٧	أَكِلًا جَذَعًا وَشِرِّيبَ الْقُلَلْ	
فَانْتَهَوْا شِبْعًا وَرِيًّا كُلُّهُمْ	١٩٨	مِنْ طَعَامِ الرَّجُلِ وَقَعْبِ الرُّسُلْ	
قَالَ إِذْ ذَا عَبْدُ عُزَّى جَاحِدًا	١٩٩	عَمَّكُمْ سِحْرًا وَفَاجَأَكُمْ هُبَلْ	
مَجَّ فِي مَاءِ السَّطِيحِ فَارْتَوَى	٢٠٠	ذٰلِكَ الْجَمْعُ الْكَثِيرُ وَانْتَهَلْ	٧١
وَهِيَ مَلْأَى لَمْ يَغِضْ مِنْ مَائِهَا	٢٠١	بَلْ وَزَادَتْ امْتِلَاءً وَكَمَلْ	
إِذْ أَتَوْا بِئْرًا قَلِيلًا مَاؤُهَا	٢٠٢	لَا يُرَى مِنْ نَزْحِهَا فِيهَا سَمَلْ	٧٢

فرمى سهمًا بأدنى قعرها	٢٠٣	جاش فيها الماء وانسحّ السبل	
كان للميضاة شأن ما رأى	٢٠٤	مثله الراوون في كتب النحل	٧٣
ضمّه في ضبنه ثم دعا	٢٠٥	فاستقى السبعون ما فيه خلل	
باهليون رأوا فأسلموا	٢٠٦	زال جوع الباهلي وانتهل	٧٤
أسلمت دوس جميعًا إذ رأوا	٢٠٧	أرويت أم شريك بالعلل	٧٥
أوقدت امرأة تنورها	٢٠٨	ذات يوم وهي في جهد ثقل	٧٦
ورحاها حركت كي يعلموا	٢٠٩	ما بهم جوع ولا فقر مذل	
فامتلا التنور خبزًا يانعًا	٢١٠	والرحى صبت دقيقًا وارمعل	
ورأى شاة لأم معبد	٢١١	لا تدر من حليب بالبلل	٧٧
مس ضرعيها وجس ظهرها	٢١٢	فاستحالت وهي في أوفى الكفل	
ضرعها بالدر ملآن إذا	٢١٣	تحتلبها زاد درًّا واحتفل	
وعناق لم تلد إذ مسها	٢١٤	في مكان الضرع أدلت تحتفل	٧٨

القسم السادس عشر

معجزاته صلى الله عليه وسلم في إجابة دعائه صلى الله عليه وسلم

وشكوا بردًا شديدًا عاقهم	٢١٥	عن صلوة الصبح واستولى الكسل	٧٩
فاستعاضوا مروحًا من بعده	٢١٦	وكلوح البرد زال وانتقل	٨٠
وعبادة لم يشب من رأسه	٢١٧	وهو في عشر الثمانين دخل	
وبشير لم يشب من رأسه	٢١٨	موضع الكف وسائره اشتعل	٨١
ثم زالت ما به من رتة	٢١٩	في لسان وانجلت حين تفل	٨٢
واليهودي إذ دعا تجميله	٢٢٠	صين كلحًا وجهه وهو هبل	٨٣

أعطي سعد قبول دعوة	٢٢١	ما دعا إلا أجيب لا مهل	٨٤
وابن عوف بوركت صفقاته	٢٢٢	يستفيد الربح لو تربا أقل	٨٥
أمنت أسكفة لما حوى	٢٢٣	أهل بيت في رداء وشمل	٨٦
ودعا بالستر عن نار لهم	٢٢٤	وبتطهير عن الخلق الرذل	
رافقتها إذ رأت جدرانه	٢٢٥	أعلنت آمين في صوت زجل	٨٧
بلغ الأملاك ذكرى ربه	٢٢٦	أرسل الكتب على أيدي الرسل	٨٨
فتصدى كلهم إذ بلغوا	٢٢٧	بلسان كل قوم وارتجل	
وعسيب النخل لما أن حبا	٢٢٨	ابن جحش صار سيفا لا يفل	٨٩

القسم السابع عشر

معجزاته صلى الله عليه وسلم في أخبار الغيوب والكوائن بعده صلى الله عليه وسلم

كم غيوبا بعده أنبا بها	٢٢٩	تحتوي البشرى وأنباء الوهل	
والنجاشي يوم مات مؤمنا	٢٣٠	أخبر القوم عيانا ما اعتكل	٩٠
كنز كسرى بشر القوم بها	٢٣١	ينتلون ذخره نثل العسل	٩١
والعراقان كذا ومصرها	٢٣٢	يفتحون بالسيوف والأسل	٩٢
وغزاة البحر أنباهم بها	٢٣٣	يركبون كالملوك في الحجل	٩٣
ملك كسرى مزقت أوصاله	٢٣٤	لم يقم منها نظام وانخزل	٩٤
وعد للمسلمين مغرب	٢٣٥	ذات أمن وارتقاء ونبل	٩٥
وجرت للروم نطحات الوغى	٢٣٦	من ملوك المسلمين لم تزل	٩٦
قام قرن بعد قرن بائد	٢٣٧	والتجاري بينهم سجل الدول	
وتسير الظعن ليلا ما بها	٢٣٨	من سرى أرض لفلا خوف يحل	٩٧

وَيَفِيضُ المَالُ فَيْضًا لَا تَرَى	٢٣٩	يَجْتَدِي مِنْهُمْ عَدِيمٌ أَوْ مُقِلْ	٩٨
وَبِقَوْمٍ يَمْرُقُونَ لَا لَهُمْ	٢٤٠	غَيْرُ وَسْمِ الوَجْهِ دِينٌ أَوْ عَمَلْ	٩٩
وَبِنَارٍ فِي الحِجَازِ أُدِيرَى	٢٤١	مِنْهُ بِالبُصْرَى يُوَافِي الإِبِلْ	١٠٠

٢٤٢
كُلُّ ذَاكَ قَدْ أَتَى لَمْ يَنْتَقِضْ
أَوْ سَيَأْتِي فِي قُرُونٍ تَتَّصِلْ

خَاتِمَةٌ

فِي الحَثِّ عَلَى حِفْظِ المُعْجِزَاتِ المَذْكُورَةِ فِي هٰذِهِ القَصِيدَةِ وَطَلَبِ الدُّعَاءِ لِمُؤَلِّفِهَا وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَى خَيْرِ البَرِيَّةِ شَفِيعِ المُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

هٰذِهِ آيَاتُهُ أَمْلَيْتُهَا	٢٤٣	مِنْ أُلُوفِ المُعْجِزَاتِ أَنْتَحِلْ
مِائَةٌ خُذْهَا وَإِمَّا إِنْ تُرِدْ	٢٤٤	أَنْ تَزِيدَ فَانْظُرِ الكُتُبَ تَنَلْ
خُذْ وَعَلِّقْهَا وَأَتْقِنْ حِفْظَهَا	٢٤٥	تَالِيًا عِنْدَ الغُدُوِّ وَالأُصُلْ
وَادْعُ لِي بِالعِتْقِ عَنْ نَارِ اللَّظَى	٢٤٦	وَبِفَوْزِ الخُلْدِ فِي رَوْضٍ خَضِلْ
وَبِتَوْفِيقِي لِأَعْمَالٍ زَكَتْ	٢٤٧	وَبِحُسْنِ الخَتْمِ عِنْدَ المُرْتَحَلْ
وَصَلٰوةُ اللهِ أَذْكَاهَا شَذًى	٢٤٨	ثُمَّ أَنْمَاهَا نَمَاءً مُتَّصِلْ
وَصَلٰوةُ اللهِ رَبِّي كُلَّمَا	٢٤٩	أَشْرَقَتْ بِالشَّمْسِ أَطْرَافُ القُلَلْ
أَوْ بَدَا فِي الغَيْمِ بَرْقٌ لَامِعٌ	٢٥٠	أَوْ أَتَى بِالغَيْثِ هَتَّانٌ هَطِلْ
أَوْ زَهَا فِي الرَّوْضِ زَهْرٌ زَاهِرٌ	١٥١	أَوْ هَزَّ الرِّيحُ أَغْصَانَ الغَتَلْ
أَوْ سَرَى فِي اللَّيْلِ بَدْرٌ طَالِعٌ	١٥٢	أَوْ بَدَا النَّجْمُ لِأَبْنَاءِ السُّبُلْ

أَوْ يُنَاجِي اللّٰهَ عَبْدٌ خَاضِعٌ	۱۵۳	أَوْ دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ وَّابْتَهَلْ
تَنْزِلُ دَوْمًا عَلٰى خَيْرِ الْوَرٰى	۱۵۴	مَبْدَءِ الْكُلِّ غِيَاثِ الْمُرْتَمِلْ

قَصِيدَة

بَائِيَّةُ الْمُعْجِزَاتِ عَلٰى حَذْوِ قَرِينَتِهَا السَّالِفَةِ قُبَيْلَ هٰذِهٖ

قَدْ كُنْتُ أَمْلَيْتُ مِنْ اٰيَاتِهٖ مِائَةً	۱	يَزِيْدُكَ الْحُبَّ وَالْإِيْقَانَ وَالْقُرَبَا	
فَالْاٰنَ لَمَّا رَأَيْتُ الطَّالِبِيْنَ لَهَا	۲	زَادُوْا غَرَامًا وَرَامُوْا فَوْقَهَا الرُّتَبَا	
جَمَعْتُ فِي النَّظْمِ مِنْ إِعْجَازِهٖ مِائَةً	۳	أُخْرٰى عَلٰى مَا تَرَاهَا صَفْوَةً نُخَبَا	
جَوَاهِرٌ نُضِّدَتْ دُرٌّ مُنَظَّمَةٌ	۴	عِلْقٌ نَفِيْسٌ يُرِيْكَ الدُّرَّ مُخْشَلِبَا	
أَوْصٰى لِعُثْمَانَ لَا تَخْلَعْ إِذَا سَأَلُوْا	۵	مَا قَمَّصَ اللّٰهُ مِنْ ثَوْبِ الْعُلٰى وَحَبَا	۱
أَوْصٰى عَلِيًّا قِتَالَ النَّاكِثِيْنَ لَهٗ	۶	وَالْقَاسِطِيْنَ إِذَا مَا أَحْدَثُوْا شَغَبَا	۲
وَالْمَارِقِيْنَ الْأُلٰى مَا كَانَ بُغْيَتُهُمْ	۷	إِلَّا التَّنَصُّلَ لَا خَوْفًا وَّلَا رَهَبَا	
وَقَالَ أَوْشَكَ أَنْ تُدْمٰى لِلِحْيَتِهٖ	۸	مِمَّا يَسِيْلُ مِنَ الصُّدْغَيْنِ مُنْسَكِبَا	۳
وَقَالَ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا وَعِدَّتُهَا	۹	حَتّٰى يَلِيَهَا أَشَجُّ الْخَيْرِ مُحْتَسِبَا	۴
أَعْطَى السِّوَارَيْنِ لِلْكِسْرٰى إِذَا غَنِمُوْا	۱۰	سُرَاقَةَ الْمُدْلِجِيَّ الْمُلْتَجِيْ عَطَبَا	۵
وَعُلَّةُ السَّمْنِ لَمَّا أُهْدِيَتْ بَقِيَتْ	۱۱	تَفِيْضُ سَمْنًا وَّمَا جَفَّتْ وَلَا نَضَبَا	۶
حَتّٰى إِذَا عُصِرَتْ جَفَّتْ وَمَا وَجَدُوْا	۱۲	فِيْهَا مِنَ السَّمْنِ مَا يَقْضِيْ لَهُمْ أَرَبَا	
أَبَا هُرَيْرَةَ أَعْطَى التَّمْرَ يَا كُلُهَا	۱۳	مِنَ الْجِرَابِ قَدِ اسْتَكْفٰى بِهَا حِقَبَا	۷
حَتّٰى إِذَا كَانَ يَوْمُ الدَّارِ أَقْلَقَهٗ	۱۴	إِذْ ضَاعَ مِنْهُ الْجِرَابُ الْهَمَّ وَالْكُرَبَا	
وَاسْتَأْذَنَتْ لِغَزَاةٍ فِيْ تَنَالُ بِهَا	۱۵	ذُخْرَ الشَّهَادَةِ يَا سُؤْلًا وَّمُطَّلَبَا	۸
فَقَالَ تُرْزَقُهَا فِي الْبَيْتِ ثَاوِيَةً	۱۶	وَبِالشَّهِيْدَةِ سَمَّوْا فَارْتَضَتْ لَقَبَا	

	الشطر الأول		الشطر الثاني
	وَدَبَّرَتْ هِنْدُهَا مُلْكًا وَجَارِيَةً	۱۷	فَأَثْخَنَاهَا بِقَتْلٍ بَعْدَهُ صُلُبَا
۹	وَأَخْبَرَ الْقَوْمَ يَأْتِيكُمْ غَدَاةَ غَدٍ	۱۸	مِنَ الرِّجَالِ حَلِيمٌ جَالَ وَادَّرَبَا
	وَإِذْ غَدَوْا يَرْقُبُونَ الْمَوْجَ جَانِبَهُمْ	۱۹	عَمْرُو بْنُ عَاصٍ عَلَى نَأْيٍ بِهِ رَغِبَا
۱۰	وَقَالَ تَأْتُونَ أَرْضَ الشَّامِ جَابِيَةً	۲۰	تَلْقَوْنَ فِيهَا مِنَ الطَّاعُونِ مَا صَعُبَا
	وَيَأْخُذُ الْمَوْتُ جُنْدَ الْمُسْلِمِينَ بِهَا	۲۱	أَخْذًا سَرِيعًا فَيَا فَوْزًا لِمَنْ عَطِبَا
۱۱	وَكَانَ كَاتِبُهُ لِلْوَحْيِ يُبْدِلُ لَهُ	۲۲	وَارْتَدَّ مِنْ بَعْدِهِ ثُمَّ الْتَجَى هَرَبَا
	فَقَالَ تَقْذِفُهُ أَرْضٌ يَمُوتُ بِهَا	۲۳	فَأَبْصَرُوا النَّعْشَ مَنْبُوذًا وَمُجْتَنِبَا
۱۲	وَكَانَ خَاتَمُهُ مِنْ سِرِّهِ عَجَبًا	۲۴	زَيْدُ أَبَانَ بِهِ مَيْتًا وَقَدْ خَطَبَا
	مَا دَامَ فِيهِمْ تَكُونُ الْأَرْضُ آمِنَةً	۲۵	وَالشَّمْلُ مُلْتَئِمًا لَمْ يَنْشَعِبْ شُعَبَا
	وَحِينَ أُلْقِيَ فِي بِئْرٍ أَعْجَزَهُمْ	۲۶	أَنْ يُخْرِجُوهُ فَلَا تَسْأَلْ بِمَا ذَهَبَا
	وَأَفْتَهُمْ فِتَنٌ مِنْ بَعْدِهَا فِتَنٌ	۲۷	قَتْلُ الْخَلِيفَةِ أَدْهَى مَا دَهَى الْعَرَبَا
۱۳	وَقَالَ أُثْبُتْ وَقَدْ سَارُوا عَلَى أُحُدٍ	۲۸	وَظَلَّ يَرْجُفُ مُرْتَجًّا وَمُضْطَرِبَا
	فَمَا عَلَيْكَ إِذَنْ إِلَّا نَبِيٌّ هُدًى	۲۹	وَصَاحِبُ الْغَارِ صِدِّيقٌ بِمَا صَحِبَا
	ثُمَّ الشَّهِيدَانِ فَارُوقٌ وَصَاحِبُهُ	۳۰	عُثْمَانُ يَحْتَمِلُ الْأَرْزَاءَ مُحْتَسِبَا
۱۴	وَأَوْثَقَ الْجِنَّ أَسْرًا ثُمَّ أَطْلَقَهُ	۳۱	رَعْيًا لِمُلْكِ سُلَيْمَانَ الَّذِي وُهِبَا
۱۵	وَأُمُّ أَيْمَنَ لَمَّا هَاجَرَتْ عَطِشَتْ	۳۲	فَمَا سَقَوْهَا وَلَا مَاءَ أَتَى كَثَبَا
	فَأَبْصَرَتْ قَدْ تَدَلَّى فَوْقَ مَفْرِقِهَا	۳۳	دَلْوٌ مِنَ الْمَاءِ مَا أَحْلَاهُ إِذْ شَرِبَا
	وَأَصْبَحَتْ لَمْ يُصِبْهَا دَهْرَهَا عَطَشٌ	۳۴	صَوْمُ الْهَوَاجِرِ لَمْ يُحْدِثْ لَهَا نَصَبَا
۱۶	وَأَصْبَحَ الْجِنُّ لَمَّا سُدَّ مَسْلَكُهُمْ	۳۵	وَحِيلَ بَيْنَهُمُ إِذْ أُتْبِعُوا شُهُبَا
	سَارُوا بِمَشْرِقِ أَرْضٍ ثُمَّ مَغْرِبِهَا	۳۶	لِيَنْظُرُوا مَا بِهِ سُدُّوا وَمَا حُجِبَا
	وَإِذْ رَأَوْهُ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَاسْتَمَعُوا	۳۷	بِذَاتِ نَخْلَةَ قُرْآنًا قَضَوْا عَجَبَا

وآسى صحابته إذ ساق عيشهم	٣٨	بالأقطع الخير يجدو ويرفع الحجبا	
وجندب حيث يأتي أمه وجدت	٣٩	بضربة السيف يجلو الشرك والريبا	
ويوم بدر نعاس الأمن أدركهم	٤٠	مال الرؤوس به فاستيقظوا الغلبا	١٨
وإذ يقلل جمع المشركين به	٤١	في عينهم ليظنوا الفتح مقتربا	١٩
وأنزل الله جندا من ملائكة	٤٢	مسومين يحزون الطلى نوبا	٢٠
فأرؤس القوم كم شاهدت ساقطة	٤٣	عن الرقاب ولا يدرون من ضربا	
وأنزل الغيث تلبيد الرمل لهم	٤٤	يمشون مشيا على مثل الصفا خببا	٢١
وصار للمشركين الوحل يمنعهم	٤٥	عن المسير فلا منجى لمن طلبا	
أعطى عكاشة عودا كي يصول بها	٤٦	فصار سيفا يقد البيض واليلبا	٢٢
كذاك ابن حريش حين ضاع له	٤٧	سيف حماه قضيبا صار مقتضبا	٢٣
أمال شق خبيب ضربة وقعت	٤٨	وجاء يتفل فيها فاستوى عصبا	٢٤
وقبضة من تراب قد أصيب بها	٤٩	لما رمى كل عين واشتكت حصبا	٢٥
وحين وافوا الذات الحنظل اتسعت	٥٠	ساروا صفوفا وضيق الشعب ما حجبا	٢٦
وأشرق الليل أنوارا جلت ظلما	٥١	كأنه مقمر والبدر قد غربا	٢٧
وقال من هبط الوادي فقد غفروا	٥٢	إلا رويكب لجمل حاد واجتنبا	٢٨
وجابر قد رأى خمصا به فمضى	٥٣	يبغي له ما يسد الجوع والسغبا	٢٩
فهيأت داجنا في القدر واختبزت	٥٤	وجاء يدعو ليمضي وحده فأبى	
نادى لعسكره في الخندق اجتمعوا	٥٥	إلى طعام نضيج فانتهوا وربا	
وبرمة اللحم ما زالت تفور به	٥٦	والخبز يخبز لم ينقص ولا نضبا	
وكدية إذ أتاها برقة برقت	٥٧	منها أضاءت قصور الشام والحلبا	٣٠
ولم يضع قبلة إذ خط مسجده	٥٨	حتى رأى بالعيان البيت ما حجبا	٣١

٣٢	وكان علق أبي ذر أصيب بها	٥٩	فأصبحت لا تراها تشتكي وصبا
٣٣	وكان صفوان محزونا وقد رجعوا	٦٠	من يوم بدر على قتلاهم كئبا
	وقال الجمحي إن رحت تقتله	٦١	أكفل عيالك والدين الذي ركبا
	وجاءه يبتغي كيدا فأخبره	٦٢	بما تناجوا به عقدا لما نشبا
	فأسلم الجمحي إذ ذاك ثم أتى	٦٣	يدعو إلى الحق من قد كان مجتنبا
٣٤	وعقبة بن معيط حين أطعمه	٦٤	أدى الشهادة بالتوحيد وانقلبا
	وحين أنب من أخوانه رجل	٦٥	ألقى البزاق فيا ويلاه ما ارتكبا
	فلم يزد غير مسح عن بزاقته	٦٦	ولم يغلظ له قولا ولا عتبا
	وقال تقتل صبرا إن خرجت غدا	٦٧	من الشعاب وتلقى الخزي قد ركبا
	وافوه في الوحل منساخا بأجمره	٦٨	فأثخنوه بقتل بعد ما وعبا
٣٥	وساق سلمة لما أدميت بقيت	٦٩	إذ جاء ينفث فيها لا ترى ندبا
٣٦	وعاهد المشركون القوم أن يذروا	٧٠	في الشعب من معه حجرا لما جلبا
	ويقطعوا ميرة عنهم فيلجئهم	٧١	أن يسلموه لهم أو يهلكوا سغبا
	وفي الصحيفة لما مزقت عبر	٧٢	لمن تذكر بالآيات أو رغبا
	لكنهم لم يدعهم طول شقوتهم	٧٣	أن يؤمنوا فرأوه السحر والكذبا
٣٧	وجد جد الجندعي لما افترى كذبا	٧٤	نالته أفعى بليل فانهوى حربا
٣٨	وجاء شاة بليل حين ما افتقدوا	٧٥	ماء أو زادا فأروت كل من حلبا
	وكان أوصى بحفظ الشاة فافتقدت	٧٦	لا يقتفى أثر منها ولا عجبا
٣٩	وعاصم قد حمته الدبر إذ قتلوا	٧٧	فما دنى مشرك منه ولا قربا
	وأذنوا قطعه بالليل وارتصوا	٧٨	وافاه بالليل سيل أية ذهبا
	وفي خبيب بليع الأرض معتبر	٧٩	لما رأت عنده قطفا ولا عنبا

وَرَافِعٍ إِذْ أَصَابَ السَّهْمُ ثُنْدُوَةً	٨٠	مِنْهُ وَأَصْبَحَ بِالْأَوْجَاعِ مُكْتَئِبَا	٤١
فَقَالَ أَنْزِعُ سَهْمًا دُونَ قُطْبَتِهِ	٨١	أَرْجُو الشَّهَادَةَ تَحْوِيهَا وَلَا عَجَبَا	
فَعَاشَ دَهْرًا طَوِيلًا مَا بِهِ أَلَمٌ	٨٢	وَالْجُرْحُ مُنْدَمِلُ الْأَعْمَاقِ مَا انْثَعَبَا	
وَقَامَ ابْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَانْفَجَرَتْ	٨٣	جُرْحًا يَسِيلُ وَفَاضَتْ نَفْسُهُ طَرَبَا	
وَلَيْلَةَ الْبَدْرِ لَمَّا كَانَ أَخْبَرَهُمْ	٨٤	مَصَارِعَ الْقَوْمِ مَا أَخْطَا وَلَا كَذَبَا	٤٢
خَصَّ الْخُرَيْمَ بِشَيْمَاءَ اللَّتِي اعْتَجَرَتْ	٨٥	إِذَا أَتَى الْحِيرَةَ الشَّهْبَاءَ مُنْتَهِبَا	٤٣
فَبَاعَ بِالْأَلْفِ لَمَّا لَمْ يَكُنْ عَدَدٌ	٨٦	لَدَيْهِ أَزْيَدَ مِنْ أَلْفٍ وَلَا حَسَبَا	
وَكَانَ ابْنُ أَبِي عَاصٍ إِلَيْهِ شَكَى	٨٧	مِنْ سُوءِ حِفْظٍ عَلَى قُرْآنِهِ غَلَبَا	٤٤
فَقَالَ أُخْرُجْ لِشَيْطَانٍ بِهِ فَغَدَا	٨٨	لَمْ يَنْسَ مِنْ بَعْدِهَا شَيْئًا إِذَا وَعَبَا	
وَالْوَحْشُ قَدْ كَانَ يَجْثُو مِنْ تَأَدُّبِهِ	٨٩	وَحِينَ رَاحَ مَشَى فِي الْبَيْتِ أَوْ لَعِبَا	٤٥
وَكَانَ تَحْتَ جُعَيْلٍ إِذْ غَزَا فَرَسٌ	٩٠	عَجْفَاءُ تَضْعُفُ عَنْ عَدْوٍ إِذَا رَكِبَا	٤٦
فَصَارَ لَمَّا عَلَا ضَرْبًا بِهِ خَفْقَةً	٩١	لَا يَمْلِكُ الرَّاسَ مِنْهَا لَا وَلَا ذَنَبَا	
وَحُمَّرَةٌ عَرَضَتْ تَشْكُو لِفَادِحَةٍ	٩٢	فَرْخَيْ فِي وَكْرِهَا الْفَرْخَانِ مَا اغْتَرَبَا	٤٧
مَاتَ الْحِمَارُ فَنَاجَى اللهَ رَاكِبُهُ	٩٣	أَنْ لَا يُحَمِّلَهُ مَنًّا وَلَا تَعَبَا	٤٨
فَقَامَ إِذْ نَفَضَ الْأُذْنَيْنِ يَحْمِلُهُ	٩٤	حَتَّى أَتَاهُ يَجُوبُ الْبِيدَ وَالْهِضَبَا	
وَالْبِئْرُ إِذْ خَرَجَتْ بِالْحَفْرِ مَالِحَةً	٩٥	حَالَتْ بِمَجَّتِهِ إِذْ مَاؤُهَا عَذُبَا	٤٩
يَوْمَ الْحُنَيْنِ إِذَا مَا غَرَّ كَثْرَتُهُمْ	٩٦	فَلَمْ تُفِدْهُمْ وَوَلَّتْ تَتْبَعُ الْعَقِبَا	٥٠
وَافَى السَّكِينَةُ فَانْتَابَتْ قُلُوبَهُمْ	٩٧	وَأَيْقَنُوا أَنَّ فَتْحًا حَانَ وَاقْتَرَبَا	
وَأُيِّدُوا بِجُنُودٍ أُنْزِلَتْ بِدَدًا	٩٨	مِنَ السَّمَاءِ كَنَمْلٍ تَمْلَأُ الصَّبَبَا	٥١
وَقَالَ لِلْبَغْلَةِ الشَّهْبَاءِ الْتَزِقِي	٩٩	بِالْأَرْضِ فَالْتَزَقَتْ سَمْعًا لِمَا نَدَبَا	٥٢
وَإِذْ يَقُولُ وَعَبَّاسٌ يُنَفِّرُهَا	١٠٠	أَنَا النَّبِيُّ نَبِيُّ الْخَتْمِ لَا كَذِبَا	٥٣

۵۴	وشيبة الجمحي لما أراد به	١٠١	سوءًا أتاه شهاب لافح حجبا
۵۵	ويوم مؤتة لما استشهدوا رفعت	١٠٢	أرض القتال فأنباهم وقد خطبا
	زيد وجعفر الطيار قد قتلا	١٠٣	وابن الرواحة يتلوهم وما نكبا
٠	وبعدهم قام سيف الله خالدهم	١٠٤	عبّى الصفوف وفلّ الحدّ واستلبا
۵۶	كانت تبوك بها عين وقد نزلوا	١٠۵	تبضّ ماءً ولا تكفي لمن شربا
	ففار منها بجيش الماء واختزنوا	١٠۶	منها المزاود والأوطاب والقربا
۵۷	ثم استحالت جنانًا ذات أودية	١٠٧	وذات فرع تراه مغدقًا فأخصبا
۵۸	أضرّهم عطش يومًا وقد خرجوا	١٠٨	إلى تبوك وصار القيظ ملتهبا
	وإذ دعا الله أن يسقوا أظلّهم	١٠٩	سحابة فاستقوا ثم اقتنوا العلبا
۵۹	وليلةً إذ أتى الأحزاب واجتمعوا	١١٠	والريح عاصفة والبرد قد كلبا
	مضى حذيفة دفئانًا وآب كما	١١١	كأنه سار في الحمّام محتجبا
۶٠	وأرسل الريح في الأحزاب فانهزموا	١١٢	لما أتت تقلع الأوتاد والقببا
	وهم يسيرون لا يلوون خلفهم	١١٣	ولا رعى سيرهم إلًّا ولا سببا
۶١	كان اليهودي إذا التأذين يسمعه	١١۴	يقول أحرق من مان ومن كذبا
	فأحرقت شعلة من نار جاريةٍ	١١۵	طارت شرارته في البيت والتهبا
۶٢	أصاب عين معاذ رمية ففقئت	١١۶	فعاد من بصقه ضوء وقد ثقبا
۶٣	وحين سار ابن عوف في سريته	١١٧	لكلب دومة أوصاه لينتخبا
	عقيلة الملك إن لبّوا لدعوته	١١٨	ويصطفيها له زوجًا وينتجبا
	فأسلم الأصبغ الكلبي واصطفيت	١١٩	تماضر ابنته بالعقد واصطحبا
۶۴	وإذ دعا الله للإسلام من رجل	١٢٠	ممن تحبّ من الاثنين واقتربا
	أجيب دعوته الغراء في عمر	١٢١	وعزّ من سلمه الإسلام وانشعبا

وَاِذْ دَعَا اَنْ يُعَمِّىَ كُلَّ سَابِلَةٍ	١٢٢	عَلَى عُرَيْنَةَ سَاقُوْا ذَوْدَهٗ نَهَبَا
اُجِيْبَ دَعْوَتُهٗ فَاسْتُوْسِرُوْا اَبَدًا	١٢٣	فَاتَ الْخَلَاصُ فَلَا هَوْنًا وَلَا كَثَبَا
وَقُطِّعُوْا مِنْ شَوَاهُمْ بَعْدَ سَمْلِهِمْ	١٢٤	فِى الشَّمْسِ اُلْقُوْا وَذَاقُوْا مَا جَنَوْا جَلَبَا
اَتٰى ضِمَادٌ لِيَشْفِيَهٗ بِرُقْيَتِهٖ	١٢٥	مِنَ الْجُنُوْنِ الَّذِىْ ظَنُّوْا بِهٖ لَزِبَا
فَانْقَادَ لِلسِّلْمِ مِنْ الْقَائِهٖ كَلِمًا	١٢٦	نَامُوْسُهَا يَبْلُغُ الدَّامَاءَ وَالدَّرَبَا
وَاِذْ سَمِعْنَ وَهُنَّ الْعَاكِفَاتُ عَلٰى	١٢٧	طَاغُوْتِهِنَّ صُرَاخًا يَرْفَعُ اللَّجَبَا
اَظَلَّكُنَّ نَبِىٌّ حَانَ مَبْعَثُهٗ	١٢٨	مَنِ اسْتَطَاعَتْ تَكُنْ زَوْجًا لَهٗ عَرَبَا
حَصَبْنَهٗ ثُمَّ اَغْلَظْنَ الْكَلَامَ لَهٗ	١٢٩	اِلَّا خَدِيْجَةُ لَمْ تَغْضَبْ لَهٗ غَضَبَا
فَاُكْرِمَتْ حَيْثُ صَارَتْ زَوْجَهٗ وَغَدَتْ	١٣٠	تَرٰى وَتَسْمَعُ مِنْ آيَاتِهٖ عَجَبَا
وَجَفْنَةُ الرَّكْبِ جَاؤُا يَحْمِلُوْنَ بِهَا	١٣١	لِيُفْرِغَ الْمَاءَ فِيْهَا اِذْ دَعَا الشَّجَبَا
وَكَانَ يَدْعُوْا فَفَارَتْ مِنْ اَصَابِعِهٖ	١٣٢	عَيْنٌ تَجِيْشُ فَلَمْ تَتْرُكْ لَهُمْ اَرَبَا
اَشْفٰى عَلَى الْمَوْتِ عَمَّارٌ بِعِلَّتِهٖ	١٣٣	حَتّٰى بَكٰى حَوْلَهٗ مَنْ كَانَ وَانْتَحَبَا
وَاِذْ اَفَاقَ مِنَ الْاِغْمَاءِ قَالَ لَهُمْ	١٣٤	لَا مَوْتَ لِىْ فِىْ فِرَاشِىْ ذَائِبًا وَصَبَا
بَلْ قَالَ حِبِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ طَائِفَةٌ	١٣٥	مِنَ الْبُغَاةِ يَلِىْ قَتْلِىْ اِذَا قَرُبَا
وَاِذْ هَوٰى حَائِطٌ ظَنُّوْهُ مَاتَ بِهٖ	١٣٦	فَقَالَ مَا مَاتَ عَمَّارٌ وَلَا عَطِبَا
وَقَالَ آخِرُ مَا يُغْذَاىْ اِذَا قَرُبَتْ	١٣٧	وَفَاتُهٗ مِنْ ضِيَاحِ الدَّرِّ اِذْ طُلِبَا
وَقَالَ مَا لِقُرَيْشٍ مُوْلَعِيْنَ بِهٖ	١٣٨	فِى النَّارِ قَاتِلُ عَمَّارٍ وَمَنْ سَلَبَا
وَخَالِدٌ اِذْ اَتَى الْعُزّٰى لِيَقْتُلَهَا	١٣٩	بِنَخْلَةٍ ضُرِبَتْ فِيْهَا لَهَا قُبَبَا
رَاٰى بِسَاحَتِهَا سَوْدَاءَ نَاشِرَةً	١٤٠	عُرْيَانَةَ الْجِسْمِ تَدْعُوْ الْوَيْلَ وَالْحَرَبَا
وَعَامِرٌ سَاقَ نَجْدًا وَعِيْسُهُمْ رَجَزًا	١٤١	فَقَالَ يَرْحَمُ فَاسْتَاؤُا لِمَا وَجَبَا
اَصَابَ رُكْبَتَهٗ سَهْمٌ فَمَاتَ بِهٖ	١٤٢	وَبِالشَّهَادَةِ فَازَتْ نَفْسُهٗ طَرَبَا

٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١

٧٢	أدّى الأمانة عبدٌ حين أرسلها	١٤٣	تعدّوا إلى مستحقيها وقد حصبا
	وجاء سهمٌ فوفّاه شهادته	١٤٤	ولم يضع وجهه يومًا ولا تربا
٧٣	أبو قتادة شقّ السهم جبهته	١٤٥	وأثبت النصل فيها فاشتكى شجبا
	وجاء يبصق فيها ثمّ ينزعه	١٤٦	بمسح كفٍّ فلا قاحٌ ولا ضربا
٧٤	بالعطش اضطرب الصدّيق فانفجرت	١٤٧	في ضفّة الغار عينٌ للخلد ذصبا
	وبعد ما جاءه سهمٌ فأثخنه	١٤٨	فهنّئوه بفوز الخلد إذ وجبا
	فقال كلّا فثوبٌ غلّ مختبيًا	١٤٩	من المغانم ترمي باللظى لهبا
٧٦	وخالدٌ قد رأى في النوم والده	١٥٠	يلقيه في النار لا يرعى له نسبا
	والمصطفى آخذٌ حقويه يخرجه	١٥١	منها فبغّضه الأوثان والنصبا
٧٧	وكان صدّقه من قبل مبعثه	١٥٢	مبيّن عامًا وأدّى الحقّ وانتسبا
	جنّ بزيّ جبابٍ مات منفردًا	١٥٣	واروه في الرمل حتّى فوقه الثربا
٧٨	وإذا أصابهم جوعٌ فهان بهم	١٥٤	نحر النواضح فارتاؤا إلى المحاربا
	نادى بجمعهم من فضل زادهم	١٥٥	فأحرزوا منه ما لم يبلغ القتبا
	وإذ دعا فيه بالتبريك صار لهم	١٥٦	كأنّه صبرٌ منضودةٌ وربا
	فبادروا وأخذه في الحين واحتملوا	١٥٧	منه الغرائر والقمصان والجربا
٧٩	وحين قاتل أهل الشقّ وامتنعوا	١٥٨	بحصنهم ورموا بالنبل معتقبا
	رمى بكفٍّ من الحصباء حصنهم	١٥٩	فساخ في الأرض بعد الرجف واستلبا
٨٠	وجاء جيشٌ لإمداد اليهود بها	١٦٠	فانصاع إذ سمعوا في أهلكم نهبا
٨١	وطلحة بن عبيد الله حين أتى	١٦١	لسوق بصرى مع التجّار مصطحبا
	أوصاه راهبها بالسبق مبتدرًا	١٦٢	إلى إجابة داعي الله مرتغبا
	فجاء مكّة يستفتي فأخبره	١٦٣	ببعثة المصطفى الصدّيق فانتجبا

صارا قرينين في حبل يضمهما	١٦٤	فنعم ما سميا ما احسن اللقبا	
أعطى لثلاثين صاعا كي يعين بها	١٦٥	لنوفل في نكاح اذ غدا تربا	٨٢
فلم تزل يأكلون النصف من سنة	١٦٦	منها طعاما عنيا كلهم طلبا	
حتى إذا كال اعجابا بها نفدت	١٦٧	وفاتهم ما يذود الفقر والسغبا	
وقال لو لم تكلها لم تغض ابدا	١٦٨	وكنت مستغنيا عن ميرة طلبا	
وشاب من مالك رأس ولحيته	١٦٩	وموضع الكف ما شاب وما خضبا	٨٣
وحفنة من تراب إذ رمى ودعا	١٧٠	شاهت بها اوجه واستبطنوا الرعبا	٨٤
وحصن خيبر لما قام يحصبه	١٧١	ما زال يرجف حتى ساخ وانقلبا	٨٥
وإذ نووا ان يميلوا ميلة فأتى	١٧٢	جبريل يخبره عما نووا وخبا	٨٦
وفاجأتهم صلوة الخوف فانصرفوا	١٧٣	عما ارادوا وحاق المكر وانسربا	
واهدت الجدي مشويا يهودية	١٧٤	تري بنذر لها في الفتح إذ غلبا	٨٧
فانطق الله ذاك الجدي فانقضمت	١٧٥	وحاق ما مكرت بالسوء وانقلبا	
ويوم خيبر إذ ابدى به رجل	١٧٦	جهدا عظيما يذيق الموت من قربا	٨٨
واعلم القوم ما قد راع سمعهم	١٧٧	بأن صاحبهم في النار ملتهبا	
رأت صفية في نوم كأن قمر	١٧٨	في حجرها ساقط فاستيقظت عجبا	٨٩
وحين قصت على عم لها لطمت	١٧٩	بلطمة اثرت في العين ما رتبا	
وارتج منبره إذ قام يخطبهم	١٨٠	رجفا شديدا فلم يسقط ولا نكبا	٩٠
ولم يزل ابن عوف حين رحلته	١٨١	إذا اتى اليمن الميمون مكتسبا	٩١
يثوي مقيما على عسكان يسأله	١٨١	هل قام من يكسر الاصنام والصلبا	
وإذا اتى آخرا يلقاه بشره	١٨٢	ثم ارتضاه رسولا بلغ الكتبا	
وخالد بن وليد حين ارسله	١٨٣	الى اكيدر يسبيه بمن صحبا	٩٢

	وَاٰفَاهُ بِاَلْبَابِ مُصْطَادُ الْبَقَرِيَّةِ	١٨٥	وَلَمْ يَكُنْ صَيْدُ هَاهُوْنًا وَّلَا لَشَبَا
٩٣	وَالْبَحْرُ اَلْقٰى اِلَيْهِمْ اِذْ اَصَابَهُمْ	١٨٦	جُوْعٌ بِعَنْبَرَةٍ سَدَّ لِمَا الْتَهَبَا
	فَاسْتَطْعَمُوْا مِنْهُ شَهْرًا وَّاقْتَنَوْا وَدَكًا	١٨٧	وَمَرَّ فَارِسُهُمْ مِنْ ضِلْعِهٖ سَرَبَا
٩٤	وَكَانَ خَالَهٗ عُثْمَانَ الَّتِيْ كَهَنَتْ	١٨٨	فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَوْصَتْهُ لِيَرْتَغِبَا
	فَرَاحَ يَلْقٰى اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ لَهٗ	١٨٩	هٰذَا النَّبِيُّ الْهُدٰى آمِنْ بِهٖ رَغَبًا
٩٥	اَدّٰى لِكِتَابَةٍ مِّنْ سَلْمَانَ اِذْ عَقَدُوْا	١٩٠	بِغَرْسٍ مَا اَطْعَمَتْ مِنْ عَامِهٖ رُطَبًا
٩٦	وَقِطْعَةٌ مِّنْ نُّضَارٍ اِذْ حَبَاهُ لَهَا	١٩١	اَدّٰى لَاَوَاقِيْ وَاَسْتَبْقٰى لَهٗ نَشَبَا
٩٧	وَكَانَ بَيْسَانَ مَاءُ مَالِحًا فَغَدَا	١٩٢	اِذْ غَيَّرَ الْاِسْمَ نُعْمَانَ وَقَدْ عَذُبَا
٩٨	وَلَيْلَةً اَسْعَدَ الْفَيْرُوْزُ فَتْكَتَهٗ	١٩٣	بِاَسْوَدٍ كَاذِبٍ اِذْ رَاْسَهٗ هَذَبَا
	وَجَاءَهُ الْوَحْيُ اَنْبَاهُمْ بِبُكْرَتِهٖ	١٩٤	اَنَّ الْمُبَارَكَ فَيْرُوْزُ الَّذِيْ غَلَبَا
٩٩	وَقَالَ اِذْ شَمِتُوْا مِنْ فَقْدِ نَاقَتِهٖ	١٩٥	زِمَامُهَا فِيْ غُصُوْنِ الشِّعْبِ قَدْ نَشِبَا
	فَادْرَكُوْهَا كَمَا قَدْ كَانَ اَخْبَرَهُمْ	١٩٦	وَاِذْ عَنِ الْمُمْتَرِيْ لِلْحَقِّ وَانْتَدَبَا
١٠٠	وَمَا سَهَا بَعْدَ بَسْطِ الثَّوْبِ حِيْنَ دَعَا	١٩٧	اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِيْ شَيْءٍ وَّلَا اضْطَرَبَا
	وَمُصْعَبٌ اِذْ قَضٰى اَعْلَى اللِّوَاءَ لَهٗ	١٩٨	فِيْ زِيِّهٖ مَلَكٌ يُدْعٰى بِهٖ لَقَبَا

قصیدۂ ھمزیہ

تتضمن ذکر صروف الزمان وطوارق الحدثان ثم تقلب الاحوال بالفرج بعد الشدۃ وتتضمن الارشاد الی التخلق بالاخلاق الفاضلۃ والملکات الراسخۃ والتمسک بالاعمال الصالحۃ۔

ثم الانتقال الی اظہار مسکنۃ ومضرۃ والابتلاء بالمعاصی و

الذنوب ثم الابتهال والتضرع الى الله تبارك وتعالى بالمناجاة والدعاء والتوسل بجاه سيد الكونين صلى الله تعالى عليه وسلم

لا تيأسن إن يصبك اليوم ضراء	١	ففي غد يعقب الضراء سراء
الدهر ذو غير والناس في عبر	٢	والحال منقلب بؤس ونعماء
بينا ينوبك أهوال تزول بها	٣	شم الجبال ورضت منه صماء
إذ هبت الريح يتلوها ببارقة	٤	من وابل اللطف مدرار وسحاء
كم من بئيس غدا رهن المحنة	٥	ضاقت عليه بسيط الأرض فيحاء
ما ذاق طعم منام طول ليلته	٦	يدعو ثبورا ولا يعروه إغفاء
أتى له فرج ما شابه ترح	٧	أحيى له فرحا وانساب غماء
فاختر لنفسك ما يرضى الإله به	٨	في حالتيك ولا يقلقك أرزاء
واكسب لها من خصال ما تزان به	٩	كما تقلد عقد الدر حسناء
الجود والبذل والإعطاء مكرمة	١٠	والكف فالصفح ثم العفو إكفاء
والعدل أقرب للتقوى وفيه لهم	١١	سر الحيوة وإنعاش وإرواء
وكن حليما صبورا لينا دمثا	١٢	إذا جفاك رعاع الناس غوغاء
لين لهم جانبا ارفق بهم كرما	١٣	فشيمة الحر إسعاف وإرضاء
وانصح أخاك وإن نأى وكن مجتهدا	١٤	مهد له العذر إن لم يكف إغضاء
فرج له كربة واغفر لظالمهم	١٥	أحسن إليهم وإن سروا وإن ساؤوا
واسر الأنام بما أوتيت من نعم	١٦	وابذل لهم من كفاف العيش ما شاؤوا
إذا قدرت تبصر سلمها لحربهم	١٧	فالناس للمحسن المعطي أحباء
إذا بليت بأوغاد ذوي حنق	١٨	لا يجر منك شنآن وبغضاء

والصبر عند البلايا ذخر مقربة	١٩	والشكر عند هبوب الروح نعماء
ثم الرضى بقضاء الله مبتهجا	٢٠	ولو رضوا بقضاء الله ما استاءوا
العقل نور ودين الله معتصم	٢١	والعلم منزلة للقرب علياء
إذا اكتسيت ثياب العلم في ملإ	٢٢	فأنت سلطانهم حاشاي إطراء
والعلم علمان علم يجتني شرفا	٢٣	ومنه ما هو إضلال وإغواء
فاسئل زيادة علم الله واحي به	٢٤	فالناس موتى وأهل العلم أحياء
واسلك سبيل الهدى ما قد عليه مضوا	٢٥	إذا تشعب آراء وأهواء
الحق أبلج والأعلام قائمة	٢٦	والدين أرسخ لا يمحوه محاء
تقوى الإله ملاك الأمر أجمعه	٢٧	ثم القيام بحق الله إبلاء
مخ العبادة إحسان هديت له	٢٨	ثم الخشوع إذا ناداه دعاء
واها لمن قام بالأسحار مكتئبا	٢٩	وإذ سجى الليل تلاء وبكاء
واطلب لسانا بذكر الله جارية	٣٠	فيطمئن به قلب وأحشاء
وكن خشوعا خضوعا خائفا وجلا	٣١	عليك من سجدات الليل سيماء
إذن جزاءك أن تحيى بعافية	٣٢	سليم صدر ولا يدنوك شحناء
ثم الجنان التي تثوي بها أبدا	٣٣	في أرض مسك لها الياقوت حصباء
رياضها اشتبكت دانت فواكهها	٣٤	واللون مشتبه والطعم أنحاء
فيها من الحور أزواج مطهرة	٣٥	عين لها ناظر نجلاء كحلاء
على أرائك قد صفت نمارقها	٣٦	مثل الملوك فلا هم ولا داء
ثم المزيد عليها ليس يبلغه	٣٧	حد وعد وحسبان وإملاء
وفوق ذلك رضوان تتم به	٣٨	كرامة الله لا يحصيه إحصاء
قد قلت حقا وخير القول صدقه	٣٩	والصدق يعقبه نجح وإنجاء

مَن لي بها من خصالٍ لو هُديتُ لها ٤٠ لم يَغشَني يومَ يَغشى الناسَ لأواءُ

يا ربِّ أنتَ لها من شئتَ تمنحُها ٤١ فليسَ عندكَ إمساكٌ وإقواءُ

أنا الفقيرُ فما لي ما ألوذُ به ٤٢ يومَ الحسابِ ولا يُغني الأوِدّاءُ

فاغفر ذنوبي وجنِّبني لظى سقرٍ ٤٣ وما التسيتُ فضاقت عنه غبراءُ

مُنّي العُصاةُ بأن لا يقنطوا فرجًا ٤٤ فإنّما أنا خطّاءٌ ورجّاءُ

باعِد خطاياي عنّي بُعدَ مشرقِها ٤٥ وبُعدَ مغربِها فالنفسُ ولهاءُ

أنتَ الكريمُ فطهِّر ما اجترئتُ به ٤٦ كما يُنقّى الثيابُ البيضُ وسخاءُ

وإن أخذتَ بتعديلِ الذنوبِ لنا ٤٧ أخذًا ونحنُ به حقًّا أحقّاءُ

فمَن يُخلّصُنا أو من يكونُ لنا ٤٨ والنفسُ هالعةٌ والعينُ عشواءُ

والشمسُ واقفةٌ قيدَ القناةِ على ٤٩ رأسِ الخلائقِ والظلماءُ ظلماءُ

والناسُ في هرجٍ والنارُ في وهجٍ ٥٠ والأرضُ واجفةٌ والرجلُ بتراءُ

قامت موازينُ قسطٍ والكفافُ معًا ٥١ فوزنُ اللهُ لا يُجديكَ إخفاءُ

فاليومَ لا جنفٌ فيه ومظلمةٌ ٥٢ كلّا - وتؤخذُ بالجمّاءِ قرناءُ

فانظر إلينا بعينِ اللطفِ تسترُنا ٥٣ فأنتَ أنتَ ونحنُ الطينُ والماءُ

وأنتَ ذو الطَّولِ إذ كانت منازلُنا ٥٤ في كلّةِ العلمِ لا طينٌ ولا ماءُ

شرّفتنا كرمًا قلّدتنا مِننًا ٥٥ فاضت بجودِكَ أرواحٌ وأشلاءُ

ثمّ اصطفيتَ عبادًا قد بعثتَهمُ ٥٦ للناسِ يأتيهمُ وحيٌ وأنباءُ

فهم بدورُ ظلامٍ أو شموسُ ضحًى ٥٧ وللسبيلِ إذا تخفى أدلّاءُ

ما فاز من لم يكن مستمسكًا بهمُ ٥٨ ومن له عن هداهم قطّ إغضاءُ

ثمّ اصطفيتَ عليهم من ختمتَ به ٥٩ سبلَ الرسالةِ تمّت منكَ آلاءُ

فنحنُ أمّةُ هذا المصطفى شرفًا ٦٠ المجتبى رحمةً أدناه إسراءُ

سِيما ونا الآمر بالمعروف مجتهدا	٦١	إذا فشى منكر فيهم وفحشاء
ونحن أمته نحن الشهود على	٦٢	كل الورى وبه نحن الأخصاء
ونحن أمة من عمت رحمته	٦٣	للخلق طرا وقدما خص إدلاء
هذا نبيك قد عمت شفاعته	٦٤	وخص من هو منكوب وخطاء
هذا نبيك أولاهم وأكثرهم	٦٥	تبعا وأول من تنشق غبراء
رفعت منزله ذكرا وتسمية	٦٦	شقت له منك أعلام وأسماء
صلى الإله عليه ما سرى قمر	٦٧	والنجم طالعة والشمس بيضاء
أنت الذي قلت لا يخزى ومن معه	٦٨	ولي بمن معه رحم وإدلاء
ولا أقول بأني مقتف لهم	٦٩	لكن أحبهم والحب مدلاء
لا تخز يا رب فالأسباب محكمة	٧٠	والرحم مبلولة والكف هطلاء
وإذ مننت علينا وأحببت به	٧١	فكيف تخزي ولا يرضيك إخزاء

أبيات في فضل المدينة الطيبة المباركة الميمونة وبعض مناقبها ونبذ من شرف أهلها ومنزلتهم عند الله تعالى لجوار حبيبه ونبيه رحمة العلمين صلى الله عليه وسلم والتشوق والحنين إليها وإني لأرجو أن تكون هذه الأبيات ذريعة لنجاتي ووسيلة إلى جوار رحمته صلى الله عليه وسلم اللهم اجعلني في زمرة من تشملهم شفاعته صلى الله عليه وسلم ويحشر في أمته الغراء المحجلين - آمين يا رب العلمين

سقى حماها من الوسمي هطال	١	طابت بطيبة أسحار وآصال

سر الوجود وكنز الخير أجمعه	٢	مثوى الحبيب على الكونين مفضال
تثوي الهداية فيها لا تزال بها	٣	ويا بها الدين إذ بالدين يختال
الله شرفها بالمصطفى شرفا	٤	وحفها منه إكرام وإجلال
أيام يغدو بها الروح الأمين له	٥	على مشاهدها طوف وتجوال
في كل يوم رسالات يبلغها	٦	إلى الحبيب وتعلو منه أحوال
الله صيرها بالمصطفى حرما	٧	فليس يعضد أشجار وأجذال
ولا ينفر صيد لات تربتها	٨	ولا يروع قطان ونزال
حراسها ملك في كل نائبة	٩	فليس يدخلها للمكر دجال
ومن أخاف لها أهلا وأفزعهم	١٠	يذوب كالملح لا ينجيه إجفال
ومن تصبر في لأوائها رغبا	١١	كان الشفيع له إذ ناب أهوال
وأول الحشر منها حيث يقدمهم	١٢	لأول الخلق أعلام ليتنالوا
تلك المدينة إذ لم تدر ما بلغت	١٣	من الفخار وما رقت به الحال
والله والله ما للمصطفى شبه	١٤	ولا لمسكنه في الأرض تمثال
إن كان فضل بلاد فضل ساكنها	١٥	فما سواها من الأمصار أطلال
ففي حماها قوام الخلق كلهم	١٦	وفي رباها رياض الخلد محلال
ولا يقاس بها مصر ولا بلد	١٧	ولا سماء إذا ما قيس أمثال
تسري إليها وفود سيرها عنق	١٨	وللنجائب تبغيل وإرقال
من كل صب حنين الوجد يزجره	١٩	وقائد البشر يهديه وآمال
واللطف يهتف لا تلووا على أحد	٢٠	سيروا الهوينا فللتبشير إقبال
إذا بدت قبة خضراء مشرقة	٢١	فليس يبقى لهم صبر ولا بال
يهم ولون إليها ما يميز بها	٢٢	وهم على خشاة الرجل إرسال

شوقا اليها وهيمانا لرؤيتها	٢٣	ودمعة الوجد لا ترقا ولا تالو
يا مهجة النفس لا تبقي حشاشتها	٢٤	تلقين روحا على الاحباء يختال
يا اهل طيبة طبتم طاب غدوكم	٢٥	وطاب روحكم اذ طاب انزال
فانتم جيرة للمصطفى سقبا	٢٦	وانتم في حمى الزهراء حلال
ونازح الدار خلف السهم مكتئب	٢٧	مثقل الظهر للاعباء حمال
يرنو اليكم بعين ملؤها ندم	٢٨	وحسرة في الحشى والقلب تجتال
جودوا على مدنف لم يبق حيلته	٢٩	يخف سيرا ولا يعييه اثقال
يمشي على الوجه والاقدام حافية	٣٠	وغلة الصدر لا ترويه بلبال
ويا منى النفس اما كنت فائزة	٣١	فيا له من نوال بالذي نالوا
وكيف لا ارتجي والارض راحمة	٣٢	والذنب مستشفع والعفو منوال

في حنين الجذع

نما في القلب والاحشاء داء	١	رسيس ليس لي منه شفاء
اموت تحسرا واذوب حزنا	٢	ولا يغني الصباح ولا المساء
وما دائي غرام بالغواني	٣	ولا في وصلهن لي اعتناء
ودائي انني في غير داء	٤	خلي القلب ليس به عناء
ولو كان السعادة ساعفتني	٥	وادركني برحمته الهناء
لكنت ليوم اسعد من سعيد	٦	وقلبي للغرام به نماء
ولكنت احن وجدا واشتياقا	٧	حنين الجذع ليس له سلاء
فهلا اذ رأيت الجذع يبكي	٨	ويجري من ماقيه الدماء
بكيت تحسرا وبكيت وجدا	٩	فتغشاك الانابة واصطفاء

فيا جذع النخيل هناك وجد	١٠	ودام لك الصبابة والبكاء
وإني في حيوة النفس ميت	١١	وذاك له حيوة والبقاء
عراني من سقام النفس داء	١٢	وحب المصطفى نعم الدواء
وذكر الله يحيي كل قلب	١٣	حيوة ليس يعقبها فناء
إذا قلبي خلا عن ذكر ربي	١٤	حيوتي والممات هما سواء
وكيف يعد داء الحب داء	١٥	وداء الحب يفديه الشفاء
وذكر الله روح كل روح	١٦	وريحان يفوح به الفضاء
ومن لم يشتغل يوما بذكر	١٧	له وجه وليس به حياء
إذا كان القلوب بلا حيوة	١٨	فما يجدي ضماد أو طلاء
إذا أرسى بها برد شديد	١٩	فما يغني الجباب ولا الفراء
وذكر الله ينبت كل خير	٢٠	كما بالماء يهتز الكلاء
هنيئا للجذوع وأنت منها	٢١	وفخرا ما لمفخرها انتهاء
فيا جذع النخيل اشفع معنى	٢٢	بداء العدم يدركه الحباء
ويا جذع النخيل هناك ضم	٢٣	من الصدر المطهر واحتواء
ويا جذع النخيل هناك مجد	٢٤	وفخر وارتفاع واعتلاء
بحب المصطفى تجلى صدور	٢٥	وتنكشف المعاصي والصداء
تزكى ثم تجلى ثم تحشى	٢٦	بشاشته ويزداد البهاء
به ترقى النفوس إلى المعالي	٢٧	ويستكسي فناء والبقاء

٢٨

إذا طاوعته فيما أتاه

فما تدنو لمنزلتي سماء

ایضاً فی حنین الجذع

حنینٌ فی الجذوع وانت سالی	۱	فما لك فی الهوی حظٌ ومالی
اتسلو الا یهیجك وجد صب	۲	حنین الجذع تسمع لا تبالی
فهلا مُتَّ وجداً واشتیاقاً	۳	واعلن بالبکا جذع المعالی
وهلا مُتَّ اذ عاینت وجداً	۴	من الجذع المجلل بالجلال
وهلا مُتَّ او اصبحت ذراً	۵	من الذرات فی کثب الرمال
وهلا مُتَّ یا قلباً تسلّی	۶	ولم تقلقه روعات الجمال
وهلا مُتَّ اذ لم تدر وجداً	۷	ولم تدر الفراق من الوصال
وجذع النخل خیرٌ من رجال	۸	لهم قلب عن الخیرات خال
وحنّ لدی المصاب له خوار	۹	کعشراء تحنّ الی الفصال

قصیدة
فی عروج الاسلام ونزوله

الا ما للدّوائر لا تزال	۱	وما للنازلات لها انهمال
وهل للناس یسرٌ بعد عسرٍ	۲	ام الدنیا یزید بها الخبال
وهل عیش یمرّ بمستردٍّ	۳	وهل شیم اللیالی تستحال
تذکرت الزمان زمان لهوٍ	۴	وعیشاً ناعماً فیه الوصال
وایاماً لنا غرّاً طوالاً	۵	لها فی الدهر آثارٌ وقال
تهب بها روائح من حبیبٍ	۶	یدیم الوصل لیس به اختلال
ازجّ الحاجبین اثیث شعرٍ	۷	یزین متنه فرعٌ طوال

بوجه يعجز الأبصار عنه	۸	ويخجل عند رؤيته الهلال
إذا هو يكشف الأستار يوما	۹	يخيل أنه بدر كمال
يناول لي رضابا من عذاب	۱۰	كأن مذاقه عسل حلال
وصحبا كالثواقب زاهرات	۱۱	عليهم من مودتهم ظلال
أروح إليهم دهرا وأغدو	۱۲	عليهم لا يشوبهم ملال
ولكن النوائب حين تهمي	۱۳	كمثل الوبل تسبقه الطلال
يغادرن القلوب بلا سرور	۱۴	ويسلبن الحيوة والامطال
ويتركن المغاني مقفرات	۱۵	تسفعها النعامى والشمال
فكم سرب عذارى غانيات	۱۶	عليهن البراقع والحجال
بجيد كالظباء وعين عين	۱۷	يخامرها مع الحسن الدلال
تركن جيودها عطلا وغالت	۱۸	محاسنها الطوارق والحوال
وكم من بازل جلد وضيئ	۱۹	له حسب تطار والانال
غدرن به فصار لخافراش	۲۰	تنكره المحافل والنزال
وما الدنيا إذا حققتها إلا	۲۱	خبال أو وبال أو نكال
تغرك حين تنظرها بعيدا	۲۲	كما قد غر بالبيد الآل
إذا ما جئت ظمآنا لتسقى	۲۳	سقتك صواعقا فيها الوبال
فما فيها لمطلوب مقر	۲۴	ولا فيها لمظلوم مقال
كذاك الناس طورا بعد طور	۲۵	لهم في العز حل وارتحال
بدا الإسلام في الدنيا غريبا	۲۶	وليس له حواء أو مجال
بمكة ذات أمن واحترام	۲۷	أعد له الحواضن والحجال
نشا فيها ربيبا كان يرجى	۲۸	ويرجو أن يكون بها ثمال

۲۹ فَمَا حَنَوْا إِلَيْهِ سِوَى قَلِيلٍ ... وَصَالُوا صَوْلَةً ثُمَّ اسْتَطَالُوا

۳۰ نَفَوْا عَنْهَا وَأَجْلَوْا عَنْ حِمَاهَا ... ضِعَافَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يُبَالُوا

۳۱ فَآوَتْهُ الْمَدِينَةُ وَاحْتَوَتْهُ ... وَقَامَ لِنَصْرِهِ فِيهَا رِجَالُ

۳۲ رِجَالٌ لَيْسَ تُلْهِيهِمْ بُيُوعٌ ... وَلَا عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ كَلَالُ

۳۳ وَكَانَ لَهُمْ دَوِيٌّ فِي اللَّيَالِي ... دَوِيَّ النَّحْلِ تَجْمَعُهَا شِلَالُ

۳۴ حَمَوْهُ رَافِعِينَ لَهُ لِوَاءً ... تَضَائَلُ دُونَهُ السَّبْعُ الطِّوَالُ

۳۵ وَمَكَّةَ طَهَّرُوا عَنْ رِجْسِ شِرْكٍ ... فَآبَ الْحَالُ فَانْتَظَمُ الْإِيَالُ

۳۶ وَكَانَ لَهُمْ بِهَا فَتْحٌ مُبِينٌ ... وَلَمْ يَكُ فِيهِ لِلْحَرْبِ اشْتِعَالُ

۳۷ وَآمَنَ مَنْ بِهَا سِلْمًا وَطَوْعًا ... تَسَاوَى الْقَوْمُ فِيهِ وَالْبِجَالُ

۳۸ وَعَمَّ قَبَائِلَ الْأَعْرَابِ دِينٌ ... هُوَ الْإِسْلَامُ يَا نِعْمَ الْمَآلُ

۳۹ فَصَارَ لَهُ عُلُوٌّ وَارْتِفَاعٌ ... تَخِرُّ لَهُ الْعَلَالِي وَالْقِلَالُ

۴۰ إِذَا جَالَتْ خُيُولُ اللهِ يَوْمًا ... تَذِلُّ لَهَا السَّبَاسِبُ وَالْجِبَالُ

۴۱ وَأَوْرَثَنَا الْإِلٰهُ دِيَارَ قَوْمٍ ... طَغَوْا كُفْرًا وَفِي الْآفَاقِ جَالُوا

۴۲ وَنَجْبِي الْأَرْضَ فِي شَرْقٍ وَغَرْبٍ ... وَأَرْضُ الْمَارِدِينَ لَنَا مَجَالُ

۴۳ وَتَرْدِي فِي بِلَادِهِمِ جِيَادٌ ... لَهَا فِي دَارِ مُلْكِهِمِ صَهَالُ

۴۴ إِذَا سِرْنَا عَلَى آثَارِ قَوْمٍ ... تَسَاقَطَتِ الْعَمَائِمُ وَالنِّعَالُ

۴۵ تَفِرُّ إِذَا رَأَتْنَا مِنْ بَعِيدٍ ... كَأَنَّهُمُ نَعَامٌ أَوْ رِئَالُ

۴۶ وَذُدْنَا بِالْأَسِنَّةِ عَنْ حِمَاهُ ... وَتَفْرِي لِهَامَهُمْ هِفَتٌّ صِقَالُ

۴۷ نُدَمِّرُهُمْ إِذَا مَالُوا عَلَيْنَا ... وَنَجْحَفُهُمْ إِذَا حَمِيَ الْقِتَالُ

۴۸ نُثَقِّفُ بِالرِّمَاحِ الصُّمِّ زَيْغًا ... وَنَرْدَعُهُمْ إِذَا لِلْغَيِّ مَالُوا

۴۹ فَمَا لِطَرِيدِهِمْ مِنَّا مَعَاذٌ ... وَلَا لِجَرِيحِهِمْ يُرْجَى انْدِمَالُ

وَقَيصرُ حدَّهُ لمَّا فَللْنَا	۵۰	مَضىٰ فَلاَ تُشَايِعُهُ النِّبَالُ
وَكَانَ عَلىٰ يَقِينٍ غيرِ شَكٍّ	۵۱	فَأَدْرَكَهُ الشَّقَاوةُ وَالوَبَالُ
وَأَوْغَلْنَا الخُيُولَ عُبَابَ بَحْرٍ	۵۲	فَغِيضَ المَاءُ وَارْتَفَعَ التِّلاَلُ
تُسَايِرُ فِي الأَعِنَّةِ مُرْخَيَاتٍ	۵۳	وَلِلْفُرْسَانِ تَسْبِيحًا مَقَالُ
نَزَلْنَا قَصْرَ كِسْرٰى فِي مَقَامٍ	۵۴	تُقِيمُ بِهِ الأَكَاسِرَةُ النِّبَالُ
إِذَا صِحْنَا عَلَى الآجَامِ يَوْمًا	۵۵	فَإِنَّا نَازِلُونَ الاَّ ارْتِحَالُ
أَجَابَتْنَا بِطَوْعٍ وَانْقِيَادٍ	۵۶	وَلَمْ يُخْشَ التَّوَثُّبُ وَالصِّيَالُ
يَرُوعُكَ مَا رَأَيْتَ إِذَا تَرَاهَا	۵۷	أُسُودُ الغَابِ تَرْحَلُ وَالشِّبَالُ
وَتَخْرُجُ مِنْ أَكِنَّتِهَا ذِئَابٌ	۵۸	عَلىٰ أَكْتَافِهَا الزُّغْبُ الضِّئَالُ
وَتَتْبَعُهَا العَقَارِبُ وَالأَفَاعِي	۵۹	وَتَسْتَبِقُ الثَّعَالِبُ وَالشِّغَالُ
أَقَمْنَا بَلْدَةً طَابَتْ رُبَاهَا	۶۰	وَلَمْ يُوذِ الخَنَافِسُ وَالنِّمَالُ
وَأَسْلَمَ إِذْ رَأىٰ خَلْقٌ كَثِيرٌ	۶۱	وَأَذْعَنَ لِلْهُدىٰ قَوْمٌ هِمَالُ
وَبَيْتُ القُدْسِ قَدَّسْنَا ثَرَاهُ	۶۱	عَنِ التَّثْلِيثِ فَانْكَشَفَ الضَّلاَلُ
وَأَجْرَيْنَا المَرَاكِبَ فِي البَرَارِي	۶۲	تَرَى الكُثْبَانَ يَمْخُرُهَا الفِتَالُ
وَقُسْطَنْطِينِيَّةً لَهَا فَتَحْنَا	۶۳	جَلاَ عَنْهَا الأَسَاقِفَةُ الخِسَالُ
وَعُمِّرَتِ الجَوَامِعُ وَالمُصَلّٰى	۶۴	وَأُعْلِيَتِ المَنَائِرُ وَالهِلاَلُ
وَكُنَّا قَبْلُ نَعْتَقِبُ المَعَالِي	۶۵	وَكُنَّا لاَ نُضَامُ وَلاَ نُذَالُ
ضَرَبْنَا الجِزْيَ قَسْرًا وَاعْتِلاَءً	۶۶	عَلَيْهِمْ صَاغِرِينَ وَلاَ اعْتِلاَلُ
وَمَا اسْتَعْصٰى عَلَيْنَا مِنْ عَوِيصٍ	۶۷	وَلاَ سَدَّ القِرَاعُ وَلاَ النِّضَالُ
تُقَرِّبُنَا وَإِيَّاهُمْ بِلاَدٌ	۶۸	وَتُبْعِدُهُمْ وَإِيَّانَا خِلاَلُ
أَرَيْنَا النَّاسَ نَهْجًا مُسْتَقِيمًا	۶۹	قَوِيمًا لاَ يُزَاحِمُهُ ضَلاَلُ

لنا التوحيد والإسلام دين ۷۰ وللتثليث بينهم انتحال

ملأنا الأرض عدلاً وانتصافاً ۷۱ ثيوب الليث تنزعها السخال

ومهّدنا بساط الأمن حتى ۷۲ يزاحم عندنا الذئب الغزال

تسير الظعن لا تخشى سواه ۷۳ ولم يفلق لها بالذعر بال

حمينا هم وآوينا طريداً ۷۴ وربّينا الورى وهم عيال

ودسنا الأرض فانثالت إلينا ۷۵ كنوز لا يعدّ لها مثال

ووفينا القول لمّا أن وعدنا ۷۶ وعهد العبد حكم لا يزال

وعينا العلم فانفجرت علينا ۷۷ عيون ماؤها عذب زلال

وداومنا السرى برّاً وبحراً ۷۸ لنيل العلم إذ شدّ الرحال

وأنزلنا العلوم من الثريا ۷۹ علوماً لا ترام ولا تنال

ونروي كل ذي جدب وممحل ۸۰ كما تروي الربى سحب ثقال

وتقوى الله كان ملاك أمر ۸۱ به تمتاز أو ترضى الفعال

وما كنا نخاف سواه شيئاً ۸۲ فسخّرت الضراغم والجمال

تبصبص إذ ترانا في غياض ۸۳ كما تحنو إلى الأم الفصال

وتهدينا الطريق إذا ضللنا ۸۴ وتحرسنا إذا ارتعد الرجال

ونحن عبيد من قد ساد دينا ۸۵ وإيقانا فسيّدنا بلال

كذا كنّا ملوكاً في نهار ۸۶ ورهباناً إذا انطفأ الذبال

فعاكسنا بدا لمّا انقلبنا ۸۷ وألنا بالهوى عمياً وألوا

أضعنا الدين لمّا أن بطرنا ۸۸ وغرّتنا الأماني والمحال

وضيّعنا الشريعة فافتضحنا ۸۹ وصرنا صاغرين ولا نُدال

وخلّفنا أصول الدين زهواً ۹۰ وراء الظهر فانحلّ العقال

رَكِبنا ما نُهينا وانتهكنا ۹۱ محارمه وذا داءٌ عضال

ولم نبرح من الحانات سكرا ۹۲ وحُبِّبَتِ المبازلُ والنزال

ولم تزل المعابد مخربات ۹۳ ولم تزل المباني تستطال

ظُلِمنا إذ ظَلَمنا واستُلِبنا ۹۴ وما كلنا لهم فيه نكال

سُلِبنا الملكَ والأموالَ طرًّا ۹۵ وفيما بيننا نحن الأكال

وصرنا بعد أن كنا ملوكا ۹۶ عبيدا تستهان ولا تشال

وداستنا بأرجلها فئامٌ ۹۷ ملكناهم فيا بئس الزوال

أذاقونا الهوان وجرّعونا ۹۸ شرابا مجّه عيفا بغال

تدور رحاهم دورا سريعا ۹۹ فتعركنا ونحن لها ثفال

سقونا من كؤوس الموت صرفا ۱۰۰ فنشرب مكرهين ولا نقال

وإن تبنا إليه يتب علينا ۱۰۱ ويكشف ضرّنا المنن الجزال

ولا تقنط فإن اليأس كفرٌ ۱۰۲ وإن الحرب في الدنيا سجال

ووعد الله حقٌّ ليس خلفٌ ۱۰۳ وما فيه لمرتابٍ مقال

سيُرفع ذكره عن وجه أرضٍ ۱۰۴ خيار الناس يفنى والجمال

ويبقى عند وقعتها عليها ۱۰۵ شرار الخلق والنذل الرذال

إله الخلق يا مولى الموالي ۱۰۶ ومن بعطائه يُرجى النوال

أتينا ملتجين إليك لما ۱۰۷ تقطّعت الوسائل والحبال

بجاه نبيك الهادي أغثنا ۱۰۸ وأدرك قبل أن يقع النكال

۱۰۹
ويفنى الناس والأكوان طرًّا
ويبقى وجه ربك والجلال
۵۰

قصیدة

فی شان دار الحدیث بدیوبند وبیان رفعتها ومنزلتها وشرفها عند الله تعالی

أشاقك من دار الحديث قصورها	۱	ترائى بها دار النعيم وحورها
نعم إنها دار قد احتوت المنى	۲	لطيبة فيها طيبها وسرورها
إذا قربت فرعا بأصل وسيلة	۳	فما بعد أرض سهلها ووعورها
فيا طيب أنفاس لطيبة أشرقت	۴	بها الأرض أنوارا فتم حبورها
فأحيت قلوبا قد أميتت بجهلها	۵	وعادت رياضا مونقات دثورها
تبسمت الأزهار من طيب نشرها	۶	وفاح ذكيا مسكها وعبيرها
وغردت الأطيار فوق غصونها	۷	تجاوب وجدا لا يزال صفيرها
أضاءت لها الألوان وانجاب غيها	۸	وزالت عمايات الهوى وستورها
وسارت تجوب الأرض لمعات ضوئها	۹	مسيرة نور الشمس فيها مسيرها
أحاديث أحكام وكنز حقائق	۱۰	وتفسير آي لبها وقشورها
تلقى رجال عن رجال معنعنا	۱۱	طريا نقيا بدؤها ومصيرها
وقاموا يشدون الرحال لجمعها	۱۲	بضبط وإتقان فسدت ثغورها
يحامون عنها عن ريب كل ملبس	۱۳	بوضع وكذب لا يشاب نميرها
وقام رجال يلقطون فرائدا	۱۴	يسير لديهم سحلها ومريرها
يخوضونها مستبصرين لغورها	۱۵	وأعيى رجالا آخرين عبورها
فيا نضر الله امرءا شد أزره	۱۶	وعاها وأداها تماما وفورها
فرب رواة غير حامل فقهها	۱۷	إلى من يراها غير مكد صخورها

فهاتيك دار للحديث وأهله	۱۸	بها تلتقي أنهارها وبحورها
ترى جيل من يهوى الحديث يزورها	۱۹	يروقك منهم دائبين بكورها
تراهم أحاطوا بالشيوخ كأنهم	۲۰	نجوم سماء بينهن بدورها
يفيضون درا من خزائن علمهم	۲۱	ففاض عليهم سمطها ونثيرها
يبثون علما يبهر العقل زخره	۲۲	وأكثر منه ما حوته صدورها
يسودهم شيخ كأن جبينه	۲۳	عليه إياة الشمس يسقيه نورها
إمام همام متقن ثم حجة	۲۴	إليه تشد اليعملات وكورها
يذب عن الإسلام تجري بيمنه	۲۵	رحى الملة البيضاء فهو يديرها
أصاخوا لهم مستنصتين كأنهم	۲۶	عليهم طيور لا يراع وكورها
إذا جرت الأقلام عدو الوجيها	۲۷	يسليك عن طيب الغناء صريرها
يقاسمها يعطى الإله كرامة	۲۸	ومرشدها القطب الرشيد يجيرها
فيا دار دارا للحديث وأهله	۲۹	نعمت ومن يغشاك يغشاه نورها
ودام على الأيام بحرك فائضا	۳۰	وسحبك هطالا مغيثا درورها
وروضك ممطورا وقطفك دانيا	۳۱	ومغناك موفورا عليه سميرها
رعيل لأهل العلم بعد رعيلهم	۳۲	فرادى ومثنى عيرها ونفيرها
يزجون في طي الفيافي مطيهم	۳۳	إليك سراهم في الدجى ومرورها
بجاه رسول الله عز مكانها	۳۴	عزيز محاميها كريم عشيرها
عليه صلوة الله ما ذر شارق	۳۵	ودر من السحب الغوادي درورها
فيا ليت نفسي في حماها حيوتها	۳۶	وفي من حموها بعثها ونشورها
وقلت براس العشر يوم افتتاحها	۳۷	وثيق معاليها أنيقا قصورها

۳۹ ھ ۱۳

الجزء الثاني

بسم الله الرحمن الرحيم

قصيدة

فی شان شیخ الهند امام المحدثین ورأس العلماء الراسخین أستاذ الأساتذة صدر المدرسین فی دار العلوم الدیوبندیه سیدنا وشیخنا مولانا محمود حسن قدس الله سره کتبتها حین قدومه من مالطة بعد مکثه فیها أسیرا زهاء أربع سنین وأشرت فیها الی بعض أوصافه وکمالاته الخاصة به التی امتاز بها علی أهل عصره وأشرت فیها الی وفاة رفیقه المولوی نصرة حسین رحمه الله وقد قدم رحمه الله تعالی فی رمضان سنة ١٣٣٨ھ وتوفی بعد ان بقی علیلا أشهرا فی الربیع الاول سنة ١٣٣٩ھ ولم یتفق لی ان أنشد رحمه الله تعالی

إذا ذكر الأسلاف أهل المكارم	فحي هلا بالشيخ فرد الأكارم
وإن ذكروا من قام لله جاهدا	فحلق بذكرى قائم خير قائم
وإذ كان مثل الغيث أمة أحمد	فما في لحوق التبع ريب لواهم
وإن كان فضل المرء قدر بلائه	وأبلا بلاء سابق في المغانم
فهو ذو هذا العصر أرفع رتبة	وأحمد ذكرا عند جمع المواسم
ومن كان في ظل الرياض بساطه	ينادي رجالا لا انتياب المطاعم

فكم بين داع للهداية آمنا ... وناشر دين في ظلال الصوارم
وكم بين مصطاد الأرانب والمها ... ومخرج صيد من ثقوب الضراغم
وكم بين لاه بالتماثيل والدمى ... ولاه بسيف في الطلى والجماجم
وكم بين من يعلو السموات راقيا ... ومن يرتقي سقفا الذي بالسلالم
وشتان ما بين المريد كرامة ... وبين مراد الحق غنما لغانم
وهل يستوي من ظل في البيت قاعدا ... يهنى بإصباح ويدعى بسالم
ومن في سبيل الله دام مرابطا ... يشن على الأعداء غارة قاصم
وتالله من يوتره لم يقضا ثره ... ولا ضره في الله لومة لائم
إمام أتى والفضل ملء ردائه ... محياه كالبدر المنير لشائم
إذا ما تصدى للعلوم ونشرها ... لكالسيل مجراه وليس بعارم
إليه انتهى علم الأحاديث جملة ... بفقه وإسناد فهل من مزاحم
وطبق أطباق البسيط صيته ... من الغرب الأقصى لأرض الأعاجم
تلاميذه مثل النجوم منيرة ... أدلاء ضلال مصابيح هائم
بحور علوم ترتمي بجواهر ... وعلق نفيس من كنوز الكرائم
ومالطه صارت مثل سجن ليوسف ... محل خيار الناس أو سجن عارم
أقام بها لما نوى بفنائها ... صبورا شكورا راضيا غير واجم
وما السجن إلا معدن الصدق والصفا ... ونشر الهدى والدين صوب الغمائم
أفاد وفود الناس من كل موطن ... رمتهم يد التغريب من كل ظالم
ترامت إليها تستميح وتجتدي ... فنام من الشذاذ شبه الحوائم
فعرفهم ما لم يكونوا ليعرفوا ... وسلكهم طرق الهدى في المعالم
رمتهم يد العدوان فاغتنموا بها ... رشادا ولم يحصره حسبان زاعم

ويا حسرة ضمت عظام شهيدها ... سقتك غوادي اللطف من خير راحم

ويا ثأر ويا تلك البقاع الوغدات ... على الشح والبغضاء أدنى العوالم

مماتك فخير من حياة الأولى الغوا ... أرزء الدواهي أو لدرء العظائم

ورد حاك في أجواف طير مهاده ... ونحن على الإطلاق أسرى المآثم

ويا حسرتا إذ لم نفز مثل فوزه ... ويا ويلتا صرنا مداس المظالم

وإن قهرونا فانقلبنا أذلة ... فإنا ظلمنا فابتلينا بظالم

إذا استولت الأهواء أو غلب القضا ... فلا يوقظ الوسنان عقل لنائم

وإن ضل سعي القوم وانحل عقدهم ... ولم يجدهم ما أبرموا جد حازم

فرب أمور لم تنل بعد عزمها ... ويعرف ربي عند فسخ العزائم

فمحمود هذا العصر خذ بذيوله ... بصدق سنجو من خلال الذمائم

وقم أيها الواقي لدينك واعتصم ... ولا تصبح فارعا سن نادم

ولا تشتر الدنيا بدينك ماجنا ... ولا تك عبدا من عبيد الدراهم

ولا تك مغترا بجاهك والغنى ... فما أنت من ريب المنون بسالم

ولا تك ممن يحتلون بدينهم ... متاعا قليلا ليس يغني لطاعم

ايضاً

في رثاء قدوة الأذكياء وزبدة الاتقياء حجة الخلف انموذج السلف مولانا سيد احمد حسن من سكناء امروهه قدس الله سره العزيز

شمل الهدى في الدين عم شتاته ... والدهر ساء وأقلعت حسناته

يا لله أين العالم الحبر الذي ... تقوى الإله صفاته وسماته

أين الذي أفنى الشبيبة كافلا ... نشر العلوم مساؤه وغداته

أين الذي مذ لم يزل متواضعا ... لله خالصه صفت نياته

مسعودة غدواته محمودة ... روحاته ميمونة ضحواته

علم عن الإسلام كان محاميا ... أبدا إذا ما أسلمته حماته

جبل تضعضع من تضعضع ركنه ... أركاننا وتهدنا هداته

يا وحشة الإسلام يوم تمكنت ... في كل قلب مؤمن روعاته

لا تحسبوه مات شخص واحد ... فممات كل العلمين مماته

ما كان أسرع وقته لما انقضى ... فكأنما سنواته ساعاته

كانوا جلوسا أمس حول وساده ... واليوم حول السرير مشاته

قصيدة

انشدتها عند عود السلالة القاسمية أعني مولانا الحافظ الحاج محمد احمد من بلدة (حيدر آباد دكن) إلى دار العلوم الديوبندية قدس الله سره سنة أربع وثلاثين بعد الألف وثلثمائة من الهجرة النبوية فاثر ابنجح مساعيه في حق دار العلوم المذكورة ◆

ألام تذم البين والبين أسعد ... إذا كان حبلا للوصال يسعد

إذا كان صبح الوصل يبدو ضياؤه ... فما طول ليل تشتكي حين تسهد

هو البين يجلو عن فؤاد ملالة ... وينشي غراما في الحشى ويجدد

وكيف يلذ القلب وصلا ولم يكن ... به من غرام الشوق نار توقد

تنقل حال بعد حال منشط ... وديمة غيث كم تمل وتفسد

أترضى نزول القطر أرض ولم يكن — بها من قحوط الغيث جدب مصلد
ويلتذ قوم بالرقاد لسهره — إذا عاد في العينين نوم مشرد
وكم من ليال بت فيها منعما — ويوم أراعي الشمس أيان تبعد
ويوم قضينا في هناء وغبطة — وليل بهيم منه أخشى وأرعد
وللأكل بعد الجوع طعم ولذة — ويحرم أكل الممتلي ويزهد
وترعى جمال في الخلاء وبعده — إذا لم تمحض لم تزل فيه ترهد
وإلا يصر بدر هلالا ولم يغب — لما رفعوا راسا إليه ليشهدوا
وكم من سرى ليل حمدت صباحه — وإن كاد شق النفس يوهي ويجهد
وكنت حليف الفكر أشكو تنائيا — وليلي طويل بالهواجس سرمد
أجاذب ثوب الهم طورا وتارة — أقاسي سقاما في المعاطب يورد
إلى أن مضت تلك الليالي وأذنت — بقرب التلاقي البشارة ترفد
ألام على حبي لأحمد ناشئا — أناصحه دينا فكيف أفند
وأرضى بها يرضى من الفضل والعلى — وبذل المساعي في المكارم يحمد
وإما تروني لا أزال مشمرا — فما الهوى نفسي أسل وأغمد
فرب مقام قد حمينا ثغوره — وفتق رتقناه فهل ذاك يجحد
أخ ناصح في حالة البؤس والرخا — وأيام أرضيه وأيام أجهد
وهل يرتضى في شرعة الود أن أرى — لسقيي أروائي تسيل وأجمد
يفندني أن أبذل النصح طاقتي — ولو ذاق طعم النصح تاب المفند
يظنون ظن السوء جهلا وليتهم — دروا أن بعض الظن في النار يورد
أواخيه أبغي في رضاه ذخيرة — رضاء أبيه يوم يغني التزود
هو القاسم الخيرات في الخلق كلهم — له في لسان الصدق ذكر مخلد

تفجرت الانهار من بحر صدره | لتروي عطاش غائبون وشهد
امام لاهل الدين قطب رحاهم | مؤسس اركان الهدى ومشيد
اقام منار الدين من بعد ميله | وعاد يفيض النور فهو المجدد
له العزة القعساء والناس اذ ذاوا | سنام علاها راكعون وسجد
هو القاسم المحمود احمد قاسم | معارف علم الله غضا ليهتدوا
اتانا لدى الاملاق فاخضر الربى | واشرق ازهار وروض مورد
جواد يروي جوده كل مجدب | كغيث ربيع بل واجود اجود
تبدت له الدنيا جمالا فعافها | ولا شامها عين ولا مسها يد
واي زمان كان اذ كان فيهم | واي حياة ودعوا حين الحدوا
واحمد ذاك الشهم جرد عزمه | لنيل المعالي والخليون رقد
يعاني عناء الباذلين نفوسهم | ليدرك شأوا السابقين ويجهد
مضى يبتغي ذخرا من الخير يقتني | وعاد نجيح السعي والعود احمد
تراث ابيه لم يضعه ولم يزغ | وان سعروا الحرب نارا واوقدوا
وذاك له حبي وصفو مودتي | ولا ذنب لي ان مات بالغيظ حسد
ونرجو من الله الكريم بعفوه | يجاوز عن آثامنا ويغمد

قصيدة أخرى فيه

قد بت طول ليالي ساهرا وصبا | ايام راح حميد القوم مغتربا
راح الكريم لنصر الدين مجتهدا | وبت كالصب مكروبا ومكتئبا
قد كنت مذ نفح جسمي طال علته | زاد الزمان على علاته نصبا
ايام لا راحة وارت دويرتنا | وظلة البشر لم تمدد لنا طنبا

أيام لم نكتحل نوما ولذته … ولم تحم حولنا البشرى ولا قربا

بتنا كأنا على الرمضاء مضجعنا … ولون وجنتنا للهم قد شحبا

حتى علمنا بفوز القدح من كثب … وبشر البرق تبشيرا وما كذبا

فاليوم إذ بزغت أنوار طلعته … طار الزمان وطرنا كلنا طربا

وما البعيد في أسفار منقصة … إذا النجم الساعي صار معتقبا

أبا الكريم لثوب المجد مكتسيا … نجم الثناء وذخر الخير مكتسبا

أكرم بأصل أصيل طاب طينته … وبالفرع نبيل قدره كاوربا

أنت الخليفة للإسلام حين مضوا … على السبيل فيا طوبى لمن رغبا

ما دمت في شرف فالعلم في شرف … والجهل من سعيك المشكور قد نكبا

فيا ندامة من عاداك منتبذا … ويا سعادة من والاك محتسبا

لا زلت منك قرير العين بالتقى … ويا عمادي فانعم وارتق السببا

قصيده

في شان أعلحضرة محي الملة والدين نظام الملك آصفجاه
مير عثمان عليخان بهادر سلطان الدكن خلد الله ملكه وسلطانه

اشعار التشبيب

راحت سليمى فهاجت منك أشجانا … وأوقدت في الحشى والقلب نيرانا

راحت وما برحت بالوعد تمطلني … مطل الغني يلط الدين عدوانا

وما سليمى غداة البين إذ رحلت … إلا كعاب لطيف الخصر ريانا

صيغت بقالب حسن واكتست حللا … من الجمال تماما حيث ما كانا

بالقد معتدلا والخد ملتمعا … والوجه كالبدر تمثالا وعنوانا

والكفّ ناعمة والردف مائلة … والصدر ممتلئا والنهد رمّانا

فاقت بهجتها راقت بطلعتها … سبحان يا من كساها الحسن سبحانا

صينت بعفتها عن عين ناظرها … وريب طالبها إن عزّ أو هانا

تلك التي أودعت قلبي لظى سقر … لا أستطيع لها وصلا وهجرانا

أمسي وأصبح في سهر وفي أرق … أرقرق الدمع كالوسمي هتّانا

مخلص الى ذكر الممدوح واوصافه

إذا رمتك يد البلوى بداهية … ناد الخليفة ظلّ الله عثمانا

ألفائض الجود سحّا غير مكترث … والقاهر المارقين اللُّدّ طغيانا

والمكرم الوافدين الخير بغيتهم … تطوي المهامه فرسانا وركبانا

والمؤمن العائذين الضُّرّ يجحفهم … تبغي حماه زرافات ووحدانا

محي الرسوم لأملاك مضوا سلفا … بذلا وجودا وتسكابا وتهتانا

مكارما سبقت من غير معرفة … للقانعين وللمعترّ أحيانا

أحبه الناس في سرّ وفي علن … حبّ القريش لعثمان بن عفانا

أحيى البريّة أولاهم وأجملهم … يقطع الليل تسبيحا وقرآنا

ماذا أقول لمن كان السميّ له … وكان أشبههم جودا وإحسانا

أقول إذ ذاك قول الحبر ذي ثقة … ابن المبارك إذ عانا وإيقانا

الله يدفع بالسلطان معضلة … عن ديننا رحمة منه ورضوانا

لولا الخليفة لم تأمن لنا سبل … وكان أضعفنا نهبا لأقوانا

أكرم به من سليل المجد منتميا … لمن تحلّت بعلياه أرض جيلانا

أكرم به وبأسلاف له سلفت … بنوا المكارم تفسيرا وتبيانا

لله درك يا عثمان من ملك — بذ الملوك فما أعلاك برهانا

ما فاح عرف لمعروف سمحت به — إلا وزاد على الريحان ريحانا

أعددت من شوكة الإسلام ما اندثرت — وشدت للدين أعضاء وأركانا

أحمى الشريعة أمطار لك انهمرت — فأنت محيي رسوم الدين صوانا

دار العلوم التي أحكمت بنيتها — تدعو بقائك أسحارا وآونا

أبقاك ربك في عز وفي شرف — فأنت كهف الورى لا زلت معوانا

تجبى إليك جبايات البلاد كما — إليك تضرب أهل العلم أعطانا

قصيدة أخرى فيه

إني لما بي من عي ومن لكن — وما أنبط عما ليس ينفعني

لا أركب النفس صعبا لا قياد له — ولا تباني لنظم القول تسعدني

وليس من خلقي مدح لمكسبة — ولا ازدراء لعرض الناس يشغلني

لكن حبي لعثمان الغنا سلفا — يحدو لساني إلى الإفصاح بالمنن

قد قلب الدهر أحوالا وصرفها — فأصبح الناس في اللأواء والمحن

كم من كرام السجايا أصل طينتهم — فك العناة وكف البغي والإحن

شم العرانين أبطال ذوي شرف — طلق الوجوه على بأس وفي الحزن

غر ميامين لا تخشى بوادرهم — ولا يبيت لهم جار على ضغن

أسوارهن هيام واغتدوا شبحا — تسهل عبرتهم كالعارض الهتن

فلا تسل كيف أمسى الناس في هرج — فوضى على سنن المصفود في القرن

فانفض جمعهم وانسل سلكهم — صاروا أباديد في ذل وفي وهن

وعن بلاد رواهي الحسن تحسبها — مثل العروس على عرى لها حسن

وعن رياض رواهي الفرع كيف ذوت — أغصانها وتلاشت خضرة الدمن

وعن غوانٍ حسانِ الوجه صابرها — دراك البلاء رهين اللحد والكفن

هي الدواهي فلا تبقي على احدٍ — ولا ترقّ لمفؤودٍ ولا يفن

ولا تئن لمكروبٍ ومبتئسٍ — ولا تحن الى تربٍ ولا وطن

فلا محيص لنفسٍ عن مرارتها — ولا عن الشرب من موردها العفن

فهم على جرفٍ هارٍ منازلهم — وفي المخالب مشدودون بالرسن

لولا عواطف ظل الله تشملهم — بادوا من الضر والآلام والشجن

تاج الملوك نظام الملك آصفه — رامي السداد مقيم الميل والحجن

ان الملوك اذا قيست مكارمها — وما حووها من الاقدار والمدن

لم يبلغوا عشر معشار جلالته — وحظهم ليس الا الجنس والثمن

اذا اولئك تجاريهم وتسبقهم — ما لو احياء قد انكبوا على الذقن

عثمان اظرفهم عقلا واروعهم — قلبا واعلمهم بالفرض والسنن

عثمان انداهم كفا واجودهم — جودا وابذلهم في السر والعلن

عثمان اقواهم بطشا واكثرهم — باسا واضربهم للهام في القنن

عثمان احلاهم لفظا وافضلهم — قولا وافصحهم في النطق واللسن

عثمان اوسعهم صدرا وارفعهم — ذكرا وانفعهم للبائس الحزن

عثمان رائضهم عثمان قائدهم — عثمان هاديهم للهدى في الزمن

عثمان الينهم طبعا وحيث يرى — في العدل ثلما شديد الباس لم يلن

عثمان لا يعتريه الهم في جلل — ولا يصاحبه شيء من الوهن

عثمان اكرمهم عثمان احلمهم — عثمان ابصرهم للرأي في الفتن

انجاله الغر اطواد لهم نسب — الى امين ومأمون ومؤتمن

الله قدّر ارزاقاً تقسمها — على الورى بين محظوظ وممتهن

كرامة لذوي فضل ومنزلة ... لطفا وعونا لملهوف ومفتتن

كم مسنتين عجاف أصبحوا أبدا ... لا يأتوون إلى كن ولا زفن

أدركتهم ودموع العين تخنقهم ... وعلتهم وهم كالشن في السمن

أنت الملاذ لأهل الفضل تجمعهم ... من العراق ومن مصر ومن عدن

ومن غيوثك أرض الشام مخصبة ... ومن سحابك ظل اليمن في اليمن

أما الحجاز فنعماك التي اتصلت ... بأرضها كيفما تخفى على الفطن

فأنت خادمها ترجو بخدمتها ... أجرا جزيلا من الرحمن ذي المنن

ترجو شفاعة ختم الأنبياء غدا ... بر رؤوف لدى ذي العرش مؤتمن

وأرض هند على أرجائها اشتملت ... على أياديك من ماء ومن لبن

ومن نضار ومن در ومن ورق ... ومن عبيد ومن خيل ومن بدن

ومن جنان فمن زهر ومن ثمر ... ومن مهاد ومن ظل ومن هتن

فما مساجدها أو ما مدارسها ... وما رباطاتها المحمودة السنن

إلا ومنك بها الأنوار ساطعة ... ومنك أرباضها مضروبة العطن

ومنك تزهو على الأزهار زهرتها ... ومنك أشجارها مخضرة الفنن

ومنك أسحارها مفترة أرجا ... ومنك سمارها في النعس والوسن

ومن سيولك تستجري جداولها ... وفي نوالك تجري الريح بالسفن

ومن نداك على دار العلوم علت ... بديوبند وقد طارت على اللسن

وشرق الصيت منها ثم غرب من ... إفاضة العلم بالقرآن والسنن

قد استفاض لدى الأعلام شهرتها ... رواية من صحيح ثم من حسن

ولو صدعت بأن الفضل منحصر ... فيها لكنت على حق ولست أني

ففي البلاد تنادي مفردا علما ... وفي المعالم مثل العين من جفن

فَرُبَّ ذُخْرٍ لِمَنْ عَانَى إِعَانَتَهَا … وَرُبَّ عَيْشٍ هَنِيءٍ يَانِعٍ وَجَنِي

فَانْعَمْ بِأَهْنَى عَيْشٍ سَائِغٍ رَغَدٍ … صَفْوٍ نَقِيٍّ مِنَ الْأَوْسَاخِ وَالدَّرَنِ

وَلَا تَزَالُ بِكَ الدُّنْيَا مُزَيَّنَةً … وَمِنْكَ أَيَّامُهَا صَفْوًا بِلَا دَخَنِ

وَلَوْ رَأَتْ نَائِبَاتُ الدَّهْرِ أَعْيُنُهَا … شَزْرًا إِلَيْكَ فَلَا كَانَتْ وَلَمْ تَكُنِ

فَأَنْتَ وَاحِدُ ذِي الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا … وَحَيْثُ مَا لَمْ تَكُنْهَا سَابِقًا فَمَنِ

وَلَا تَزَالُ بِأَمْرِ الدِّينِ مُجْتَهِدًا … مُقَوِّمًا كَقِيَامِ الرُّوحِ بِالْبَدَنِ

قَصِيدَةٌ أُخْرَى فِيهِ

دُعَائِيَّةٌ ثَنَائِيَّةٌ امْتِنَانِيَّةٌ تُهْدَى مِنْ دَارِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي دِيُوبَنْدَ الْمَحْرُوسَةِ إِلَى السُّدَّةِ السَّنِيَّةِ الْآصَفِيَّةِ النِّظَامِيَّةِ الْعُثْمَانِيَّةِ أَدَامَ اللهُ بَهْجَتَهَا وَنَضَارَتَهَا بِبَقَاءِ الْمَلِكِ الْجَلِيلِ مِيرْ عُثْمَانْ عَلِيخَانْ بَهَادُرْ نِظَامِ الْمُلْكِ آصِفْ جَاهْ سُلْطَانِ الدَّكَنِ خَلَّدَ اللهُ مُلْكَهُ وَسُلْطَانَهُ وَأَفَاضَ عَلَى الْعَالَمِينَ بِرَّهُ وَإِحْسَانَهُ

أَلَا خَلِّ الصَّبَابَةَ وَالْغَرَامَا … وَذِكْرَاكَ الْحُمَيَّا وَالنَّدَامَى

وَحَانَاتِ الْمُدَامِ وَعَاكِفِيهَا … وَكَأْسَ الرَّاحِ وَالشُّرْبَ الْكِرَامَا

وَجَامَاتٍ عَلَى أَيْدِي مِلَاحٍ … يَزِيدُكَ طَرْفُهَا السَّاجِي سِقَامَا

وَإِيَّاكَ الْحَبَائِبَ وَالْغَوَانِي … تُصَيِّرْهُنَّ صَبًّا مُسْتَهَامَا

بُثَيْنَةَ وَالرَّبَابَ وَأُمَّ عَمْرٍو … وَلُبْنَى تُشْبِهُ الْبَدْرَ التَّمَامَا

وَسُعْدَى لَا تُرِيدُ لَهَا وِصَالًا … وَلَيْلَى لَا تَهِيمُ بِهَا هُيَامَا

وَمَيَّةَ لَا تَرُومُ لَهَا ذَوَانَا … وَسَلْمَى لَا تَزِيدُ بِهَا أُوَامَا

فَتِلْكَ خَلَاعَةُ الشُّبَّانِ شِيبَتْ … مُجُونًا وَاجْتِرَاءً وَاجْتِرَامَا

إِذَا تُكْسِيكَ مَنْدَمَةً وَخِزْيًا … وَفِي أُخْرَاكَ تَلْقَ بِهَا آثَامَا

(وَفِي أُخْرَاكَ تَلْقَى فِيهَا آثَامَا)

وهبك حييت أطيب كل عيش ... فما عقباك إلا أن تذاما
ودع عنك التمادي في التعامي ... فإن الصبح قد كشف الظلاما
ولا تجهل فإن الجهل داء ... وخذ بالعلم وارض به إماما

دار العلوم الديوبندية

بديوبند أشرقت أنوار علم ... أضاء بضوئها الدنيا تماما
بها دار العلوم لها منار ... رفيع السمك يخترق الغماما
رياض الفضل اهتزت رباها ... وزهر الدين تبتسم ابتساما
تضوع ريحها شرقا وغربا ... ويشمل ظلها يمنا وشاما
فأحياهم وقد كانوا مواتا ... وأيقظهم وقد كانوا نياما
ولولا ما عليه سنا قبول ... لما نالوا الهدى عاما فعاما
فيا نور العلوم ازدد بهاء ... ويا جهل اخسئن فلا مقاما
ومن لم يدر أو يجهد بفضل ... فقل للجاهلين بها سلاما

من شيدها وأسسها

أتاح لها الإله رجال صدق ... تبيت لربها أبدا قياما
يرون اللغو محجورا عليه ... إذا مروا به مروا كراما
إذا ما هاج خلف أو مراء ... يكون الأمر بينهم قواما
أقاموا بعد وهي وانتكاس ... عمود الدين حتى استقاما

جهدا فاستقاما

من أعانها وتحمل معانها

وكفلها من أهل الدين قوما ... خيارا باذلين لها كراما

قربوها بنفس او بمال — رعاء الامم من ذاق الفطاما
فاما يبذلون الجهد نصحا — اذا انقرضوا اتاح لها فئاما

فصل الخطاب بذكر الملك العادل میر عثمان علیخان بهادر

سلطان الدکن خلد الله ملکه وصانها عن الفتن والمحن

وكفّل حفظها شهما نبيلا — صفوحا باذلا ملكا اماما
مليك الارض باسط ظل عدل — وامن لامراء ولاكلاما
فريّشها ودافع عن حماها — ببذل ماهر هطل دواما
وشيّد ركنها حصنا منيعا — وقلّد جيدها مننا جساما
فيا فخر الزمان ولا اوري — ويا ملك الملوك ولا احتشاما
دعوك نظامهم ودعيت حقا — بعثمان الحيا ملكا هماما
نظام الملك آصفجاه فضل — بذي النورين تتسم اتساما
وما النوران الا نور عقل — وعرفان يفوق به الاناما
وما النوران الا نور وجه — واخلاق كملن له وساما
وما النوران الا حسن هدي — وسمت في خصال الخير قاما
وما النوران الا نور عدل — ورافة راحم ملك الزماما
وما النوران الا نور عفو — وقدرة من يضيم ولا يضاما
وما النوران الا نور دين — ودنيا لن تغر ولن تراما
ملوك الارض ضلوا عن سبيل — طريق الحق فازدادوا ملاما
وانت لرشدهم علم ونور — وانت القائد الساري اماما
بانوار الاله لك اعتصام — اذ الاملاك تختبط الظلاما

وإن زاغوا لغيٍّ بعد رشدٍ … سننتَ لها الأسنّة والسهاما
وإن ساموك أو نصبوا اجاجاً … رموا بالصمت وانقلبوا ندامى
ندامى خائبين بلا مراءٍ … حيارى صاغرين له طغاما
رقيت إلى الثريا اعتلاءً … وأوطنت البسيطة اهتضاما
ورضتَ من المكارم كلّ صعبٍ … وسخّرت الكواهل والسناما

الدعاء لحضرة سلطاننا الملك العادل خلّد الله ملكه

فلا زالت بك الأيام غرّاً … وكنت لشملها أبداً نظاما
ولا زالت غيوثك ماطراتٍ … إذا الأنواء تحتبس الغماما
وكيف تصيبك الدنيا برزءٍ … وأنت لدائها طبٌّ على ما
وظلّ الله في طولٍ وعرضٍ … أمير المؤمنين ولا انجاما
بقيت لنا بقاء الدهر حتى … تخلّف في الندى ديماً رهاما
وتهدي الناس في طيٍّ ونشرٍ … على نفحاتها نشر الخزامى

وايضاً فيه

حين صدر المنشور العثماني السلطاني بخمسمائة روبية في كل شهر لدار العلوم الديوبندية من إدارة السلالة القاسمية

إنّ المليك نظام الملك كوكبه … سعد السعود لبيت العزّ والشرف
ظلّ الإله على وجه البسيطة ذي … وباسط العدل ماحي الجور والأسف
وقائم بصريح الحقّ في وسطٍ … من الجوانب في عدلٍ ومنتصف
ودرّة التاج للأملاك قاطبةً … فريدة الشأن فرد الوصف في الصدف

أحيى المعالم حقا بعد ما درست ... وطهر الأرض من ميل ومن جنف

ومكن الدين فوق الأرض منبسطا ... والشرع من طرف منها إلى طرف

ومهد العلم في أيام دولته ... وشنف السمع من ذكراه بالطرف

كان المعالم قد ثلت فعمرها ... وصانها عن عوادي الدهر والتلف

كانت مكارمه من قبل شاملة ... دار العلوم على عصد من السلف

وإنها كنور الصبح ساطعة ... في ديوبند بلا فخر ولا صلف

أضحى البسيطة منها في سنا قمر ... تمحو الظلام كضوء الشمس من عسف

فهز من عطفه عرفان رتبتها ... وخصها بمزيد الفضل والتحف

فالعدل شاكره والفضل ذاكره ... وسائر الناس من داع ومعترف

وعمهم فيضه كالغيث منهمرا ... بالجود من سلف منهم إلى الخلف

فدام بالملك والعز العزيز كما ... دامت رعيته في روضة الأنف

وقائما بحدود الشرع مجتهدا ... بالفضل والعدل ثم العطف واللطف

وكان في ظله الممدود عامرة ... بلاده أبدا في الريف من شظف

قصيده

في رثاء شيخنا وسيدنا زبدة العارفين قطب الواصلين مولانا الشيخ الحافظ الحاج الشاه عبد الرحيم الرائے پوری قدس الله سره ونور ضريحه المتوفى في ليلة الخامس والعشرين من الربيع الثاني سنة سبع وثمانين وثلثمائة والف

أهاجك وجد فالدموع هوامع ... خلاء الملاهي والديار البلاقع

محت رسمها هوج الرياح وغادرت ... أثافيها سفعا بروق لوامع

أسائل عنها أهلها فتجيبني ... خلت عن أنيس ليس داع وسامع

تراها وقد كانت بهيجا رواقها　　مرابع عيد للظباء مراتع

وما مونقات الروض تبسم زهرها　　وتفتر إلا أنهن مصارع

ترى جثوات من تراب تضمنت　　كراما وقتهم في الحجال البراقع

وقائلة ما بال دمعك طاغيا　　وما لحجاج العين مجراه واسع

وما لنضار الخد زال رواؤه　　علاه بهار فهو أصفر فاقع

وما لغليل الصدر جاش أزيزه　　وأنفاسه حرّى دراكا سواطع

وما للفؤاد طائرا مثل ريشة　　بأرض فلاة قلبته الزعازع

فقلت دهاني من مصاب لو انه　　أصاب جبالا هدّ منها المصانع

مضى شيخنا عبد الرحيم مسارعا　　لتسليم أمر الله والقلب خاشع

مضى عجلا مستبشرا متهللا　　كضيف كريم لم ترعه الروائع

دعاه فلبى راغبا في لقائه　　وأبدى حنينا أضمرته الأضالع

تلقاه ريحان وروح بشارة　　ورب كريم غير غضبان واسع

تربى بحجر الدين والرشد واغتذى　　لبان التقى إذ أرضعته المراضع

له قدم في الزهد صادقة الخطى　　ومنطق صدق فهو بالحق صادع

إصابة رأي في فراسة مؤمن　　وعى قلبه ما لم تحطه المسامع

صلابة دين لا تراه محابيا　　إذا نازع النهج القويم منازع

لياليه سهرا تنقضي ونهاره　　إلى السبق في الخيرات جهدا يسارع

وكان إماما لا يجارى وقدوة　　إليه إذا قالوا تشير الأصابع

مهابا عليه هيبة الحق لا ترى　　يحير لديه بالكلام المصاقع

حييا كريما غافرا ومسالما　　تقيا نقيا ما دنته المطامع

لهم خلف فيه إذا حاولوا الهدى　　عن السلف الماضين للحق رافع

هم القطب إمداد الإله وقاسم — إمام الهدى نور من العلم ساطع

ومرشدنا غوث الأنام رشيدهم — صفت وجرت للدين منه الشرائع

تخلف عنهم إذ مضوا لسبيلهم — تخلّف أمواه حوتها المنابع

محطّ رحال الطالبين فناؤه — يحوم على مغناه دانٍ شاسع

يحفّونه مثل النجوم إذا احتفوا — وبينهم بدر من الرشد طالع

يهنئنا من كنا نرود بظله — معاذًا فيجزى كاشح أو مخادع

وكنا نزجّي مدلجين ركابنا — فلا قلّ عيش والعيون هواجع

لنغنم من رؤياه يُمنًا ونعتلي — ويفرع منا كاهل المجد فارع

ونُسقى كؤوسًا مترعات من الهدى — لشاربها تروى دبيبًا أشاجع

ونطهر أخلاقًا وتزكى خلائق — ويخلع عن أوصافها النفس خالع

وتحيى قلوب زائغات عن الهدى — وتجلى صدور دنستها النوازع

فخلّفنا كالشاء غابت رعاتها — بليل مطير والوهاد مسابع

فصبرًا على الأيام صبرًا فإنها — تحول وما يدريك ما الله صانع

لعل انبلاج الصبح حان لبائس — يقاسي همومًا ليله ويدافع

لعل الذي فوق السموات عرشه — يجمع شملًا وهو للشمل جامع

لعل لحوقًا بالخيار يغيثنا — ويدرك شأو القوم أحدب ظالع

إلهي فبرّد مضجعًا قد ثوى به — بجاه النبي المصطفى وهو شافع

وأسبغ عليه منك روحًا ورحمة — وأمطره رضاء لا يزال يتابع

وأسكنه في روض الجنان مخلّدًا — بها غرف مبنية ومطالع

زرابيها مبثوثة وقطوفها — دوان تراها كل حين تسارع

بكثبان مسك يجتلى عنده رؤية — فلا الستر مسدول ولا الضيم مانع

وصلِّ على مرآة رحمتك الذي	١٣٦١	شفاعته ترجو عصاة وطائع
وصلِّ عليه ما دعاك موحّدٌ		وناجاك في الظلماء أفقر ضارع
وفاز براس الوصل واستمع الندا		هنالك إكرام وطاب المضاجع
٦		١٣ ١ ٣١
(٣٧) *	ھ	(١٣)

أبيات أنشأتها في رثاء الحب القديم الفاضل الجليل والعالم النبيل مولانا غلام رسول المدرّس بدار العلوم الديوبندية أمطر الله عليه شآبيب رحمته مذكّرًا إخواني بالموت وأهواله فيما بين أيديهم من القبر والمحشر وحاثًّا لهم إلى الاستعداد لسفر الآخرة وفّقني الله وإياهم للأعمال الصالحة والتنصّل عن أدناس الدنيا الدنية * وكانت وفاة الشيخ المرحوم ليلة الجمعة لسبعة عشر من محرّم الحرام سنة سبع وثلاثين وألف وثلثمائة

أقيموا على الحبر الجليل مآتما ... واذروا ولا تبقوا دموعًا سواجما

وبكّوا فما يغني البكاء لغافل ... ولكن دموع العين تطفي ضرائما

على ماجد سهل العريكة باذل ... كريم المحيا ضاحك السن باسما

غلام رسول الله ثم محبه ... يتابع آثار الهدى والمعالما

قضى عمره في الخير كهلا ويافعا ... وعاش مدى الأيام سلما مسالما

وكان محبا للعلوم وأهلها ... مقيما على نشر المعارف دائما

قنوعا من الدنيا بميسور عيشه ... حريصا على الخيرات صبّا وهائما

نقيا عن الأوساخ يدعو مكارما ... ولم يك سبّابا ولا متشاتما

صفوحا عن الزلات لا يستفزه ... سفيه ولا من لج في الطعن شاتما

حوى صدره كنز العلوم وصفوها ... غنيا بما يوعيه ليس الدراهما

هو الغيث الا انه البحر زاخرا ... هو الليث الا انه السيف صارما

هو الطود الا انه غير متقل ... هو الروض الا انه الزهر باسما

اقام بدار العلم دهرا ولم يكن ... الى غيرها من زهرة المال شائما

قضينا به دهرا طويلا تنادما ... يذكرنا ذكراه عهدا تقادما

فيا جبلا كيف اهتززت وكيفما ... حملت على الاعناق خفا وناعما

امعشر اخواني رزئتم لفقده ... بمن كان يحشو السمع درا اذا همى

لقد فاتكم منه علوم غزيرة ... نفائسها غنم لمن كان غانما

غريبا عن الاوطان غيب في الثرى ... وجاور ميزاب الهداية قاسما

قضى في اغتراب نحبه ودراسة ... فحاز به فضل الشهادة سالما

وقلت بلا راس الجوى عام نقله ... فواها له اجر يضاعف دائما

٣ ... ١٣٣٠

١٣٣٧ھ

التذكير والتحذير

مضى قبلنا من كان نخشى فراقهم ... ومن بهم كنا نفل الصواكما

وكانوا لنا الفا فبانوا ولا قلى ... ونحن على الآثار نقفو المناسما

فما الحيوة بعدهم من لذاذة ... ولا طيب نوم يطرق الهم حالما

ولا بد للحي الذي طال عمره ... عن الشرب من كأس كريه مطاعما

هو الموت لا يبقي لجلد جلادة ... يحص الخوافي ثم يودي القوادما

هو الموت مر طعمه ومذاقه ... يجنب ما الا ويردي الدعائما

هو الموت لا يرثي لباك ولا شجي ... ولا لأنين الثكل يرحم واجما

هو الموت ما نجى الشجاعة خالدا ... حنيفا ولا نجى السخاوة حاتما

هو الموت لم يترك ليوثا حوادرا ... بغاب ولم يترك نسورا قشاعما

هو الموت إلا أنه خير واعظ ... يروع منهوما ويوقظ نائما

ولكنه جسر لوصل أحبة ... إذا كان حب الله في القلب قائما

أخلاي من يحبب ويشتق لقاءه ... تلقاه رضوان يرحب قادما

أخلاي معزانا بعيد وزادنا ... قليل وحملنا ثقال المغارما

هنيئا لك الإفطار في روضة الرضى ... إذا كنت في الدنيا عن اللهو صائما

أخلاي هبوا للرواح عشية ... وكونوا على متن الطريق مجاثما

تمادى بك الأيام في اللهو والخنى ... وعمرت محنا لا فخورا وظالما

وعمرت دهرا لو أردت تذكرا ... تذكرت أو خيرا تزودت حازما

ولكنما غرتك بالله للعمى ... أماني أحلام ويغررن عالما

فكم نازلات قرعتك ولم تكن ... لتصغي إليها معرضا متصامما

وكم حادثات أيقظتك وربما ... مررت عليها شامتا ومصارما

وكم تتمنى في الحيوة وإنما ... بقاؤك والآمال ماض مداهما

وكم تجتني منها ثمارا لذيذة ... وترمي وراء الظهر أخر الفزاعما

وقد صيرت أعمالنا وذنوبنا ... فؤادا كمثل الليل أسود فاحما

فلا العرف معروف ولا النكر منكر ... وما المرء إلا أن يحل المحارما

وكيف تلوم الناس عند منزلة ... وأنت بها أولى إذا كنت لائما

وما هي إلا مستظل لراكب ... يجد مسيرا للمنازل عازما

فهاذلك قبر روضة أو حفيرة ... من الروح أو من لهبها متراكما

ويأتي لمثواه نكير ومنكر ... يزوران للتسأل ميتا وماهما

ألا واذكروا أهوال موقف محشر ... يصير رغيدا أسود اضراغما

وتعرض أعمال وتبلى سرائر ... ويكشف في عينيك ما كنت كاتما

أعدوا له زادا وما الزاد نافعا ... إذا لم تكن تقوى الإله ملازما

في رثاء المولوي عبد الباقر خان من عظماء حيدرآباد دكن

أسكنه الله في بحبوحة جنانه

ما بال عينك كالسحاب الماطر ... أو ما لقلبك في جناحي طائر

أعراك هم أو نبا بك مضجع ... أم غال صبرك حادث في غابر

نبأ أتانا أن نحبا قد قضى ... ذاك النبيل الشهم عبد الباقر

علم الفضائل والفواضل والحجى ... جم المناقب نعم ذخر الذاخر

سمح الخلائق معرض عن مذنب ... رحب الفناء لطارق أو عابر

طلق الجبين له جمال ظاهر ... ولسان صدق في كمال باهر

رزق المشيب ولم تنله مساءة ... ومضى الشباب بثوب مجد طاهر

وله بتنزيل الحميد صبابة ... تربو على الأيام ليس بفاتر

قد عمر الأوقات في ترتيله ... بخشوع قلب أو لسان ذاكر

حفت به من أهل دين عصبة ... يتلونه بتعاور وتذاكر

بتنازر ما نافي محافل أنسه ... من بين مستمع وآخر سامر

ترك الأحبة في عناء فادح ... ومضى لمرضاة الكريم الغافر

كم من حفي عنه مختص به ... يذري دموعا مثل غيث هامر

يمشي حفافي نعشه متباكيا ... وجدا به من حارع أو حاسر

آسفي على الأيام كيف تبدلت | ضرًّا وبؤسًا بعد عيش زاهر
كيف السلوّ ولا سلوّ وقد أتى | ما لا يدان به لجلد صابر
عجبًا لأيدي الناس كيف تحملوا | طود الفضائل والفخار السائر
أم كيف غيب بالتراب مبرقعًا | وجه مضيئ مثل بدر سافر
أو كيف غاض وما سمعنا مثله | بحر الكرامة والسماح الزاخر
يا للزمان ويا له من مفزع | بالنائبات ويا له من كاشر
يا رب فاغفره وكن جزاله | عن كل محذور وأكرم ناصر
أرخت عام النقل عن وجه التقى | شرف الجنان مقام عبد الباقر
ومن السنين العيسوية عامه | غرف الجنان مناب عبد الباقر

وفيه أيضًا

رزء يجل عن السلو فطالا | خطب ألم فزعزع الأوصالا
حدث تقعقعت الصدور لوقعه | ثل العروش فزلزلوا زلزالا
فتت به الأكباد وانصدع الحشى | لما رأوه وشاهدوا الأهوالا
عبد العزيز له حنين دائم | يمسي ويصبح ساهرًا معوالا
وكذاك عبد الباسط الحزن الشجي | يبكي غدوًّا هائمًا آصالا
أوما سمعت بأن طودًا قد هوى | كهف اليتامى والأرامل آلا
من كان يخفض للضيوف جناحه | دأب المعيل إذا أربت عيالا
يقضي لبانة من يلوذ ببابه | إذ كان رغد المترفين سعالا
وينوء بالعبء الثقيل لجاره | وكذا الكريم يحمل الأثقالا
كانت ركائبنا تغذ مسيرها | تطوي إليه فدافدًا ورمالا

فإذا أنخناها نزلنا منزلا ‏ رحبا فسيحا مطعما وزلالا

ما الفرخ أحلم منه كلا والذي ‏ سمك السماء ووتد الأجبالا

وإذا تعالى في الندي كلامه ‏ يكسو المحافل بهجة وجمالا

وإذا توغل في العلوم ترى له ‏ قلبا عقولا متقنا جوالا

وإذا تبارز في الحجاج محاورا ‏ خر الخصوم لوجهها إجلالا

سبحان رب العرش يؤتي رفعة ‏ من شاء أو يهب الصفي كمالا

بوأه رب الخلق في رضوانه ‏ وحباه روضات الجنان ظلالا

وسقاه مختوم الرحيق بفضله ‏ كأسا دهاقا طاهرا وحلالا

وكساه من ثوب البهاء كرامة ‏ حللا تكل لها العيون تلالا

وإذا أردت سني الوفاة فقل لهم ‏ وافى وأوفى في نضرة وجمالا

۱۳ ھ ۳۶

بسم الله الرحمن الرحيم

في ذم من تنبأ في بعض بلاد الهند عليه ما يستحقه وبيان تراكم الفتن على الإسلام وأهله

ما بال عينك بالعبرات لا تكف ‏ وما لقلبك لا هم ولا أسف

وكيف ترقد طول الليل في دعة ‏ ولا يروعك أمر دونه تلف

أما ترى الأرض اسودت معالمها ‏ وأدرك البدر واستولى به الكلف

والجو مجلولك الأرجاء ممتقع ‏ والشمس من ظلمة الأرجاس تنكسف

كذا إذا فشت الفحشاء في ملأ ‏ يودي البريء مع الجاني وينتصف

رزية فجعتنا لا يدان بها ‏ تكاد منها فقار الظهر تنقصف

عمّ البلاء وشاع الجهل وانقشعت ... سحائب الفضل لا طلّ ولا وكف

وأصبح الناس في عمياء مظلمة ... لا يهتدون لمعروف ولا عرفوا

إذا علت هيعة من مبطل تبعت ... لها الرجال فلا واعٍ ولا ثقف

فهم لاتباع الزيغ متفق ... وراءهم في قبول الحق مختلف

إذا رأوا منكرا مالوا لوجهته ... ولا ينهنههم دين ولا شرف

تزعزعت جنبات الأرض عن حدث ... شمّ الجبال له تهوي وتنتسف

بقاديان تنبّا غير مكترث ... من جاءنا بفضول القول يخترف

دعا إلى الكفر والإلحاد حيث دعا ... إلى النبوة يهذي ويقترف

أبدى من الزور والبهتان ما عجزت ... عنه الدجاجلة الماضون والخلف

أوحى إليه شياطين ملاعبة ... وزيّنوا باستراق السمع ما خطفوا

وكان من إفكه أن جاء يخبرنا ... أنّ النبوة منشور لها الصحف

وما درى المرء جهلا أنها ختمت ... وأنها بعده سدّت لها الغرف

بالباطنية حذو النعل قد شبهوا ... والخرّمية لا يألون إذ خلفوا

صالوا على الدين راموا نحت أثلته ... بذاك في ملة الإسلام ما عرفوا

كانوا على الدين والإسلام في ملأ ... ولو خلا مسلم في جمعهم خطفوا

ألقوا على الكفر سترا من شعائرنا ... على المنابر بالتأذين إذ هتفوا

يعلّمون كتاب الله صبيتهم ... كي يخدعونا إذا ما نابهم شظف

يا ليت صاعقة حلّت بدارهم ... وليتهم هلكوا بالرجم أو خسفوا

فلا تظنّن لهم خيرا أريد بهم ... إن طال مكثهم أو عمّهم ترف

على شفا حفرة تهوي لصاحبها ... إلى الجحيم اللظى هارٍ به جرف

في التقريظ على حاشية الكنز

يمدح فيه الفقه ويحرض على تعليمه ويثني على كنز الدقائق وحاشيته ومحشيها

يا رائد الفقه والفتوى على الطلب — صفو العلوم بلا كد ولا تعب

وهائما في قفار الحزن ليس له — هاد يبلغه للورد والقرب

وغائصا في بحار الفكر تقذفه — طورا إلى نصب طورا إلى وصب

عليك بالكنز لا تهمله إن له — نورا وفضلا على الأسفار والكتب

عمت فوائده جمت فرائده — من حازه فاز بالأقصى من الأرب

وكان من عذب معناه وملبسه — ضرب المثال فلا كالشهد والضرب

يفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد — وعن أقاح وعن طلع وعن حبب

لكنه لم يكن سهلا لآخذه — إيجاز ألفاظه يلقيك في التعب

كانت معانيه أغلاقا مغلقة — سدت بلا نفذ ردما بلا نقب

ما رامها الفكر إلا سده حسره — عن نيل ما أودعت فيه من النخب

فاستسهلت وعرها الأنظار وانكشفت — ما كان مختفيا في برقع الحجب

وفسروها بأبداع البيان كما — تجلو الوضيئة مرآة لمرتقب

أما ترى البحر قد راقت مناهله — والنهر فاق على الأمطار والسحب

والزيلعي تولى كشف معضله — والفتح أعطى مفاتيحا لذي سغب

كانت محجبة الأستار فاجتليت — على منابر من مسك ومن ذهب

ثم استطالت يد النجار تطمسه — أنواره وتريك الدر في السحب

غَارَتْ مَنَابِعُهُ حَالَتْ مَطَاعِمُهُ ... لَا مَاءَ فِيهِ وَلَا مَرْعَى لِذِي سَغَبِ

حَتَّى اعْتَنَى أَحْسَنُ الْأَعْلَامِ أَلْبَسَهَا ... مَكَانَ خُلْقَانِهَا بِيضًا مِنَ الْعَصَبِ

حَلًّا وَكَشْفًا وَإِيضَاحًا وَتَنْحِيَةً ... عَنْ وَجْهِهِ كُلَّ مَا الْأَغْلَاطِ وَالرِّيَبِ

وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ تِلْوَ الشَّيْخِ مُجْتَهِدًا ... فِي بَسْطِ مُجْمَلِهِ نَقْلًا عَنِ الْكُتُبِ

فَصَارَ مِنْ حُسْنِ مَرْآهُ وَمَطْلَعِهِ ... كَالْبَدْرِ فِي ظُلَمٍ وَالشَّمْسِ فِي السُّحُبِ

لٰكِنَّهُ كَانَ مِنْ تَطْوِيلِ تَحْشِيَةٍ ... مُحَجَّبًا قَصُرَتْ عَنْهُ يَدُ الطَّلَبِ

وَالنَّاسُ مَالُوا إِلَى نَيْلِ الْمَرَامِ عَلَى ... قُرْبِ التَّمَامِ بِلَا عَيٍّ وَلَا نَصَبِ

فَقَامَ إِذْ ذَاكَ إِعْزَازُ الْعَلِي كَمَا ... يَقُومُ أَهْلُ الْحِجَى وَالدِّينِ وَالْحَسَبِ

مُشَمِّرًا حَاسِرًا عَنْ رُدْنِ سَاعِدِهِ ... مُشَنِّفًا طُرَفًا فِي أُذُنِ مُرْتَغِبِ

مُسْتَخْرِجًا نُكَتًا عَنْ مَكْمَنٍ حَرِجٍ ... مُذَيِّلًا بِبَدِيعٍ مِنْهُ مُنْتَخَبِ

مُسَهِّلًا حِفْظَهُ فَهْمًا لِطَالِبِهِ ... مُنَزِّلًا خِبَاهُ عَنْ مُرْتَقًى صَعِبِ

فَاللّٰهُ يَقْبَلُ مَا عَانَى مُكَابَدَةً ... سَهَرَ اللَّيَالِي وَجِدًّا أَيَّمَا عَجَبِ

وَزَادَهُ مِنْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَرِضًى ... وَنَالَهُ رُتَبٌ فَاقَتْ عَلَى رُتَبِ

فَهٰذَا ذٰلِكَ مِنْ عَطْفِي وَنَشْطِي ... فِي طَبْعِهِ نَفْعُ أَجْيَالٍ ذَوِي قُرَبِ

وَقُمْتُ بِالْجِدِّ فِي تَحْسِينِ صُورَتِهِ ... بِالْقَاسِمِيِّ فَمَا أَحْلَاهُ فِي النَّسَبِ

فَتَمَّ بِالْحَمْدِ وَالتَّوْفِيقِ مُبْتَهِجًا ... رِئْيًا وَمَرْأًى عَلَى مَرْمَى أُوَيْ رَغَبِ

فَهَاكَ مِنَّا عَرُوسَ الْحُسْنِ صِيغَ لَهَا ... حُلًى مِنَ الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ وَالذَّهَبِ

قَدْ زَانَهَا حُلَلٌ نَاهِيكَ مِنْ حُلَلٍ ... مِنْ وَشْيِ دِيبَاجِهَا تَزْهُو عَلَى الشُّهُبِ

وَهَاكَ رَوْضًا أَرِيضًا فَائِحًا عَبِقًا ... تُسْلِيكَ رَيَّاهُ عَنْ هَمٍّ وَعَنْ شَجَبِ

طَابَتْ رَوَائِحُهَا رَاقَتْ مَنَاهِلُهَا ... عُيُونُهَا بَيْنَ مُنْهَلٍّ وَمُنْسَكِبِ

وَاللّٰهَ أَسْأَلُ تَعْمِيمَ الثَّوَابِ بِهِ ... إِيَّايَ وَالنَّاسَ مِنْ عُجْمٍ إِلَى عَرَبِ

فَإِنَّهُ فَارِجٌ لِلْهَمِّ دَافِعُهُ ... وَإِنَّهُ كَاشِفٌ لِلْغَمِّ وَالْكُرَبِ

۱ اشارة الى اسم حضرة العلامة الفقيه الجامع لاشتات العلوم مولانا محمد حسن النانوتوي قدس الله سره

۲ المراد به جامع الحماسة ... الادب مولانا اعزاز علي المدرس بدار العلوم ديوبند حفظه الله تعالى

قصیدة فی رثاء المولی الهمام الحبر العلام مولانا الحاج الحافظ محمد احمد ناظر دار العلوم الدیوبندیة ومدیرها ومات (قدس الله سره) غریبًا وکان ارتحل لبعض حوائج دار العلوم المذکورة فمرض فی (حیدرآباد) فتعجل فی العود الی وطنه ولبّی داعی الموت ولم یفز بالوصول الی الوطن

(الجامع القصائد غفرله)

نعی الناعون شیخًا ذا حفاظ ... جلیلًا ماجدًا بالفضل احری

نبیلًا فاضلًا شهمًا ذکیًّا ... مطیعًا ربّه نهیًا وامرا

سلالة قاسم الخیرات ندبًا ... وفیًّا حائزًا اجرا وذخرا

صبورًا فی المصائب والرزایا ... وفی السرّاء کان یزید شکرا

لعطشی العلم کالعسل المصفّی ... وللعلماء کان اجلّ بحرا

واعتق علمه اسراء جهل ... سبی احسانه عبدًا وحرّا

شهیدًا مات مغتربًا غریبًا ... فکلّهم بحور الدمع اجری

فکم من اعین قد بیّضتها ... دموع قد جرت بیضًا وحمرا

فقدنا قاسم الخیرات علمًا ... وزهدًا ثم تقوی ثم فقرا

وکنّا آملین بان نراه ... یخجّل وجهه شمسًا وبدرا

ویسمعنا ورود نظام ملك ... سمیّ خلیفتین اضاء دهرا

ملیك عادل یقظ ابیّ ... خبعثنة شجیع فاق عصرا

له جود حکاه الغیث طورًا ... اذا استمطرته والبحر اخری

یحبّ الناس ما شاءوا ولکن ... له قلب ببیض المجد مغری

ولکنّا سمعنا ان قد لبّی ... من الله العظیم لسدّ مجری

ولبّی داعی الله الذی لا ... مردّ له وان خدعًا ومکرا

له خلد وللخدام حزن ... رأینا موته خیرًا وشرّا

فیا من همّه دار العلوم التی ... اجریتها بحرًا ونهرا

سعیت لما بناه ابوك سعیًا ... فخرت الاجر ثم حویت برّا

ولم نك ولك کلّا بل دفنّا ... علوم هدًی فقد فقدنا امرا

حییت مجدّدًا وبقیت فردًا ... وقد ترکت لله شکرًا ثم کفرا

بعدت عن الذي ما فيه نصٌّ ۔۔۔ وعمّا جاء ما فارقت شبرا
وقد اجريت بحر الدمع منّا ۔۔۔ وقد اودعت في الاكباد جمرا
بقيناها ئمين بلا انيس ۔۔۔ كان المجد خلّا وخمرا
تعزّينا اذا خطب دهانا ۔۔۔ بفقدك قد فقدنا الآن صبرا
تداوينا اذا جئناك مرضى ۔۔۔ حيارى في المسائل مثل سكرى
فيعطي ربّنا جنّات عدن ۔۔۔ لاحمد فائق الاقران طرّا
وقدّس سرّه من فضل ربّ ۔۔۔ رؤوف واسع للعبد سترا
الٰهي فاسق من انهار خلد ۔۔۔ دفين اللحد احمد حاز قدرا
وعفوا عن ذنوب قد جناها ۔۔۔ وصفحا عنه جاهرا واسرّا
وابق حبيب رحمان قرونا ۔۔۔ وقرنا بعدها وهلمّ جرّا

قصيدة لامام البلغاء ولسان الفصحاء قدوة ائمة الادب فائق العجم والعرب ناصر العلوم الادبية ناظم اللآلي العربية وحيد الوقت والاوان فريد الدهور والازمان سالك مسلك حسانؓ المولى عبد الرحمن السهواري لازالت علومه دائمة الاستقبال وشمسه آمنة من الغروب والزوال يرثي بها فخر الهند المولوي حبيب الرحمن رحمه الله مضمنا بعض الاعجاز والصدور من القصيدة المشهورة للملك الضليل بتغير يسير في مواضع رأينا الحاقها بهذه الابيات اولى؛

الا ايّها الربع كان ملاذ من اولى ۔۔۔ كمال وماوى للعلوم ومنهل
ومغنى خلا عن قاطنيه معطّل ۔۔۔ الا انشدا فيه بدمع مسلسل
قفا نبك من ذكرى حبيب ومنزل

الا ساعدا اني في بكاء معجّل ۔۔۔ على من توارى في ضريح بجندل
فاني على جمر الغضا في تململ ۔۔۔ لعلّ الجوى يشفيه بعض التبلّل
قفا نبك من ذكرى حبيب ومنزل

ترحل عن دار العلوم حبيبها ومقدامها في المنتدى وخطيبها
وللذب عنها بالعلاج طبيبها فينشد حزنا في الرثاء أديبها

قفا نبك من ذكرى حبيب ومنزل

وإعزازها يبكي ويبكي شفيعها وفي حيرة من ذا المصاب سميعها
ألا راعها ما راعها لا يروعها بأكبر من هذا أتنادي جموعها

قفا نبك من ذكرى حبيب ومنزل

وهاجت رياح قد تتابع رجمها على هذه الدار المنسق نظمها
فمات حبيب قد تعناه همها مضى أهلها الأولو يعفو رسمها

لما نسجتها من جنوب وشمأل

بكى طيب مع طاهر وبكاهما لفقدان من قد كان يبغي رضاهما
ويدفع دهرا عنهما ما دهاهما على مثل ذا يبكي فكان كلاهما

لدى سمرات الحي ناقف حنظل

مضى قاسم الخيرات ثم رشيدها توفي محمود وأحمد بالرضا
حبيب على إثر الكرام قد انقضى تعزوا ولا تجزع بذا حكم القضا

ترفق ولا تهلك أسى وتجمل

وكان لهم خلق النبي معطرا تعطر منه الكون مسكا وعنبرا
وجاءوا جميعا للهدى آية في الورى يفوحون طيبا في الكلام إذا جرى

نسيم الصبا جاءت بريا القرنفل

وكانوا حموا دار العلوم بجدهم وقد أخلصوا لله في صحبهم
غدت تترقى يوما فيوما بعهدهم هي اليوم تدعو القوم من بعد فقدهم

فهل عند رسم دارس من معول

وخذ منا أهل العلا أكرمهم وتنظيم دار العلوم من حسن نظمه
وهم لدفع الضير عنا بحسمه على أنه ألقى الزمان بحطمه

عليه بأنواع الهموم ليبتلي

ولبشري خيال منه بالليل زائرا يذكرني مسعاه في الخير حاضرا
فلا تلتقي الأجفان ليلة ذكرا أقول إذا ما طال ليلي ساهرا

ألا أيها الليل الطويل ألا انجلي

فلما انجلى الليل واصبحت شاكيا	بما بى من الاحزان طول نهاريا
لفقد حبيب ثم عدت مناديا	ايا ليل طل او لا تطل لست راضيا

بصبح وما الاصباح منك بامثل

حبيب قلوب قد مضى لسبيله	ولم يبق منه غير ذكر جميله
فيا حبذا اكرامه لخليله	واطعامه للضيف عند نزوله

ضعيف شواء مع قدير معجل

واذكر عهدا بالحمى نحن نجلس	ونجمع دار العلوم ونحبس
وطاب مقام بالسرور ومجلس	حبيب انيس لى واحمد مونس

بدار حبيب لا بدارة جلجل

قصائده دلت على فضل منصب	ولاميته فى المعجزات من النبى
فيا عجبا من حسنها المتحبب	اقول لها شوقا وذوقا تقربى

ولا تبعدينا من جناك المعلل

وعاداه قوم بالجهالة والجفا	وكان حليما ذا المروة والوفا
انال الذى قد نال منه فكم عفا	اذا بلغت اقواله تصدع الصفا

كجلمود صخر حطه السيل من عل

سقى الله مثواه بامطار نيله	وادخله وسط الجنان بفضله
بروح وجنات وقرب محله	وارض بها قبر له ولاهله

سقاها نمير الماء غير محلل

تاریخ وفات

حبیب مغفور

۱۳۴۸ ہجری

تمت

علمی دُنیا کیلئے قابلِ قدر تحفہ

مدارسِ اسلامیہ و طلباءِ عربیہ جلد توجہ فرمائیں

کون ہے جو ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی علوِ مرتبت، و علمی رفعت و جامعیت سے ناواقف ہوگا۔ مذہبِ حنفی انکی محققانہ کاوشوں کا جسد رہینِ منت ہے وہ طبقۂ علماء سے پوشیدہ نہیں، علامہ موصوف کی علمی یادگاروں میں سے مختصر الوقایہ کی شرح مسمیٰ بہ شرح نقایہ اُن بلند پایہ علمی و عملی تحقیقات کا خزینہ ہے جسکی تلاش میں اکثر علماء سرگرداں نظر آیا کرتے ہیں، علامہ موصوف نے اپنی اس گرانمایہ شرح میں اسکا التزام کیا ہے کہ تمام مسائلِ فقہیہ احناف کو بدلائل احادیث صحیحہ معہ بیان راوی و حوالہ کتب جلیلہ اصول فقہ نہایت بسط و شرح کیساتھ ایسا مدلل کر دیا ہے کہ کسی ایک مسئلہ فقہی کو بھی تشنہ کام دلیل نہیں چھوڑا جس سے یہ خزینۂ علمی فقہ حنفیہ کی ایک ایسی جامع مدلل و مبرہن کتاب ہوگئی ہے کہ جسکے بعد کسی کو ایک مسئلہ فقہی کے متعلق بھی مؤیدِ بالحدیث ہونے میں شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہجاتی۔ یہ فقہ حنفیہ کی گرانقدر کتاب آجتک ہندوستان میں اشاعت پذیر نہیں ہوئی تھی اور سوائے ہندوستان کے دو تین مشہور بڑے کتبخانوں کے کہیں اسکا وجود بھی نہ تھا جس سے اہل علم حضرات اسکی علمی و فقہی دقائق و معارف سے ابتک محروم تھے حضرت الحاج المولانا مولوی حافظ محمد اعزاز علیصاحب شیخ الادب والفقہ و مفتی اعظم دار العلوم دیوبند کو فقہ حنفی سے جو خداداد دلچسپی ہے اسکی زندہ مثال مولانا کی وہ علمی و فقہی خدمات ہیں جو کہ نور الایضاح، و کنز الدقائق وغیرہ کیصورت میں اہل علم حضرات کے روبرو موجود ہیں فقہ حنفیہ کی اس گرانقدر و گرانمایہ کتاب کی اشاعت کا خیال حضرت مولانا مدظلہم کے قلب میں ایک عرصہ سے موجود تھا اور حضرت مولانا کی تمنا تھی کہ جسطرح سے نور الایضاح درس فقہ کی ایک مقبول و مستند کتاب شمار کیجاتی ہے اسیطریقہ سے شرح نقایہ مدارس عربیہ اسلامیہ و طلباء علوم الٰہیہ کے ہاتھوں تک پہونچکر تلقی بالقبول کا درجہ حاصل کرلے۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ الجزیل کہ حضرت مولانا کی توجہات علمی کی برکت و سعی سے یہ فخر کتب خانہ اعزازیہ کو نصیب ہوا کہ اسنے اس نادر و نایاب کتاب کی اشاعت و طباعت کا اہتمام کیا اور حضرت مولانا مدظلہم العالی نے اصل کتاب کو اپنے حاشیہ سے زینت بخشکر اسکی علمی دلچسپیوں میں مزید اور خاص اضافہ فرمادیا اور اس کتاب کی جملہ نگرانی و صحت وغیرہ کیطرف بھی حضرت مولانا نے خاص توجہ فرمائی۔ چنانچہ الحمد للہ کہ کتاب کے ابتدائی مراحل طے ہوکر پریس کو جاچکی ہے اور اس کی پہلی جلد رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ کے اندر اندر زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر شائقین علوم حنفیہ کے ہاتھوں میں پہونچ جائیگی اور بہت جلد یہ کتاب فقہی و عملی دنیا میں ایک ممتاز جگہ اسیطرح لیلے گی جسطرح سے نور الایضاح نے تمام مدارس عربیہ کے اندر مقبولیت کا درجہ حاصل کرلیا۔ دار العلوم دیوبند میں یہ کتاب بجائے شرح وقایہ کے داخلِ نصاب ہونیکیلئے زیرِ تجویز ہے۔ اصل کتاب مثل شرح وقایہ کے چار جلد و نمیں تیار ہوگی فی الحال ایک جلد شائع ہورہی ہے اور چونکہ پہلی مرتبہ اسکے خاص اہتمام کیوجہ سے قلیل تعداد میں طبع ہوگی اسلئے حضرات مہتمان مدارس اسلامیہ و طلباء کرام جلد توجہ فرمائیں

تاکہ ختم ہونے پر طباعت ثانیہ کا انتظار کرنا نہ پڑے۔ طلباء کرام و مدارس اسلامیہ کیلئے فوراً آرڈر دینے کیصورت میں خاص رعایت کا لحاظ کیا جائیگا کتابت و طباعت و کاغذ اعلیٰ سائز ۲۲×۳۰ قیمت جلد اول تین روپیہ

المعلن

(مولوی) مشتاق احمد ناظم کتبخانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور

السہم المصیب فی الرد علی الخطیب

اہل علم حضرات شاید اس کو ابھی تک نہ بھولے ہوں کہ اب سے کچھ عرصہ پہلے ہندوستان میں نہیں بلکہ اکثر ممالک اسلام میں خطیب بغدادی کی کتاب کے اس حصہ کو نہایت شد و مد کیساتھ شائع کیا گیا تھا جس میں امام الائمہ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی شان میں نہایت رکیک اور بے تحقیق الزامات و معائب کو منسوب کر کے دنیا کی کثیر جماعت حناف کے دلوں کو مجروح کیا گیا تھا یہ کتاب اسدرجہ دل دکھانے والی تھی جس میں امام الائمہ کی ہتک آمیز کلمات کو دیکھکر کیسا ہی سخت قلب بھی ہو بغیر مضطر ہوئے نہ رہا ہوگا یہ اتفاقات وقت سے ہے کہ اسمرتبہ حضرت مولانا الحاج المولوی محمد اعزاز علی صاحب شیخ الادب الفقہ صدر مفتی دار العلوم دیوبند زیارت حرمین الشریفین کو تشریف لیگئے تو حضرت مولانا کو جدہ کے ایک رئیس کے کتبخانہ سے کتاب السہم المصیب فی الرد علی الخطیب کا ایک قلمی نسخہ دستیاب ہوا حضرت مولانا نے حضرت مولانا حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند کی خاص توجہ و سفارش سے اور مولانا سید محمود صاحب قاضی جدہ کی خاص سعی سے اس کتاب کی ایک نقل نہایت مشکل سے حاصل کی یہ کتاب سلاطین اسلام میں سے ایک صاحب علم و عمل بادشاہ کے شوکت ایمانی اور قوت قلم کا نتیجہ ہے اور بمصداق کلام الملوک ملوک الکلام خطیب بغدادی کی کتاب کا وہ زوردار مہذب و شائستہ رد ہے کہ جسکے مطالعہ سے اصل حقیقت کا پردہ کھلجاتا ہے اور حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی اس شان عظمت و رفعت کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے جسکے واقعی امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ مستحق تھے اس کتاب کو حضرت مولانا مدظلہم نہایت متبرک قابل قدر تحفہ حجاز تصور فرما کر ہندوستان لائے جسکو بمنت حضرت مولانا کے اخلاق کریمانہ کی بدولت حاصل کر لیا ہے اور اپنے کتبخانہ کے مقصد اشاعت علوم آلہیہ کا اسکو ایک زریں کارنامہ تصور کر کے اس کی طباعت کا اہتمام کیا ہے اور اسی کے ساتھ ترجمہ کا کام بھی شروع کر دیا ہے کتاب کی اہمیت اور اسکی ضرورت کا لحاظ کر کے اور بہت سے احباب و بزرگوں کی فرمائش سے اصل عربی کتاب شائع کرنا ضروری تصور کر کے اسکو شائع کر دیا یہ کتاب ہر اس گھر میں رہنا ضروری ہے جسکو حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے تقلید و عقیدت کا تعلق ہو۔ اہل علم حضرات جلد اس طرف توجہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ کتاب طباعت کے بعد بہت جلد ختم ہو جائے گی اور پھر آپ کو طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑے گا۔

اسمرتبہ اس کتاب کی اشاعت کو مذہبی فرض خیال کر کے قیمت لاگت کے قریب رکھی گئی ہے۔ لیکن طبع ثانی میں زائد ہو جائے گی۔ قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ۔ لیکن عربی زبان سے ناواقف حضرات ترجمہ کی اشاعت کا انتظار فرمائیں جو بہت جلد شائع ہونے والا ہے۔

المعلن

(مولوی) سید احمد ناظم کتب خانہ اعزازیہ

دیوبند ضلع سہارنپور